ماہنامہ
یوتھ انٹرنیشنل
THE Youth INTERNATIONAL
Monthly World Wide English
& Urdu News Magazine
This Magazine Builds Up Pakistan's Relationship With World
اردو اور انگریزی زبان میں شائع ہونے والا بین الاقوامی تعلقات کے فروغ کا علمبردار نیوز میگزین

خصوصی اشاعت برائے خدمات زائرین حج و عمرہ

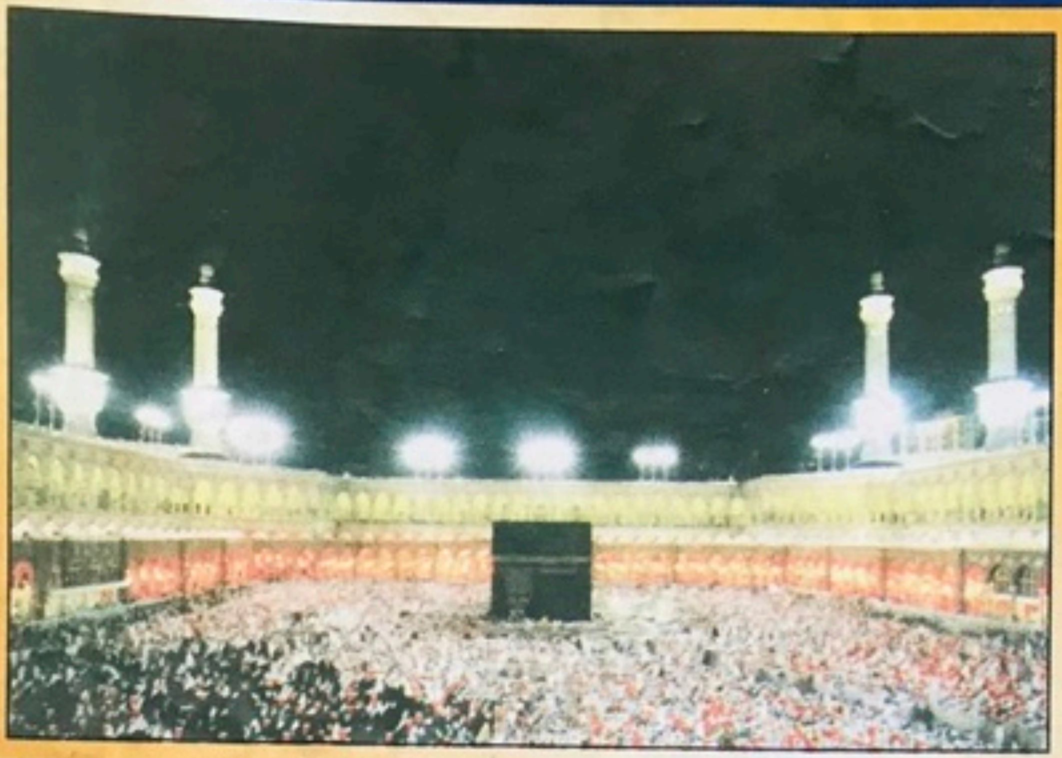

ایڈیٹر انچیف یوتھ انٹرنیشنل محمد صدیق القادری کے دورہ سعودی عرب کی خصوصی رپورٹ

محمد اعجاز الحق کی قیادت
میں وفد کا دورہ گلف
کی تفصیلی رپورٹ

سعودی عرب کی ممتاز ہر دلعزیز سماجی شخصیت
پروفیسر محمد امین عدنان کاتب
ڈائریکٹر جنرل حج مکہ المکرمہ سعودی عرب
کا خدمات زائرین حجاج پر اہم انٹرویو

ڈائریکٹر حج مکہ المکرمہ
احمد بخش لہری کی بات چیت

جدہ میں مقیم ممتاز ہر دلعزیز پاکستانی
محمد ابراہیم بلوچ
صدر پاکستان پیپلز پارٹی سعودی عرب
کا خصوصی انٹرویو

مصطفیٰ فاضل انصاری
جنرل منیجر پی آئی اے سعودی عرب، یمن
کی توجہ طلب باتیں

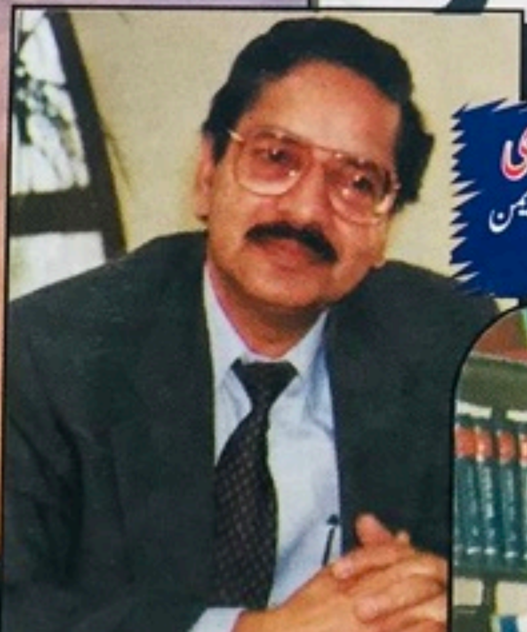

سامی بکر الطیار
جنرل منیجر الطیار گروپ
حج و عمرہ مدینہ المنورہ
کا خصوصی انٹرویو

محمد حسین
جنرل منیجر الراجی گروپ حج و عمرہ
مدینہ المنورہ کا توجہ طلب انٹرویو

فصیح الدین خان
ڈائریکٹر حج مدینہ المنورہ کی گفتگو

پاکستان 50 روپے، یو اے ای 12 درہم، بحرین 1.20 دینار، برونائی 10 برونائی ڈالر، اومان 1.20 دینار، قطر 12 قطری ریال، سعودی عرب 12 ریال، کویت 1.20 کویتی دینار، ملائشیاء 13 رینگٹ
انڈونیشیاء 970 روپے، ہانگ کانگ 19 ڈالر، سنگاپور 7.50 ڈالر، تھائی لینڈ 12 بی، یو ایس اے 3.50 ڈالر، کینیڈا 6 ڈالر، جاپان 1100 ین، فلپائن 1100، جرمن 6 مارک، فرانس 20 فرانک

الطیار گروپ
ALTAYAR GROUP
عمرہ و حج
SAMIBAKOR - ALTAYAR
GENERAL MANAGER
FOR
VISITORS
&
PILGRIMS
مدینہ المنورہ میں حجاج کی خدمات کیلئے قابل اعتماد و مثالی ادارہ
Office: Al-Madina Al-Munawara Siffen St. General Adm P.O.Box No. 875,
Royal Kingdom of Saudi Arabia Tel: 8251022 - 8220139 - 8250959
Tel. Director: 8267701 Fax: 8229748 - Pager : 19880185

SUNOCO
Lubricants
Oils, greases and accessory fluids
Biodegradable lubricants
AUTOMOTIVE LUBRICANTS
SUNOCO
SOLE DISTRIBUTOR
IRFAN LUBRICANT (PVT) LTD.
Head Office
Mehrab Khan Road Lyari, Karachi. Tel. # 776-3830 Fax # 776-3109
Branch Office
1#, Mezzanine Floor 99-West, Shalimar Plaza Jinnah Avenue
Blue Area Islamabad - Pakistan. Tel. # 251111 - 817727 - 821855
Fax # 271137

شاہین ریسٹورنٹ

جدہ میں پاکستانی، انگلش، انڈین، و چائنیز کھانوں کا لذیذ مرکز

میاں محمد نواز شریف، حاجی آصف، محمد ارشد خان شاہین ریسٹورنٹ کے افتتاح کے موقع پر

شاہین ریسٹورنٹ کا فیملی ہال

شاہین ریسٹورنٹ کا بیرونی منظر

شاہین ریسٹورنٹ کی خوبصورت جھلک

شاہین ریسٹورنٹ کی خوبصورت فرنٹ سائیڈ

شاہین ریسٹورنٹ کا میٹنگ ہال

شاہین ریسٹورنٹ اندرون فیملی ہال

شاہین ریسٹورنٹ میں لوگ کھانا کھاتے ہوئے

شاہین ریسٹورنٹ کا باہمت عملہ

شاہین ریسٹورنٹ

پاکستانی و دیگر کمیونٹیوں کے لئے معیاری کھانوں اعلیٰ سروس صاف ستھرا گھریلو ماحول میسر کرنے میں نمایاں ہے۔

آپ کی میزبانی کے منتظر

صدیق اکبر آصف
مینجر

پوسٹ بکس نمبر 22468
جدہ 21495 آل امیر
ماجد سٹریٹ سبین نزدیک
پاکستان ایمبیسی سکول
فون 6738316

P.O Box 22468
Jeddah 21495
Al- Amir Majed,
Street Sabaeen,
Near Pakistan,
Embassy school,
Tel:6738316

بیرون ممالک میں پاکستانی ورکرز کو باعزت روزگار فراہم کرنے والا مثالی ادارہ

Leading Manpower Exporters From Pakistan.

SHOAIB ASSOCIATES

O. E. P. LIC. No. 0983 / KAR.

M. Shoaib Hamid Baig (Chairman)

Office Islamabad:
House No. 2112, Ground Floor, 1-10 Near CDA Stop No. 2,
Pirvidhai Road Islamabad. Phone: 051 - 441004 - 445030
Fax: 051 - 445030, Mobile: 0300 - 55723

Office. Karachi:
5 - Hilal Chamber Commercial Area, Sabbirabad Block 7 & 8
Opp. Protector Office, Karachi - 75350 Pakistan.
Tel: 4534561, 0351 - 7373741 Fax: 92 - 51 - 4534561

EXPORTERS WITH

LEADING MANPOWER

INTERNATIONAL RECORD

Miss Nargis Faiz Malik
Managing Director

AL-JAZIERA

Recruitment Consultants & overseas Promoters

O.E.P. Licence No. MPD 1017 RWP 91

Head Office: 2nd Floor Chandhary Plaza Block 13-O, Markaz F-7 Islamabad.

Tel: 051-276501, 276502, 276503, Fax: 092-51-276500

This Magazine Build up Friendship Relation between Pakistan and World wide.

پاکستان اور ورلڈ کے مابین دوستانہ تعلقات کے فروغ کا علمبردار

THE Youth INTERNATIONAL

Monthly World Wide English & Urdu News Magazine

ماہنامہ یوتھ انٹرنیشنل

اردو اور انگلش زبان میں شائع ہونے والا بین الاقوامی نیوز میگزین

قیمت فی شمارہ برائے پاکستان 50 روپے مڈل ایسٹ 25 ریال یورپ 8 ڈالر

اس شمارے میں

عنوان | صفحہ نمبر

ایڈیٹر انچیف یوتھ انٹرنیشنل میگزین محمد صدیق القادری کے یادگار دورہ سعودی عرب کی تفصیلی رپورٹ ____ 8
ڈائریکٹر جنرل حج سعودی عربیہ مکرمہ المکرمہ محمد امین عدنان کاتب کا خصوصی انٹرویو ____ 12
امیر بخش لری ڈائریکٹر حج پاکستان مکہ المکرمہ سے خصوصی بات چیت ____ 14
فصیح الدین خان ڈائریکٹر حج پاکستان مدینۃ المنورہ سے خصوصی گفتگو ____ 16
اعیار گروپ کے جنرل مینجر سیاسی اعیار سے مدینۃ المنورہ خصوصی انٹرویو ____ 18
الراجی گروپ مدینۃ المنورہ کے چیئرمین محمد حسین الراجی سے توجہ طلب بات چیت ____ 20
پاکستانی حجاج کرام کو درپیش مشکلات ____ 21
مکہ المکرمہ کے نوجوان بزنس مین ہاشم جمیل سے گفتگو ____ 23
میر استقبا معلم مکہ المکرمہ سے بات چیت ____ 26
حج و عمرہ کے نامور معلم نائف سراج سے گفتگو ____ 28
سعودی عرب کی ممتاز عرب شخصیت شیخ احمد صلاح الجمجوم ____ 31
کمرشل قونصلر پاکستان قونصلیٹ انیس الحسنین کا انٹرویو ____ 33
ہر دلعزیز سفارت کار رانا عبد الباقی پریس قونصلر جدہ سے گفتگو ____ 34
سعودی عرب میں مقیم پاکستانی حاجی محمد ابراہیم بلوچ کا خصوصی انٹرویو ____ 35
سعودی عرب یمن میں پی سی اے جنرل مینجر ممتاز محب وطن پاکستانی مصطفیٰ فاضل انصاری سے انٹرویو ____ 38
جدہ کی معروف سماجی و بزنس مین شخصیت ممتاز کاہلوں ____ 45
وزیر اعظم پاکستان کے خصوصی نمائندے سینئر نائب صدر پاکستان مسلم لیگ محمد اعجاز الحق کے کامیاب دورہ گلف کی تفصیلی رپورٹ ____ 47
الحدید انٹرنیشنل سروسز کے چیئرمین سردار محمد صابر خان کا انٹرویو ____ 54
مشہور و معروف سعودی آرٹسٹ معلم ہاشم بجابی کا خوبصورت انٹرویو ____ 57
محمد ابراہیم خان ڈائریکٹر جنرل بیورو آف امیگریشن اینڈ اوورسیز کا مین پاور کی برآمد کے حوالے سے اہم ترین انٹرویو ____ 63
راجہ امیر الرحمان چیئرمین پیپا راولپنڈی اسلام آباد کا انٹرویو ____ 71
چیئرمین پیپا لاہور زون جی آر خان کا انٹرویو ____ 72
پیپا لاہور زون کے سینئر رہنما نوید ٹیک سنگھ سماجی و سیاسی شخصیت چوہدری محمد سعید کا انٹرویو ____ 73
محمد صدیق خان سینٹرل چیئرمین پیپا کا انٹرویو ____ 85
مسلم لیگ یوتھ ونگ کے رہنما ندیم ملک کا انٹرویو ____ 87
ادب، ثقافت اور بہت کچھ جو آپ پڑھنا چاہتے ہیں ____
کراچی کے نامور پروموٹر ارشاد احمد قریشی کا انٹرویو ____

ایڈیٹر انچیف

محمد صدیق القادری

سب ایڈیٹرز

مس روبینہ قادری، مس شازیہ، توصیف القادری

مجلس مشاورت

ڈاکٹر صغیر کامران، محمود انصاری، نسیم عادل، نزو علی فرتاش، ناصر زیدی، جمیل قریشی، عزیز بھٹی، ولی رضوی، ریحان منیر، تنویر صدیق، تحسین القادری، بی ایم قادری، منظر نقوی، اظہار حیدر، محمود مرزا

اندرون ملک نمائندگان

کوئٹہ: محمد انور شاہ فون ۸۳۵۵۶۲ فیکس: ۸۲۰۶۲۷
۱۲-۱۳ السید بلڈنگ جناح روڈ کوئٹہ، بلوچستان
کراچی: عبدالودود خان ۹۶-فیضی کوڈ فیری مارکٹ شاہراہ لیاقت کراچی فون: ۷۷۶۳۴۱۴
اسلام آباد: فیضان الحق
راولپنڈی: عبید ملک اصغر علی فون: ۴۷۰۶۰۱
گلگت: شہزادہ حسین، ایم سعید حسین فون: ۲۴۴۷
پشاور: ایم ریاض، شیراز پراچہ
گوجرانوالہ: آصف بھٹی
کاموکے: رانا الطاف احمد

بیرون ملک نمائندگان

دوبئی: محمد جمیل خاں جیمی فون ۶۶۰۱۸۱ فیکس ۶۲۸۶۸۴
سعودی عرب: جدہ ارشاد احمد غوری
مکہ المکرمہ: مبشر اقبال، سلطان احمد، ریاض امجد بیگ
شارجہ: شمیم چوہدری
ابوظبی: صغیر احمد جعفری
کویت: امتیاز احمد فون ۲۶۳۱۹۱۸ فیکس ۲۶۳۰۶۶۸
جرمنی: محمد عارف سلیمی
لندن: راجہ اشتیاق

پبلشر ز ایڈیٹر انچیف: محمد صدیق القادری نے طیب اقبال پرنٹنگ پریس رائل پارک سے چھپوا کر دفتر "ماہنامہ یوتھ انٹرنیشنل" چھٹی منزل ایوان او قاف بلڈنگ دی مال لاہور پاکستان سے شائع کیا۔

پتہ خط و کتابت: "یوتھ انٹرنیشنل" ۶ فلور ایوان او قاف بلڈنگ نزد پرانا سٹیٹ بنک (دی مال) پوسٹ بکس ۲۳۴۶ لاہور پاکستان فون: ۰۴۲-۷۳۵۴۷۲۹

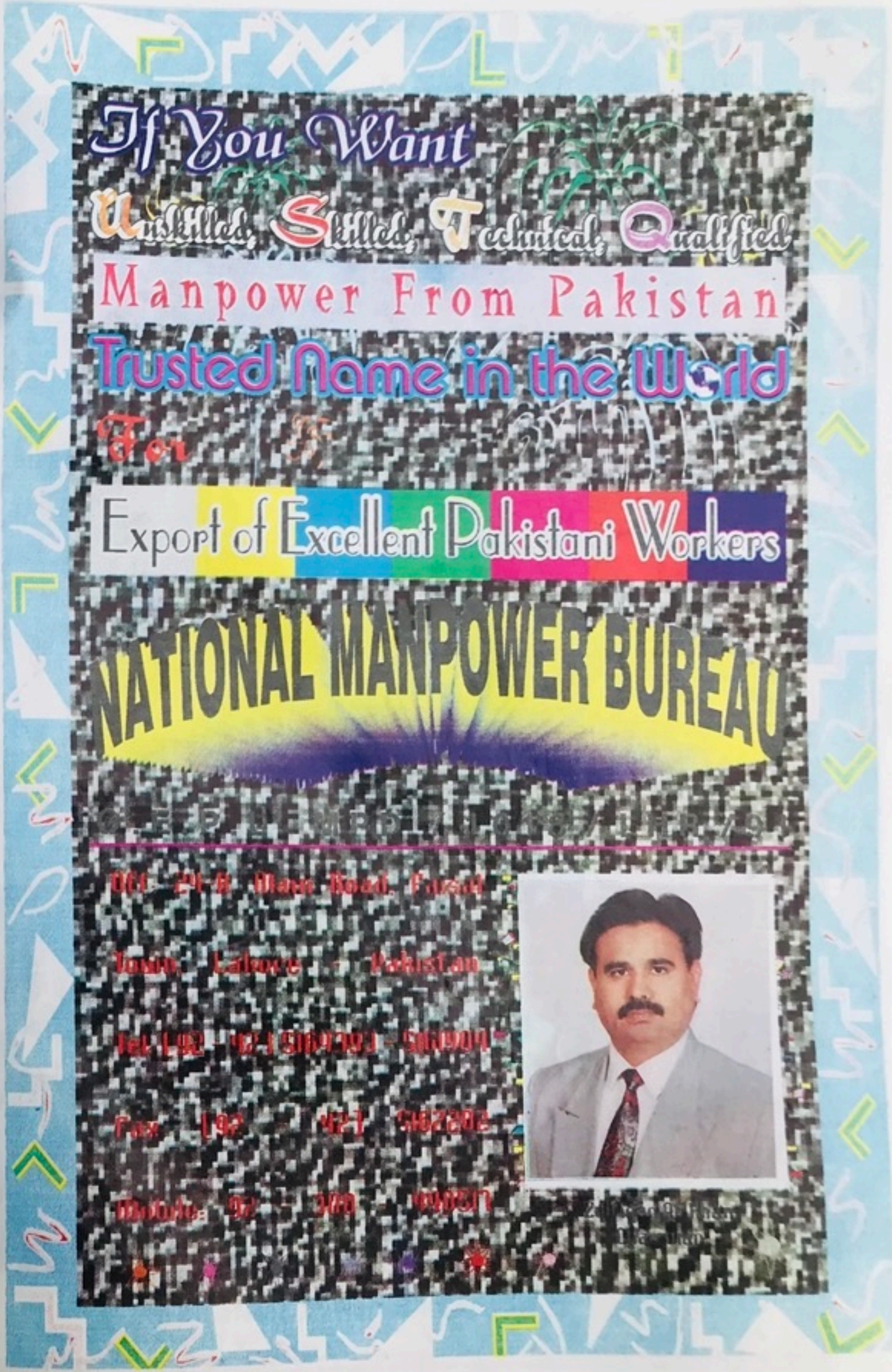

عظیم برادر اسلامی مملکت سعودی عربیہ

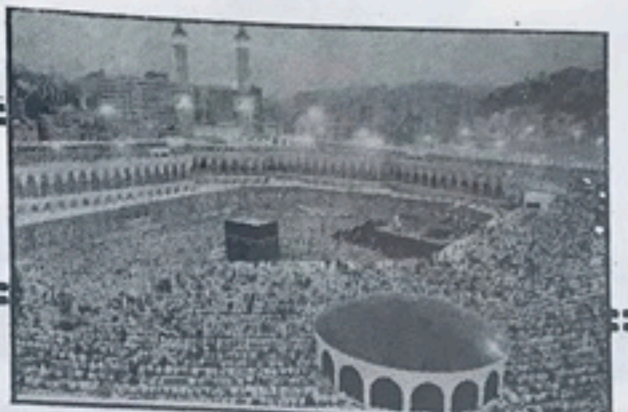

خانہ کعبہ کا توسیع شدہ خوبصورت منظر۔

مسجد نبوی کا توسیع شدہ قابل دید منظر

خادم الحرمین الشریفین شاہ فہد بن عبدالعزیز

قارئین اکرام سعودی عرب میں پہنچ کر آپ کی دعاؤں سے دو عمرہ کی ادائیگی کا شرف حاصل کر چکا ہوں۔ سعودی عرب میں مقیم اپنے ہم وطن پاکستانیوں کے ساتھ گفت شنید میں مصروف ہوں۔ سعودی عرب میں کم و بیش آٹھ لاکھ کے قریب پاکستانی مقیم ہیں۔ یہی پاکستانی دراصل پاکستان کی پہچان اور اصل سفیر ہیں یہاں کے پاکستانی سفارت خانہ اور قونصل خانہ میں پاکستانیوں کی کوئی شنوائی نہیں یہاں صرف غیر ملکی افغانی ' بھارتی ' بنگلہ دیشی ' بری ' نیپالی اور حتکہ فلسطینی باشندوں کی بھرپور شنوائی ہے جن کو ہمارے سفارت کار عملاً " پاکستانی " بنانے کے لیے ہمہ تن مصروف ہیں اس عظیم خدمت کے عوض انتہائی قلیل و حقیری رقم صرف پانچ ہزار سے دس ہزار ریال بڑی دیدہ دلیری سے کھلم کھلا وصول پا رہے ہیں۔ انہیں اس بات کی کوئی پرواہ یا غرض نہیں ہے۔ کہ پاکستانیوں کے ساتھ ظالمانہ سلوک کیوں ہو رہا ہے یا پاکستانی قومیت کیوں بدنام ہو رہی ہے۔ یا منشیات کی سمگلنگ کے جرم میں سر قلم کیوں ہو رہے ہیں۔ بدنامی پاکستان کی ہو رہی ہے پیدا گیری سفارت کار کر رہے ہیں......

دور جدید میں دنیا کا کوئی ملک اور قوم اس وقت تک ترقی نہیں کر سکتی جب تک وہاں کے لوگ زیور تعلیم سے آراستہ نہ ہوں لیکن مجھے بڑے افسوس کے ساتھ لکھنا پڑ رہا ہے۔ بحثیت پاکستانی قوم ہم اندرون اور بیرون ملک پڑھے لکھے تعلیم یافتہ نوجوانوں کی تعداد میں اضافہ کرنے میں ہر گز سنجیدہ نہیں ہیں۔ بد قسمتی سے آج تک کسی بھی حکومت نے تعلیمی نظام میں اصلاحات کر کے دور جدید کے تقاضوں کے مطابق ڈھالنے کے لیے توجہ ہی نہیں دی جس سے ہماری پاکستانی قوم کے نوجوانوں کی بھرپور اصلاح و تربیت ہوتی اور ہم فخریہ ملک کو پڑھے لکھے دور جدید کے تقاضوں کو سمجھنے والے با صلاحیت مستقبل کے معمار تیار کر کے دیتے......

اس کے برعکس اندرون ملک ہمارا تعلیمی نظام انتشار ' افراتفری ' اقرباپروری اور سنگین بد عنوانی کا شکار ہے۔ جس میں ابھی تک کسی تبدیلی یا انقلابی اقدامات کی توقع نہیں کی جاسکتی......

قارئین افسوس ناک صورت حال یہ ہے۔ بیرون ملک پاکستانی بچوں کی ایجوکیشن کا سسٹم بھی اقرباپروری اور سنگین بدعنوانیوں کا مرتکب ہو رہا ہے۔ جس کا اندازہ سعودی عرب میں پاکستانی سکولوں کی حالت زار دیکھ کر با آسانی لگایا جا سکتا ہے۔

جدہ ' مکہ المکرمہ ' مدینہ المنور میں ساری پاکستانی کمیونٹی کے ہونہاروں کا سارا مستقبل

پاکستان مسلم لیگ مکہ مکرمہ کے صدر منصور عزیز قریشی ' ندیم شنزاد اور دیگر کارکن ایڈیٹر انچیف صدیق القادری کے ہمراہ۔

جدہ پاکستان ایمبیسی سکول میں 4 ہزار بچوں کی گنجائش ہے

مکہ المکرمہ میں مسلم لیگ کے عہدیداروں کی طرف سے ایڈیٹر انچیف یوتھ انٹرنیشنل محمد صدیق القادری کے اعزاز میں دیئے گئے استقبالیہ میں گروپ فوٹو

مسلم لیگی راہنماء اور ایڈیٹر انچیف کھانے کے دوران۔

ایڈیٹر انچیف صدیق القادری مسلم لیگ مکہ المکرمہ کے رہنماء شنزاد ندیم و اہم شخصیات

مدینہ المنورہ میں مقیم معروف پاکستانی ایڈیٹر انچیف کے ہمراہ۔

لیگی راہنماء محمد اسلم ایڈیٹر انچیف کو تحفہ دے رہے ہیں۔

مسلم لیگی راہنماء ایڈیٹر انچیف کو " خانہ کعبہ " کا ماڈل پیش کر رہے ہیں۔

صرف اور صرف ایک عدد ایجوکیشن قونصلر محمود الحق حقانی کے رحم و کرم پر ہے جن کے بارے میں شنید ہے۔ کہ موصوف پشاور یونیورسٹی میں پڑھاتے تھے ان کی ایک بڑی سفارش تھی جس کے بل بوتے پر پشاور یونیورسٹی سے چھلانگ لگا کر جدہ میں ایجوکیشن قونصلر آگئے۔ محمود الحق حقانی چونکہ سفارش پر خود آئے تھے لہذا انہوں نے سعودی عرب جیسی مقدس سر زمین پر سفارش اقرباپروری اور بدعنوانی کی بنیاد رکھی جس کا خمیازہ ساری پاکستانی کمیونٹی بھگت رہی ہے۔ ایجوکیشن کے معیار کو گرانا سکولز کے نظم و ضبط کو برباد کرنا واقعی محمود الحق حقانی کا بہت بڑا کارنامہ ہے جس پر انہیں ایوارڈ ملنا چاہیے تھا۔

ایجوکیشن قونصلر پی پی کی حکومت کے وفاقی وزیر خورشید شاہ کے انتہائی قریبی اور خاص آدمیوں میں شمار ہوتے تھے۔ لہذا وہ اپنے پسندیدہ سفارت کاروں کو بھی گھاس ڈالنے پر تیار نہیں ہوتے تھے۔ ان کا یہ بھی کارنامہ ہے کہ انہوں نے جدہ پاکستانی ایمبیسی سکول کی عمارت جس میں چار ہزار بچوں کی گنجائش تھی۔ تا حال طلباء و طالبات کی تعداد بارہ ہزار ہونے کے باوجود اپنے اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے عمارت کی توسیع ہی ہونے نہیں دی۔ تاحال طلباء و طالبات کی تعداد بارہ ہزار تجاوز کر گئی ہے۔ پاکستانی کمیونٹی کو کالج کی سخت ضرورت ہے لیکن سفارت خانہ کچھ کرنے کے لیے تیار نہیں ہے۔ محمود الحق حقانی صاحب کے وسیع اور گہرے اختیارات کی بدولت با اثر خوشحال گھرانے اپنے بچوں کی فیسیں ادا نہیں کرتے جس کی وجہ سے چار لاکھ سے زائد ریال کی واجب الادا فیسیں ہیں جو پرچی سسٹم کی وجہ سے رکی پڑی ہیں۔

قارئین میرے ذاتی مشاہدے میں یہ آیا ہے

اگر سکول کی آمدن و خرچ کا سارا حساب سکول ہی کے ذمہ دار پرنسپل کے ہاتھ میں دے دیا جائے تو وصول ہونے والی موجودہ انکم میں حق دار بچوں کی فیس معافی کا انتظام ہو سکتا ہے۔ لیکن سفارت خانہ کے افسران کی پرچی سسٹم کے تحت سیاسی پارٹیوں سے وابستہ لوگوں کی سفارش پر فیس معاف کر کے ضرورت مند اور حق دار بچوں کو ان کے جائز حق سے محروم کر دیا جاتا ہے۔

عموماً غربت کے ہاتھوں ستائے ہوئے

پاکستان مسلم لیگ کے مرکزی صدر قاری شکیل احمد کی طرف سے ایڈیٹر انچیف کے اعزاز میں دعوت کے موقع پر گروپ فوٹو۔

مکہ المکرمہ میں ایڈیٹر انچیف اپنے نمائندے کے ہمراہ۔

پاکستان مسلم لیگ مدینہ منورہ کے عہدیدار ایڈیٹر انچیف یوتھ انٹرنیشنل کے ہمراہ۔

صدیق القادری مکہ المکرمہ میں مسلم لیگی راہنماؤں کے ساتھ۔

ایڈیٹر انچیف کے اعزاز میں دی گئی دعوت کے موقع پر ممتاز پاکستانیوں کا گروپ فوٹو۔

والدین رقم کم ہونے کی بنا پر صرف اپنے لڑکوں کو ہی تعلیم دلوا رہے ہیں۔ اور اپنی معصوم لڑکیوں کو مجبوراً علم کی روشنی سے محروم رکھے ہوئے ہیں۔ جدہ ایمبیسی سکول میں زیر تعلیم بچوں کا کوئی پرسان حال نہیں ہر کلاس میں 70 سے 80 بچے ہیں ٹیچرز کی تنخواہیں کم ہیں جبکہ سکول ڈرائیورز کی تنخواہیں ڈبل ہیں ایسی حالت میں ٹیچرز رات کو بچوں کو ٹیوشن پڑھاتے ہیں۔ اور صبح سکول میں حاضری لگوا کر غیر حاضر رہتے ہیں سکول میں ڈسپلن نام کی کوئی چیز نہیں سکول کے نظام کو بہتر بنانے اور چلانے کے لیے ایک با اختیار کمیٹی کی ضرورت ہے جس میں بچوں کے والدین کو بھی شامل کیا جائے اس سلسلہ میں مستحق طلبا و طالبات کی فیسوں کی ادائیگی کے سلسلے میں ڈاکٹر ہمایوں جعفری، احسن رشید انجینئر ہمدانی، ڈاکٹر سعد ہاشمی جیسی دردمند وطن دوست پاکستانی شخصیات کا کردار قابل تعریف ہے جنہوں نے مخیر حضرات سے رابطہ کر کے لاکھوں ریال فنڈ جمع کیے اور انہیں حقیقی ضرورت مند طلباء و طالبات کی فیسوں کی ادائیگی کے لیے پوری تحقیق کے بعد استعمال کیا۔

انگلش میڈیم سکول کی نئی عمارت کی تعمیر میں سنگین گھپلا ہوا اس کے مین کردار سفیر پاکستان شاہد امین اور ایجوکیشن قونصلر محمود الحق حقانی ہیں ان کی نا اہلی کی وجہ سے چھ لاکھ پچاس ہزار سعودی ریال خرد برد ہونے کے ثبوت ملنے کے باوجود سفارت خانہ کی طرف سے کوئی کاروائی نہیں کی گئی۔ وزارت خارجہ کو اندھیرے میں رکھا گیا ہے۔ سکول کی کنٹین کو سفارش اور رشوت کی بنا پر ایسے شخص کو دے دیا گیا جو اس کا اہل نہیں تھا جب سے سکول معرض وجود میں آیا ہے اس کی مرمت اور صفائی کا ٹھیکہ صرف ایک آدمی کو ملتا آرہا ہے۔ جبکہ ہر بار کئی افراد اس سے کم آفر دے چکے ہیں۔

سعودی عرب میں پاکستانی کمیونٹی کی اکثریت نے راقم الحروف کو ملاقاتوں میں سفیر پاکستان شاہد امین کے کردار کو انتہائی مشکوک بدعنوانیوں سے بھرپور مجرمانہ قرار دیتے ہوئے بتایا پاکستانی سفارت کے سکولوں کے چیئرمین سفیر پاکستان ہیں جبکہ ایجوکیشن

ایڈیٹر انچیف صدیق القادری مکہ مکرمہ میں جبل آدم علیہ السلام کے مقام پر کھڑے ہیں۔

پاکستان مسلم لیگ ارشد خان گروپ کے عہدیداران ایڈیٹر انچیف کے ہمراہ۔

حکومت کرپٹ عناصر کو نکیل ڈالے

قونصلر پرنسپل کی مدد سے ان سکولوں کو چلا رہے ہیں۔ جس کی مثال دیتے ہوئے بتایا گیا ایک سکول ٹیچر مجھیں بدعنوانی کے جرم میں برخاست کرنے کی ریورٹ سفیر ... کو دی گئی تو انہوں نے رپورٹ ... کر ... خلاف فی الفور کاروائی کے آڈر کر ... سفیر پاکستان ریاض پہنچے تو ٹیچر کے ہاتھ ... سفارش اور رشوت تھی تو انہوں نے ... کسی شخصیت کے ذریعے سفیر پاکستان شاہد امین سے اپروچ کی تو انہوں نے اپنے کیے گئے آڈر کی تذلیل کرتے ہوئے اس کی بحالی کے آڈر کردیے جبکہ قانون کے تحت وہ خود بحال کرنے کے مجاز نہیں تھے۔ بلکہ اپنے سے سینئر اتھارٹی کو سفارش کر سکتے تھے حالانکہ سنگین الزامات کے حامل شخص کو بحال کرنا۔ ان کے دائرہ اختیار میں نہیں تھا انہوں نے تو انتہائی عجلت میں اپنے ہی آڈر کے خلاف آڈر کر دیے۔ یہ یقینی بات ہے سفیر بہادر کے لئے اتنا بڑا رسک لینا بغیر کسی مفاد کے ناممکن ہے سفیر کے آڈر سے سکول میں بدعنوانیوں اور سنگین گھپلوں کے مرتکب افراد کی بھرپور حوصلہ افزائی ہوئی ہے پاکستانی کیمونٹی کی اکثریت کا خیال ہے۔ پاکستانی سکولوں کے حالات بگاڑنے کرپشن اور بدعنوانیوں کو فروغ دینے میں سفیر پاکستان شاہد امین اور ایجوکیشن قونصلر محمود الحق حقانی کا رول انتہائی مجرمانہ ہے نئی حکومت کو چاہیے کہ وہ انہیں برطرف کرکے فی الفور تحقیقات کے ذریعے سے ان کے خلاف سخت ترین ایکشن لے۔ چیئرمین احتساب کمیشن سینٹر سیف الرحمان کو بمعہ اپنی ٹیم کے جدہ بھجوائیں تو انہیں یہاں لاکھوں نہیں کروڑوں ریال کے خرد برد کے گھپلے ملیں گے۔ ایف آئی اے والوں کے لیے بھی یہ ایک اچھا چانس ہے کہ یہاں تحقیقات سے ایف آئی اے کو بہت بڑے بڑے گھپلے مل سکتے ہیں۔ ہمارے دوست میاں محمد امین ڈائریکٹر جنرل ایف آئی اے کو پھرتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے فی الفور تحقیقات کا آغاز جدہ سے کرنا چاہیے۔

پولیٹکل قونصلر رانا عبدالباقی پریس قونصلر چراغ علی انجم، ایڈیٹر انچیف صدیق القادری اور جدہ کی ممتاز شخصیات کا گروپ فوٹو

سفیر شاہد امین ایجوکیشن قونصلر محمود الحق حقانی درس گاہوں میں

کرپشن اور بدعنوانیوں کو فروغ دے رہے ہیں

ایڈیٹر انچیف صدیق القادری مسجد نمرہ مکہ المکرمہ کے پاس کھڑے ہیں

پروفیسر عدنان محمد امین کاتب گفتگو کے دوران۔

ہمارا مقصد اللہ کے مہمانوں کی خدمت کرنا ہے

پاکستانی حجاج اصول پسند اور اخلاق کے غنی ہیں

پروفیسر عدنان محمد امین کاتب چیئرمین موسہ جنوبی ایشیا برائے حجاج

خادم الحرمین الشریفین ملک فہد بن عبدالعزیز نے حج اور عمرہ کے لیے آنے والے اللہ کے مہمانوں کو جدید ترین سہولتیں پہنچا کر میزبانی کا قابل تعریف حق ادا کیا ہے۔ خادم الحرمین الشریفین دنیا بھر سے آنے والے حجاج اور عمرہ کے لیے آنے والے لاکھوں لوگوں کو اللہ کا مہمان سمجھتے ہوئے ان کی خدمت کو اپنے لیے ایک سعادت سمجھتے ہیں۔ سعودی حکومت خادم الحرمین الشریفین کو رہنمائی اور ہدایات کے مطابق اللہ کے مہمانوں کی ہر ممکن ذرائع سے خدمت کرتی ہے۔ سعودی حکومت کی وزارت حج نے دنیا کے مختلف ملکوں کے حجاج کی خدمت کے لیے اپنے ادارے تشکیل دیے ہیں۔ مکہ المکرمہ میں اپنے قیام کے دوران یوتھ انٹرنیشنل کے ایڈیٹر انچیف محمد

پروفیسر عدنان محمد امین کاتب قومی پرچم سعودی عرب کے سایہ تلے۔

صدیق القادری موسہ جنوبی ایشیا برائے حجاج مکہ المکرمہ کا خصوصی وزٹ کیا وہاں پر انہوں نے ادارے کے چیئرمین پروفیسر عدنان محمد امین کاتب سے تفصیلی ملاقات کی۔ چیئرمین موسہ جنوبی ایشیا برائے حجاج پروفیسر عدنان محمد امین کاتب جو ایک پرخلوص شریف النفس اور انسانی خدمت کے جذبہ سے سرشار شخصیت ہیں۔ آپ نے امریکہ سے ایجوکیشن میں ماسٹر کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد سعودی عرب واپس آکر بحیثیت لیکچرار اپنے کیریئر کا آغاز بھی کیا پھر ڈین آف ڈیپارٹمنٹ کے فرائض انجام دینے کے بعد 1983ء میں انہیں چیئرمین جنوبی ایشیا برائے حجاج مقرر کردیا گیا۔ بحیثیت چیرمین حجاج اکرام کے لیے آپ کی بے مثال قابل تعریف خدمات ہیں۔ آپ اللہ کے مہمانوں کی خدمت کو اپنے لیے ایک

پروفیسر عدنان محمد امین کاتب ایڈیٹر انچیف صدیق القادری کے ہمراہ۔

پروفیسر عدنان محمد امین کاتب ایڈیٹر انچیف کی گفتگو سنتے ہوئے۔

اعلیٰ اعزاز تصور کرتے ہیں۔ عدنان کاتب نے ملاقات کے دوران انٹرویو دیتے ہوئے بتایا کہ سعودی عرب کی حکومت کی خواہش ہے کہ ہمارے ہاں اللہ کے مہمانوں کو کسی قسم کی کوئی تکلیف نہ ہو۔ خادم الشریفین خود حجاج کے لیے فراہم کی جانے والی سہولتوں کا جائزہ لیتے ہیں۔ وہ حجاج کی خدمت کو اپنے لیے باعث فخر سمجھتے ہیں۔ چیئرمین موسہ جنوبی

پروفیسر عدنان محمد امین کاتب یوتھ انٹرنیشنل کو انٹرویو دیتے ہوئے۔

حاجی صاحبان کی جائز شکایات پر نااہل اداروں اور غیر ذمہ دار معلموں کو بلیک لسٹ کر دیا جاتا ہے

ایشیا نے مزید بتایا کہ ہمارا ادارہ جنوبی ایشیا سے متعلقہ ملکوں کے حاجیوں کے تمام تر معاملات اور فراہم کی جانے والی سہولتوں کی نگرانی کرتا ہے۔ جس میں پاکستان ، انڈیا ، بنگلہ دیش ، افغانستان ، برما ، نیپال ، بھوٹان، ، مالدیپ وغیرہ شامل ہیں۔ اس سال ان ملکوں کے حاجیوں کی تعداد تین لاکھ کے قریب تھی۔ جبکہ صرف پاکستان سے 1 لاکھ 25 ہزار تھی۔ انہوں نے بتایا کہ ہمارا ادارہ حاجیوں کے استقبال سے لے کر اختتام تک ان کے لیے ٹرانسپورٹ ، رہائش اور دیگر سہولتوں کا بندوبست کرتا ہے۔ ہمارے ادارے کے لوگ حج کے دنوں میں چوبیں چوبیں گھنٹے حجاج اکرام کی خدمت میں مصروف رہتے ہیں۔ بلکہ حاجیوں کی خوراک ، رہائش ، ٹرانسپورٹ اور آرام کا پورا پورا خیال رکھا جاتا ہے۔ اگر حاجی صاحبان کی کسی معلم یا ادارے سے کوئی شکایات ہو تو اس پر فوری ایکشن لیا جاتا ہے اور ان کی جائز شکایت کا ازالہ کیا جاتا ہے۔ بلکہ حاجیوں کو جان بوجھ کر تکلیف پہنچانے والے اداروں اور معلموں کو بلیک لسٹ کر دیا جاتا ہے۔ پروفیسر عدنان محمد امین کاتب نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ پاکستان کے حجاج اکرام بہت با

اخلاق ہیں حج کے دوران وہ ہم سے بھرپور تعاون کرتے ہیں۔ اور ڈسپلن میں رہتے ہیں یہی وجہ ہے کہ ہمیں پاکستانی حاجیوں سے کوئی شکایت نہیں ہوتی۔ اس سال پاکستان سے ایک لاکھ پچیس ہزار حجاج اکرام تشریف لائے اور ہم نے انہیں ہر طرح کی سہولتیں مہیا کی انہوں نے بتایا کہ ہمارے ادارہ نے جنوبی ایشیا سے آئے ہوئے حاجیوں کی فلاح و بہبود کے لیے کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی۔ خادم الحرمین الشریفین کنگ فہد بن عبدالعزیز آل سعود کی حکومت نے دنیا بھر کے مسلمانوں کے لیے حج اور عمرہ کی سہولت کے لیے حرم کعبہ اور مسجد نبوی ؐ کی توسیع جیسے عظیم پراجیکٹس مکمل کیے ہیں۔ منا اور عرفات کی بہت توسیع کی گئی ہے۔ وہاں حجاج کو ہر طرح کی جدید ترین سہولتیں فراہم کی گئی ہیں۔ انہوں نے پاکستان کے ڈائریکٹر حج احمد بخش لہری کے بھرپور تعاون کو سراہا اور کہا کہ انہوں نے ہمارے ادارے کے ساتھ جس محبت اور جذبہ سے مدد کی ہے وہ

پروفیسر عدنان محمد امین کاتب ڈائریکٹر حج مکہ احمد بخش لہری۔

قابل تعریف ہے۔ انہوں نے آخر میں پاکستان کی وزارت مذہبی امور اور حج کے متعلقہ پاکستانی تمام اداروں کی تعریف کی اور انہیں اپنے ساتھ تعاون پر شکریہ ادا کیا انہوں نے امید ظاہر کی کہ آئندہ بھی پاکستان حکومت اور پاکستانی حاجی صاحبان ہم سے بھرپور تعاون کرتے رہیں گے۔ اور ہم بھی انشاء اللہ ان کی امیدوں پر پورا اترنے کے لیے ہر ممکن کوشاں رہیں گے۔

ہم خدمت خلق کے جذبہ کو اولین ترجیح دیتے ہیں

پاکستانی حجاج کی خدمات میں پیش پیش

الموسسة الاهلية التجريبية
لمطوفي حجاج دول جنوب اسيا
الخدمة حجاج الباكستان

Haj-Umrah Group Field Service No. 2

Makka-Al-Mukarma
Al-Jijad-Al-Asad, Bajwar
Ph. 5874583 Fax. 5878886

Al-Matok Siraj Qasass
Chairman

سعودی پاک برادرانہ فرینڈشپ زندہ باد

پاکستانی حجاج کی خدمات کا مثالی ادارہ

مؤسسة مطوفي حجاج جنوب آسيا مجموعة الخدمات الميدانية

9 ٩ No المطوف سمير عبد الرحمن سقاط

مكة المكرمة - جياد - بئر بليلة - امام مستشفى اجياد

تليفون - ٥٧٤٩٧٦٠ - ٥٧٤٧٧٨٠ فاكس - ٥٧٠٠٥٣٠

Makkah-Jayed-Tel.: 5747780, 5749760 Fax: 5700530

پاکستان کے فرض شناس، اصول پسند محب وطن
احمد بخش لہری
ڈائریکٹر حج مکہ المکرمہ

احمد بخش لہری کا شمار پاکستان کے فرض شناس با اصول اور محب وطن بیورو کریٹس میں ہوتا ہے۔ بحیثیت ڈائریکٹر حج مکہ المکرمہ حجاج اکرام کے لئے آپ کی مثالی خدمات ہیں۔ حجاج اکرام کے لئے بلڈنگز کے حصول میں آپ نے رشوت سفارش کی بجائے صرف اور صرف میرٹ کا اصول اپنایا جس کا نتیجہ یہ نکلا پاکستان حجاج کے لئے کم ریٹس میں زیادہ سولتوں والی بلڈنگیں "ہائر" کی گئیں۔ پاکستان کے قومی زرمبادلہ کے ضیاع کو روکا۔ احمد بخش لہری نے یوتھ انٹرنیشنل کو بتایا اس سال ایک لاکھ 25 ہزار پاکستانی آئے ہیں۔ حج مشن نے 90 ہزار حاجیوں کی رہائش کے لئے 350 کے قریب عمارتیں "ہائر" کی ہیں۔

90 ہزار کے علاوہ باقی 35 ہزار حاجیوں کی رہائش کا اپنا انتظام ہے۔ بلڈنگوں کی سیلکشن میں حکومت پاکستان کی طرف سے دی گئی ضروریات کے مطابق بلڈنگ ہائر کمیٹی نے جس میں سفیر پاکستان، ڈائریکٹر حج مکہ المکرمہ ڈائریکٹر حج مدینہ المنورہ شامل ہیں بڑی تحقیق اور تفصیلی جائزہ کے بعد کم نرخوں پر بلڈنگیں "ہائیر" کی ہیں۔

بلڈنگوں کی سیلکشن کے بارے میں ہر ممکن کوشش کی گئی کہ حرم شریف کے قریب ہوں زیادہ چڑھائی پر نہ ہوں باتھ روم 13 سے 14 حاجیوں کے لئے تمام تر سولیات کے ساتھ میسر ہوں۔ انڈیا سمیت کئی ملکوں نے رواں مالی سال میں اپنے ریٹ بڑھائیں ہیں۔

انڈیا کا ریٹ 1800 ریال انڈونیشیاء کا 2200 ریال تا 2500 ریال ہے۔ جبکہ پاکستان کا ریٹ 1600 ریال فی حاجی ہے ہم اللہ تعالی کے لاکھ شکر گزار ہیں پاکستان کے حاجیوں کو دوسرے ملکوں کے حاجیوں کی نسبت زیادہ سولیات میسر ہیں۔ ٹرانسپورٹ کے لئے جدہ اور مدینہ سے مکہ المکرمہ تک ائیر کنڈیشنر بسیں ہیں۔

مکہ سے منٰی عرفات کے لئے نان ائیر کنڈیشنر بسوں کا انتظام ہے۔ کیونکہ زیادہ رش ہونے کی وجہ سے بسیں گھنٹوں کھڑی رہتی ہیں۔ کھڑکیاں نہ کھلنے کی وجہ سے حاجیوں کو دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ نان ائیر کنڈیشنر بسوں کی یہاں بہت قلت ہے مگر اس کے باوجود ہم نے بہت کوشش کے ساتھ حاصل کی ہیں۔ حرم پاک کے نزدیک جگہوں کی قلت ہوتی ہے اور یہاں کی عمارتیں بھی پرانی ہیں جس کی وجہ سے باتھ روم کا مسئلہ رہتا ہے۔ حرم سے کچھ اور نئی جدید عمارتیں بنی ہیں جن میں 4 ہزار حاجی حرم کے 500 میٹر دور ہیں۔ 250 افراد پر مشتمل ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف موجود ہیں۔ مکہ میں ایک ہسپتال اور 8 ڈسپنسریاں صرف حاجیوں کے لئے اپنی خدمات سرانجام دے رہی ہیں۔

ایک ڈسپنسری جدہ ائیر پورٹ 2 مدینہ المنورہ، منٰی عرفات میں بھی 2 ڈسپنسریاں قائم ہیں حجاج اکرام کو بہترین کھانا اور فروٹ استعمال کرنا چاہئے۔ ہمارا اہم مسئلہ حاجیوں کی ٹریننگ ہے حاجی صاحبان پانی ختم ہونے پر "ٹوٹیاں" کھلی چھوڑ جاتے ہیں۔ اور جب پانی کے ٹنکر بھر جاتے ہیں تو کھلی "ٹوٹیاں" ہونے کی وجہ سے پانی ضائع ہو جاتا ہے اور دوبارہ پانی کی قلت کا مسئلہ بن جاتا ہے۔

خدام الحاج پاکستان سے 250 اور یہاں سے 75 خدام الحاج بھرتی کئے گئے ہیں۔ ادارہ سعودی وزارت حج اور موسسہ جنوبی ایشیاء کے چیئرمین پروفیسر کاتب کا ہمارے ساتھ بہت تعاون ہے یہی وجہ ہے کہ ہمارے تمام اقدامات بہتر ثابت ہوتے ہیں۔ پاکستان حجاج کی اکاموڈیشن، ٹرانسپورٹ اور تمام تر سولیات کی نگرانی حکومت سعودی عربیہ کا ادارہ کرتا ہے۔ انہوں نے کہا ڈائریکٹر حج مکہ المکرمہ کی حیثیت سے میں حکومت عربیہ وزارت حج اور جنوبی ایشیاء کے حجاج اور چیئرمین کا ذاتی طور پر مشکور ہوں۔ جس کی وجہ سے ہم پاکستانی حجاج اکرام کی خدمات بہتر طریقے سے سرانجام دے رہے ہیں۔

حاجیوں کی سہولت کے لئے مدینہ منورہ سے منٰی عرفات کے لئے نان ائیر کنڈیشنر بسوں کا انتظام ہے

احمد بخش لہری یوتھ انٹرنیشنل کو انٹرویو دیتے ہوئے۔

ڈائریکٹر حج مکہ المکرمہ احمد بخش لہری چیف اکاؤنٹنٹ عبدالحفیظ، ڈپٹی ڈائریکٹر شاہد عزیز، پی اے ملک محمد اسلم ایڈیٹرانچیف صدیق القادری کیساتھ

حکومت سعودیہ کے تعاون سے پاکستانی حجاج کو بہتر سہولتیں پہنچا رہے ہیں سید فصیح الدین

سید فصیح الدین ایڈیٹر انچیف صدیق القادری کو انٹرویو دیتے ہوئے۔

سید فصیح الدین با اخلاق، سلجھے ہوئے اعلیٰ تعلیم یافتہ سماجی خدمت سے سرشار ڈسٹرکٹ مینجمنٹ گروپ کے آفیسر ہیں۔ ایم اے اکنامکس ایل ایل بی کرنے کے بعد سروس جائن کی پنجاب میں دس سال مختلف عہدوں پر فرائض انجام دیتے رہے۔ ڈپٹی کمشنر، **پولیٹیکل ایجنٹ**، ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ سندھ بھی رہے آپ کمشنر کراچی، سندھ ٹورازم کارپوریشن کے ایم ڈی، ایڈیشنل سیکرٹری لوکل گورنمنٹ، ڈائریکٹر جنرل لیاری ڈولپمنٹ اتھارٹی کے عہدوں پر بھی فائز رہے۔ 23 مارچ 1996ء سے ڈائریکٹر حج **مدینہ المنورہ** کی حیثیت سے اپنی ذمہ داریاں بڑے احسن اور خوش اسلوبی سے نبھا رہے ہیں۔ انہوں نے بحیثیت ڈائریکٹر حج **مدینہ المنورہ** اپنی بہترین صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے نہ صرف پاکستانیوں میں اپنا مقام بنایا بلکہ حجاج اکرام کے مسائل کے حل کے لیے ٹھوس اقدامات کر کے پچھلے سالوں کی نسبت اچھا ماحول پیدا کیا ہے۔ ان کی انتھک محنت کا ثمر ہے کہ اس سال حجاج اکرم کے لیے زیادہ سے زیادہ سہولتوں پر مبنی بلڈنگوں کا انتخاب ہوا ہے۔

سید فصیح الدین نے یوتھ انٹرنیشنل کو ایک خصوصی ملاقات میں بتایا کہ اس سال حکومت پاکستان کی پالیسی کے مطابق پاکستان اور ڈائریکٹر حج صاحبان پر مشتمل کمیٹی نے بلڈنگز کا خود معائنہ کر کے اور اچھی طرح تحقیق کے بعد **مدینہ المنورہ** کے دو گروپوں الفیار گروپ اور حب الرعی گروپ کو کنٹریکٹ دیا۔ انہوں نے بتایا کہ حجاج اکرام کے لیے ہمیں 8 دن کے لیے بلڈنگز درکار ہوتی ہیں اور ان 8 دنوں میں ہم پاکستان سے آئے حاجیوں کے لیے صحیح توازن کے ذریعے ان کے قیام اور آرام کا بندوبست کرتے ہیں۔ اور ہماری حتی و سعد کوشش ہوتی ہے کہ ہم اپنے پیارے وطن سے آئے ہوئے حاجیوں کو اچھی صاف ستھری اور کم قیمت پر رہائش مہیا کریں اور انہوں نے کہا کہ اس سال پاکستان سے آئے ہوئے حاجیوں کی تعداد 1 لاکھ 25 ہزار کے قریب تھی لیکن پاکستانی حاجیوں کی نسبت زیادہ تعداد انڈونیشیا کے حاجیوں کی ہوتی ہے۔ اس کے باوجود ہم نے حجاج اکرام کے لیے صاف ستھری حرم کے نزدیک ترین بلڈنگز حاصل کی ہیں جو کم از کم ریٹس یعنی 210 ریال فی حاجی حاصل کی ہیں۔ جبکہ دیگر ممالک جن میں ... اور انڈونیشیا شامل ہیں ہم سے زیادہ ریٹس دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حج کے دوران آئے ہوئے حاجیوں کو سب سے بڑا مسئلہ رہائش کا ہوتا ہے۔ حجاج اکرام میں سے اکثر کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ حرم کے نزدیک قیام پذیر ہوں یہ خواہش صرف پاکستانی حجاج کی نہیں ہوتی بلکہ دوسرے ملکوں سے آئے ہوئے حاجیوں کی بھی یہی خواہش ہوتی ہے کہ وہ حرم کے نزدیک رہائش پذیر ہوں۔ حاجی صاحبان کی خواہش کو مد نظر رکھتے ہوئے ہماری کوشش ہے کہ حاجیوں کو حرم کے پاس محفوظ اور آرام دہ رہائش میسر ہو۔ اس لیے بھی ہم نے بھی حرم کے نزدیک ترین بلڈنگیں لی ہیں۔ اور ان بلڈنگوں کے ریٹ بھی دوسرے ملکوں سے بہت کم ہیں۔ یعنی 250 ریال فی حاجی ریٹ تھا جو ہم نے کم کر کے 210 ریال فی حاجی کروایا ہے اور اس میں تمام سہولتیں میسر ہیں جو کسی کو اپنے گھر میں ملتی ہیں۔ اس سال ہم نے عمارتیں لی ہیں وہ حرم سے

سو میٹر سے زیادہ دور نہیں ہیں انہوں نے کہا کہ پہلے بلڈنگز کے حصول کے لیے پاکستان سے نمائندہ وفد آتے تھے۔ اور ہم ان نمائندوں کے ساتھ ملکر بلڈنگز کا انتخاب کرتے تھے اس مرتبہ حکومت پاکستان نے یہاں ہائر کمیٹی ڈائریکٹر مکہ اور **مدینہ المنورہ** اور سفیر پاکستان کی سربراہی میں بنائی جو حکومت کا اچھا فیصلہ ہے۔ پاکستان سے بلڈنگز کے حصول کے لیے آنے والے چونکہ یہاں کے ماحول سے آگاہ نہیں ہوتے تھے اس لیے بعض اوقات مشکلات درپیش آتی تھیں اس مرتبہ خدا کے فضل سے تمام حجاج کی رہائش کے لیے بہتر انتظامات ہوئے ہیں۔ مدینہ **المنورہ** میں بلڈنگ فراہم کرنے والے دونوں گروپوں نے بہت اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ ہماری کوشش ہوتی ہے کہ حجاج کو یہاں کسی قسم کی کوئی تکالیف نہ ہوں۔ بلڈنگ میں ہاؤس چوکیدار، اردو بولنے والے رکھے گئے ہیں اور بلڈنگ کے کنٹریکٹرز سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنا عملہ تعینات کریں جو خوش اخلاق، خدمت خلق کا جذبہ رکھنے والا ہو۔ سید فصیح الدین نے بتایا کہ کنٹریکٹر کو ہدایت ہے۔ کہ ہر حاجی کے لیے 2 1 2 × 2 میٹر [illegible] دے اور باتھ روم کی سہولت بھی ہونی چاہیے [illegible] کسی باتھ روم پر 15 حاجیوں سے زیادہ [illegible] ایئرکنڈیشنر، بجلی، پانی کی سہولتیں رکھی [illegible] جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سعودی عرب کی حکومت جو حجاج اکرام کے لیے انتظامات کرتی ہے۔ وہ بہت اچھے ہوتے ہیں اور سعودی حکومت ہم سے بھرپور تعاون کرتی ہے۔

انہوں نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ ٹرانسپورٹ کا مسئلہ بھی بہت اہم ہے اس کے مد نظر ہم نے اپنے حجاج اکرام کے لیے جدید ترین سہولتوں پر مبنی ٹرانسپورٹ کا انتظام کیا ہے۔ اس سلسلے میں سعودی حکومت اور یہاں کے فلاحی ادارے بھی ہم سے بھرپور تعاون کرتے ہیں۔

آخر میں انہوں نے کہا کہ ہماری پاکستانی کمیونٹی سے گزارش ہے کہ وہ حج مشن کو اپنی اچھی تجاویز سے آگاہ کریں ہماری خواہش ہے کہ ہم حجاج کی زیادہ سے زیادہ خدمت کر سکیں۔ کیونکہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے مہمانوں کی خدمت ہمارے نزدیک سب سے افضل عبادت ہے۔

ڈائریکٹر حج سید فصیح الدین، چوہدری صغیر اور چوہدری محمد افضل وڑائچ مسلم لیگی راہنماء ایڈیٹر انچیف صدیق القادری کے ہمراہ "کافی" پیتے ہوئے۔

ڈائریکٹر حج مدینہ سید فصیح الدین یوتھ انٹر

سعودی حکومت بجلی، پانی، سڑکوں و صفائی کے نظام پر خاص توجہ دیتی ہے

السید سمیر سلیمان عنقاری

السید سمیر سلیمان عنقاوی کا خاندانی پیشہ تجارت ہے ان کی خواہش ہوتی ہے کہ دنیا بھر سے آئے ہوئے حاجی جو اللہ تعالیٰ کے مہمان ہیں کی خوشنودی حاصل کریں۔ آپ کے والد سلیمان عبداللہ عنقاوی حجاج کے معلم رہے ہیں۔ سمیر گذشتہ 30 سال سے حجاج اکرام کی خدمت کر رہے ہیں۔

یوتھ انٹرنیشنل کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے سید سمیر سلیمان عنقاوی نے کہا کہ وہ چاہتے ہیں کہ پاکستانی حاجیوں کی زیادہ سے زیادہ خدمت کریں۔ پچھلے سال تین ہزار حجاج کی خدمت کا موقع ملا ہم نے حاجیوں کی جتنی بھی خدمت کی ہے پیسے کے لیے نہیں صرف حجاج کی خوشنودی کے لیے کی ہے۔ ہم صرف خدمت کا جذبہ رکھتے ہیں۔ حکومت سعودی عرب حاجیوں کو ہر سہولت مہیا کر رہی ہے۔ بجلی، پانی، سڑکوں کا نظام، صفائی کا نظام بہت اچھا ہے۔ سمیر سلیمان نے بتایا کہ دو مرتبہ پاکستان کا دورہ کر چکے ہیں۔ اور پاکستان کے ساتھ بھی کاروبار کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں ذاتی طور پر پاکستان میں وسیع پیمانے پر سرمایہ کاری کرنا چاہتا ہوں۔ پاکستان کے ساتھ اپنی دلی رغبت کا اظہار کرتے ہوئے سمیر سلیمان نے کہا کہ پاکستان برادر اسلامی ملک ہے۔ سعودی عرب کا بھائی ہے۔ اگر پاکستانی حجاج میرے پاس آئیں تو مجھے خوشی ہوگی میں پاکستان کے ساتھ تجارت بڑھانے کے حق میں ہوں۔

الطیار گروپ سعودی پاک دوستی کا درخشندہ ستارہ

سامی الطیار کی یوتھ انٹرنیشنل سے خصوصی گفتگو

الطیار گروپ **مدینہ منورہ** کا بہت قدیم اور قابل اعتماد گروپ ہے۔ جو آباؤاجداد کے تعلق کی بنا پر حجاج اکرام کو بہتر سے بہتر رہائش مہیا کرنے میں مصروف عمل ہیں الطیار گروپ پاکستان ' انڈونیشیا ' ملائیشیا ' برونائی ' دارالسلام مصر اور تیونس کے حجاج اکرام کی خدمت اور ان کو رہائشی سہولتیں دینے میں پیش رہیں ہیں۔ کہ ان کی خدمت اور جذبے کو دیکھتے ہوئے۔ تیونس حکومت نے انہیں اپنا آفیشل وکیل مقرر کیا ہوا ہے۔ الطیار گروپ کے روح رواں اور چیف ایگزیکٹو سامی الطیار نے ایک خصوصی ملاقات میں یوتھ انٹرنیشنل کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ الطیار گروپ اپنی فرض شناسی ' خدمت خلق اور دیانتداری کے جذبے سے سرشار ہو کر گذشتہ 15 سال سے حجاج اکرام کو معیاری رہائش فراہم کرنے میں مصروف ہیں۔ سامی الطیار نے بتایا ہمارا ادارہ شروع شروع میں انڈونیشیا ' ملائیشیا ' برونائی ' مصر اور تیونس کے حجاج کو رہائش بلڈنگیں فراہم کر رہا ہے پہلے ہی سال ہم نے بہت اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا جس کی بنا پر ہمیں گذشتہ تین سال سے اسی اعلیٰ میرٹ پر کام مل رہا ہے۔ اس سال ہم پاکستان کے علاوہ یمن ' تیونس ' یورپین مسلم حجاج ' مصر اور انڈونیشیا کے حجاج اکرام کو بھی رہائشی سہولتیں فراہم کرنے میں پیش پیش تھے۔ سامی الطیار نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ہمارے آباؤاجداد نے بھی حجاج اکرام کی بہت خدمت کی اور بچپن میں ہم انہیں حجاج اکرام کی خدمت کرتے ہوئے دیکھتے تھے وہاں سے ہمیں بھی حجاج کی خدمت کا شوق تھا کہ ہم بھی خانہ خدا اور روضہ رسول اللہ ﷺ میں آتے ہوئے حجاج اکرام کی خدمت کریں۔ سامی الطیار نے بتایا **مدینہ المنورہ** میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد میں نے سرکاری ملازمت اختیار کر لی اور والد محترم کی وفات سے پھر مکمل طور پر حجاج اکرام کی خدمت کرنے میں مشغول ہو گیا۔ اور اپنے آباؤاجداد کے کاروبار اور جذبے کو آگے بڑھانے کے لیے دن رات کوشاں ہوں۔ الطیار گروپ کے چیف ایگزیکٹو سامی الطیار نے مزید بتایا کہ سعودی عرب کی حکومت خادم الحرمین الشریفین کنگ فہد بن عبدالعزیز ' کراؤن پرنس عبداللہ بن عبدالعزیز ' گورنر مدینہ پرنس عبدالمجید بن عبدالعزیز کی ہدایات کے مطابق حاجیوں کو ہر ممکن ذرائع سے سہولتیں بہم پہنچانے کی پالیسی پر عمل پیرا ہیں۔ گورنر مدینہ سے لے کر چھوٹے سے چھوٹے افسران تک حجاج کی خدمت میں ہمہ تن مشغول رہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہماری حکومت کے نافذ کردہ قوانین پر سختی سے عمل کیا جاتا ہے۔ گورنر پرنس عبدالمجید بذات خود حجاج اکرام کی خدمت کے انتظامات کی نگرانی کرتے ہیں۔ بلکہ بنفس نفیس حجاج اکرام کو بے شمار سہولتیں بہم پہنچانے میں مدد کرتے ہیں۔ سعودی عربیہ کا ادارہ برائے خدمت حجاج اکرام جنوبی ایشیا بھی **مدینہ المنورہ** میں حجاج اکرام کی رہنمائی اور سہولتوں کی نگرانی کا کام بہت اچھے طریقے سے انجام دے رہا ہے۔

سامی الطیار نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے بتایا کہ الطیار گروپ میں انتہائی باسلیقہ خوش اخلاق سٹاف کی تعداد 12 پر مشتمل ہے۔ جو مختلف مشن کو ڈیل کرتے ہیں۔ ہر مشن کو ڈیل کرنے کے لیے ہر زبان جاننے والے **کوارڈینیٹر** موجود ہوتے ہیں۔ اور یہ حاجیوں کو ان کی علاقائی اور قومی زبان میں مکمل معلومات فراہم کرتے ہیں۔ گروپ کی ایڈمنسٹریشن ' مسٹرسامی ناصر الطیار مینجنگ ڈائریکٹر محمد صدیق حیات **کوارڈنیٹر** آفیسر ' عبدالرزاق ' خالد سعید ایڈمنسٹریٹو آفیسر ' جمال محمد عدو فنانس **مینجر** پر مشتمل ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وزرات مذہبی امور حکومت پاکستان نے 1995 میں مدینہ المنورہ کے لیے ہمارے ادارے کو 46 ہزار پاکستانیوں کی رہائش کا انتظار کرنے کا کنٹریکٹ دیا۔ 1996ء میں 48 ہزار پاکستانیوں کی رہائش گاہ کا انتظام کرنے کا کنٹریکٹ دیا گیا۔ ہماری خدمت ' جذبے اور اعلیٰ کارکردگی کی بنا پر ہمیں اس مرتبہ حکومت پاکستان نے 1997ء کے لیے 46 ہزار حاجیوں کی رہائش گاہ کا انتظام کرنے کا کنٹریکٹ دیاہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا ادارہ اور میں پاکستان کے اچھے خیرخواہ اور دوست ہیں اس لیے ہماری خواہش ہے کہ پاکستانی حجاج اکرام کو کم از کم مناسب قیمت پر زیادہ سے زیادہ سہولتیں فراہم کریں انہوں نے کہا کہ اکثر لوگوں کا کہنا ہے کہ حاجیوں کی رہائش کے لیے ریٹس بڑھا دیے جائیں۔ تا کہ حاجیوں کو اچھی سہولتیں فراہم کی جا سکیں جبکہ میں پاکستان کے دوست کی حیثیت سے اس بات سے ہر گز اتفاق نہیں کرتا انہوں نے کہا اس وقت سب سے کم ریٹ پاکستان کا 210 ریال فی حاجی ہے۔ اور سب سے بہتر ریٹ انڈونیشیا کے حاجی کا 350 ریال فی حاجی ہے۔ جبکہ دونوں ملکوں کے حاجیوں کا معاہدہ اور شرائط بالکل ایک جیسی ہیں اور رہائشی سہولتیں بھی ایک جیسی ہیں۔ ہمارے ادارہ نے پاکستان دوستی کا ثبوت دیتے ہوئے پاکستانی حاجیوں کا ریٹ 250 ریال سے کم کر کے 210 ریال کیا ہے۔ اور سہولتیں پہلے سے زیادہ دی ہیں۔ سامی الطیار نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ہمارے ادارے نے پاکستانی حاجیوں کے لیے باقاعدہ ہاسپل قائم کیے ہیں اگر کوئی حاجی بیمار یا زخمی ہو جائے تو ہم ایسے حاجیوں کو فوری طبی امداد مہیا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری خواہش ہے کہ ہم ماضی سے بھی زیادہ سہولتیں پاکستانی حجاج اکرام کو مہیا کریں تا کہ انہیں کسی قسم کی تکلیف یا شکایت نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلہ میں وزرات حج حکومت پاکستان سے گذارش کی ہے وہ ہماری مشکلات کا خیال کرے تا کہ ہم **مدینہ المنورہ** میں حجاج اکرام کے لیے رہائش اور دیگر سہولتوں کا انتظامات مثالی بنا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ سال کے لیے حجاج اکرام کے لیے رہائشی بلڈنگوں کے حصول کا سلسلہ فوراً شروع کر دینا چاہیے۔ جس طرح انڈونیشیا اور دیگر ملکوں کی حکومتیں شروع میں انتظامات کرتی ہیں۔ اس ابتدائی انتظامات کرنے سے بہت بہتر نتائج برآمد ہونگے۔ اس کے علاوہ حاجیوں کے شیڈول کو بھی باقاعدہ بر وقت بنانے سے ہمارے مسائل میں کمی آسکتی ہے اس لیے حکومت پاکستان کم از کم تین ماہ پہلے حجاج اکرام کی آمد کے تمام تر **فائینل** پروگرام پر مبنی شیڈول فراہم کرے تا کہ رہائشی سہولتیں فراہم کرنے والے ادارہ کے لیے انتظامات کرنے میں آسانی ہو۔ کیونکہ اگر حاجی شیڈول کے مطابق آئیں تو کوئی پرابلم نہیں اگر شیڈول کے بغیر حاجی آتے ہیں تو اکاموڈیشن میں مشکلات آتی ہیں۔ ایک اور سوال کے جواب میں الطیار گروپ کے چیف ایگزیکٹو نے کہا کہ **مدینہ المنورہ** میں بلڈنگیں خراب نہیں تمام کی تمام عمارتیں سفیر پاکستان اور **ڈائریکٹر** صاحبان (**مدینہ المنورہ مکہ المکرمہ**) نے ذاتی طور پر منظوری دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک اہم مسئلہ حجاج کی تربیت اور معلومات بھی ہیں۔ حجاج اکرام پہلے مکہ آتے ہیں عمرہ کرنے کے بعد مدینہ آتے ہیں۔ مکہ سے مدینہ لانے کے لیے ہمیں شیڈول کے لیے اپنے مندوب کو مکہ بھیجنا پڑتا ہے جبکہ یہ ان کی ذمہ داری ہے اگر حجاج اکرام کے شیڈول کو باقاعدہ منصوبہ بندی کے ذریعے تین ماہ پہلے تشکیل دے دیا جائے۔ اور حجاج اکرام کو شیڈول کے مطابق **مدینہ المنورہ** بھیجا جائے تو انہیں کسی قسم کی تکلیف نہیں ہو گی۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ادارہ کا ایک اہم کارنامہ یہ ہے کہ ہم نے حجاج اکرام کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے بنک گارنٹی کو لازمی قرار دیا ہے۔ اس پہلے 1995 ء سے پہلے بنک سیکورٹی نہیں تھی۔ لیکن ہم نے پاکستانی حاجیوں کو بہتر ماحول اور تحفظ فراہم کرنے کے لیے بنک سیکورٹی لازمی قرار دی ہے۔

سامی الطیار یوتھ انٹرنیشنل کو انٹرویو دیتے ہوئے۔

الطیار گروپ کے روح رواں سامی الطیار

سامی الطیار ایڈیٹر انچیف صدیق القادری سے گفتگو کے دوران۔

محمد حسین حب الرائی یوتھ انٹرنیشنل کو انٹرویو دیتے ہوئے۔

محمد حسین حب الرائی اپنے گروپ کی تفصیلات بتاتے ہوئے۔

25 لاکھ افراد کو خانہ خدا کا طواف کرانا اور انہیں تحفظ دینا سعودی حکومت کا عظیم الشان کارنامہ ہے

محمد حسین حب الرائی جنرل منیجر حب الرائی گروپ حج و عمرہ سروسز مدینہ المنورہ

محمد حسین حب الرائی مدینہ منورہ کے ہر دلعزیز، اچھی شہرت کے حامل، باخلاق بزنس مین ہیں کنگ عبدالعزیز یونیورسٹی جدہ سے اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں والد کی وفات کے بعد اپنے آباؤاجداد کا کاروبار خود چلا رہے ہیں۔ اور تقریباً پندرہ سال سے حجاج اکرام کے لیے خدمات سر انجام دے رہیں ہیں حجاج اکرام کو رہائش مہیا کرنے میں ان کا ادارہ اہم کردار ادا کررہا ہے۔ حب الرئی گروپ کا نام **مدینہ المنورہ** کے مشہور اور قابل اعتماد گروپوں میں کیا جاتا ہے۔

حب الرئی گروپ جن افراد پر مشتمل ہیں ان میں محمد حسین حب الرئی جنرل **منیجر**، عمرالرئی ڈپٹی جنرل **منیجر**، ہشام حبری **منیجر** ایڈمنسٹریشن، حامد حبری محمد رجب **منیجر** اکاموڈیشن حسن محمد هلالی **منیجر** استقبالیہ، محمد علی جوہر، عبدالرحمن حاجی محمد قاسم غلام قادر، محمد نظام الدین شامل ہیں۔

حب الرائی کے روح رواں محمد حسین حب الرئی نے یوتھ انٹرنیشنل کو خصوصی انٹرویو دیتے ہوئے ادارہ کا تعارف بیان کرتے ہوئے بتایا کہ ہم پچھلے کئی سالوں سے حاجیوں کو مناسب قیمت پر رہائش مہیا کرتے ہیں۔ حاجیوں کی خدمت میں کوئی کسر نہیں چھوڑتے انہوں نے کہا کہ ہمارا سارا سسٹم کمپیوٹرائز ہے وزارت مذہبی امور، سفارت خانہ پاکستان ہمارے کام اور سولتوں سے اچھی طرح آگاہ ہیں ہم پاکستانی حاجیوں کے علاوہ دوسرے ملکوں کے حاجیوں کو بھی رہائش مہیا کرتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس سال ہمارے ادارے نے 44 ہزار پاکستانی حاجیوں کو ٹھہرانے کا معاہدہ کیا ہے اور حاجیوں کو پہلے کی نسبت زیادہ سہولتیں فراہم کرنے کے لیے بہت مناسب اقدامات کیے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت سعودی عربیہ کی طرف سے فراہم کردہ تمام ہدایات اعلان جو اردو، انگلش، عربی میں ہوتی ہیں۔ ہر بلڈنگ پر چسپاں کی ہیں بلڈنگ میں حاجیوں کی رہنمائی کے لیے ایک مکتب قائم کیا ہے۔ اس کے علاوہ حجاج اکرام کے لیے طبی سہولتوں کی فراہمی کے لیے پانچ پانچ کمروں کے دو فلیٹ رکھے گئے ہیں۔ جہاں پر تمام میڈیکل انسٹرومنٹ موجود ہیں اور ڈاکٹرز ہر وقت وہاں پر موجود رہتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس سارے ادارے کی نگرانی میں بذات خود کرتا ہوں۔ اور حاجیوں کی شکایت پر فوری ایکشن لیا جاتا ہے۔

محمد حسین حب الرئی نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے بتایا کہ حکومت پاکستان پاکستانی سفیر اور ڈائریکٹرز حج نے پوری تسلی سے اچھی طرح دیکھ بھال کر اور ہمارے ادارے پر اعتماد کرتے ہوئے اس سال ہمیں 44 ہزار پاکستانی حاجیوں کو مدینہ میں رہائشی سہولتیں فراہم کرنے کا کنٹریکٹ دیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہم خانہ خدا میں آئے ہوئے حاجیوں کی خدمت، جذبہ ایمان سے سرشار ہو کر کرتے ہیں اور اپنا فرض سمجھتے ہیں یہی وجہ ہے کہ حکومت سعودی عرب اور حکومت پاکستان ہمارے ادارے پر مکمل اعتماد کرتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ستین کے زائد ہمارے پاس 25 بلڈنگیں ہیں۔ اور حرم شریف سے 700 کلومیٹر دور 34 بلڈنگیں ہیں۔ 25 بلڈنگیں میں سات ہزار حاجی، اور باہر والی بلڈنگوں میں 2 ہزار حاجی قیام پذیر ہیں۔ اس کے علاوہ حجاج اکرام کو پانی پلانے کے لیے پانچ گاڑیوں کا انتظام ہے۔ اور چار کوسٹرز بھی موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ادارہ میں چونکہ کمپیوٹرز ہے اس لیے تمام حجاج کے بارے میں مکمل معلومات اور ان کے طعام اور قیام کے بارے میں ہر معلومات ہمارے پاس محفوظ ہوتی ہے۔ اس لیے کسی حاجی کو ٹھہرنے میں دشواری کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ انہوں نے بتایا کہ حجاج اکرام کی خدمت سرانجام دینے کے لیے ہمارے پاس 80 افراد کا سٹاف موجود ہے جن میں 45 لوگ پاکستانی ہیں۔ جو اردو، پشتو، پنجابی، سندھی، بلوچی زبانیں جانتے ہیں۔ اور ہمہ وقت حجاج اکرام کی خدمت میں مصروف عمل ہیں۔ محمد حسین الرئی نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ سعودی عرب کی حکومت خادم الحرمین الشریفین کنگ فہد بن عبدالعزیز، امیر مدینہ پرنس عبدالمجید بن عبدالعزیز اور وزارت حج کی نگرانی میں حجاج اکرام کو بے شمار سہولتیں فراہم کر رہی ہے۔ ہر سال 25 لاکھ افراد کو تمام سہولتوں کے ساتھ خانہ خدا کا طوائف کروانا اور ان کو تحفظ فراہم کرنا سعودی حکومت کا بے مثال اور عظیم کارنامہ ہے۔

محمد حسین حب الرائی اپنے سٹاف کے ہمراہ۔

محمد حسین حب الرائی اپنے بھائی اور ایڈیٹر چیف کے ہمراہ

وزارت حج حجاج اکرام کو سہولیات پہنچانے کی بجائے کمیشن مافیا اور فراڈیوں کے ہتھے چڑھا دیتے ہیں

مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں پاکستانی حجاج اکرام کی رہائش کا مسئلہ دن بدن سنگین صورت اختیار کرتا چلا جارہا ہے۔ پاکستان سے ہر سال تقریباً ایک لاکھ پچیس ہزار حجاج اکرام خانہ خدا اور روضہ رسول ﷺ پر حاضری دیتے ہیں جن میں زیادہ تعداد بوڑھے افراد پر مشتمل ہوتی ہے۔ خانہ خدا میں آکر بھی انہیں قیام کے سلسلے میں شدید دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مناسب رہائش نہ مل سکنے کی وجہ سے بیشتر افراد دم توڑ جاتے ہیں۔

سعودی حکومت حجاج اکرام کے لیے جو رہائشی سولیات فراہم کرتی ہے وہ بجا لیکن وزارت مذہبی امور اور ڈائریکٹرز حج مشن مکہ اور مدینہ حسب روایت اس اہم اور نازک مسئلے کے مستقل حل کے لیے ٹھوس منصوبہ بندی اور لائحہ عمل مرتب کرنے میں کوئی خاص دلچسپی نہیں لیتے اور حجاج اکرام کو ہر ممکن طریقے سے سولیات فراہم کرنے کی بجائے انہیں کمیشن مافیا کے دھوکے باز افراد کے ہتھے چڑھا دیتے ہیں۔ جو دیار غیر میں ان کی پریشانیوں میں مزید اضافہ کرنے کا باعث بنتے ہیں۔ ماضی میں ایک گروپ کئی سال تک حاجیوں کو 240 ریال کے عوض مکانات دیتا رہا جبکہ کرایوں کی اصل رقم 200 ریال سے بھی کم ہوتی تھی۔ یہ ایجنٹ بعض پاکستانی حکام کے ساتھ ملی بھگت کر کے کروڑوں روپے کماتے رہے۔

> **حکومت نے ماضی کے تلخ تجربوں کو مدِنظر رکھتے ہوئے بلڈنگ کنٹریکٹر سے مکانات لینے کا معاہدہ نہیں کیا**

حکومت کی کوشش رہی ہے کہ وہ حجاج اکرام کی رہائش کی فراہمی کے لیے بروقت اور مناسب انتظامات کرے مگر افسوس کہ چند افراد کی نااہلی کی وجہ سے ذیلقعد تک یہ انتظامات مکمل نہیں ہو پاتے جس سے حجاج اکرام کو ان گنت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ حکومت نے ماضی کے تلخ تجربات کو مد نظر رکھتے ہوئے کسی بلڈنگ کنٹریکٹر سے مکانات لینے کا معاہدہ نہیں کیا نتیجہ کے طور پر تقریباً تمام مالکان یا ان کے وکلاء کسی بلڈنگ کنٹریکٹر کو مکانات دینے کی بجائے براہ راست پاکستانی حکومت کو دے دیتے ہیں۔ پاکستانی حجاج کے لیے مکانات لینے کا سلسلہ شروع ہونے پر انڈونیشیا بھی اپنے حجاج کے لیے مکانات لینے مارکیٹ میں آگیا۔ جس کی وجہ سے کرایوں میں اضافہ ہوا یہی وجہ ہے کہ گذشتہ حج میں بے شمار حاجیوں کو ان کے استحقاق کے مطابق جگہ نہیں ملی اور بہت سے حاجیوں کو کرایہ واپس کرنا پڑا جس سے

پاک سعودی برادرانہ لازوال وعظیم دوستی پائندہ باد

اسلامی جمہوریہ پاکستان

کے ہر دلعزیز وزیراعظم

میاں محمد نواز شریف کو

6 ایٹمی دھماکے' موٹروے کا تحفہ دینے پر مبارکباد پیش کرتے ہیں

پاکستان کو خود انحصاری کی ڈگر پر چلانے سے انشاء اللہ

ہم ایشین ٹائیگر بنیں گے

پاکستان مسلم لیگ سعودی عربیہ (جدہ)

کا اپنے قائد کے عظیم فیصلوں پر سر فخر سے بلند ہوا ہے

بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کو حق رائے دہی اور گرین چینل کی

بحالی کا اعلان عظیم کارنامہ ہے

منجانب = قاری شکیل احمد

صدر پاکستان مسلم لیگ سعودی عربیہ (جدہ)

پوسٹ بکس 2127 فون 055675134

عمرے کی سعادت حاصل کرنیوالے زائرین کیلئے سعودی حکومت کی پالیسیاں قابل تعریف ہیں

ہر سال ایک لاکھ سے زائد پاکستانی مرد و خواتین عمرہ کی سعادت کے حصول کے خاطر سعودی عرب جاتے ہیں۔ اس مقدس سعادت کے لئے آنے والے زائرین کے لیے سعودی حکومت کی پالیسی قابل تعریف حد تک شفاف اور فراخدلانہ ہے تاکہ عمرہ کے لیے آنے والے زائرین کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے اور وہ اس سلسلے میں ادا کیے جانے والے تمام مناسک کو پوری تن دہی کے ساتھ انجام دے سکیں۔

لیکن مقام افسوس [illegible] بعض ادارے خصوصاً ٹریول ایجنٹ عمرہ کے لئے جانے والے پاکستانی زائرین کی سادگی اور لاعلمی کا ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے محض اپنی ٹکٹوں کی فروخت کی خاطر لاتعداد ایسے افراد " جن کا آپس میں کسی قسم کا کوئی تعلق یا

یوتھ انٹرنیشنل رپورٹ

ٹریول ایجنٹ ٹکٹوں کی فروخت کیلئے غیر محرم کو "شرعی محرم" شو کر کے سعودی عرب بھجوا دیتے ہیں' جس سے پاکستانی قوم بدنام ہو رہی ہے

واسطہ نہیں ہوتا حد تو یہ ہے کہ وہ ایک دوسرے کے علاقے اور نام تک سے لاعلم ہوتے ہیں۔ " کو غیر قانونی طور پر ایک دوسرے کا شرعی محرم شو کر کے عمرہ کی خاطر سعودی عرب بھجوا دیتے ہیں۔

سعودی حکومت نے غیر قانونی طور پر ٹھہرنے والے عمرہ زائرین کے لیے سخت قوانین بنا رکھے ہیں جن کی موجودگی میں عمرہ کے لیے آنے والے زائرین کا غیر قانونی طور پر رہنا ممکن ہی نہیں۔ لیکن اس قدر سخت قوانین اور اقدامات کے باوجود کئی " مفاد پرست " ریکروٹنگ اور ٹریول ایجنٹ پاکستان سے عمرہ کے لئے آنے والی بوڑھی خواتین کو نوجوان لڑکوں کے ساتھ نوجوان لڑکیوں کو بوڑھے مردوں کے ساتھ محض کاغذی محرم بنا کر بھیج دیتے ہیں۔ جدہ ایئر پورٹ اور بندرگاہ پر سعودی حکومت نے جدید ترین کمپیوٹرز نصب کر رکھے ہیں۔ زائرین کے وہاں پہنچنے پر ان [illegible] کے بارے میں تفصیلی رپورٹ اور دیگر تفصیلات محفوظ کر لی جاتی ہیں۔

چونکہ ان میں سے زیادہ تر کاغذی محرم ہوتے ہیں۔ وہ یہاں پہنچ کر غائب ہو جاتے ہیں۔ [illegible]

بوڑھی خواتین جن کے نوجوان " کاغذی محرم " غائب ہو جاتے ہیں۔ در بدر کی ٹھوکریں ان کا مقدر بن جاتی ہیں۔ اور وہ ماری ماری پھرتی ہیں۔

سعودی عرب میں عام کلاس کے لئے فیملی رکھنا ممنوع ہے لہٰذا اکثر لوگ ٹریول اور ریکروٹنگ ایجنٹوں کے ذریعے " فرضی محرم " کے ساتھ اپنی فیملی کو منگوا لیتے ہیں یہاں آکر وہ فیملی تو اپنے خاندان کے ساتھ شفٹ ہو جاتی ہے۔ مگر " فرضی محرم " کے لیے ایک نہ حل ہونے والی مشکل پیدا ہو جاتی ہے۔ کیونکہ نہ وہ فیملی اسے ملے گی اور نہ وہ واپس جا سکیں گے۔ اس سب کا انجام یہ ہوتا ہے کہ پولیس ایسے فرضی اور کاغذی محرموں کو پکڑ کر جیل بھیج دیتی ہے۔

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ نوجوان خواتین محض عمرے کے شوق میں اپنی عمر زیادہ ظاہر کر کے اور غیر محرموں کو محرم بنا کر سعودیہ آجاتی ہیں۔ جس کے نتیجے کے طور پر نہ صرف یہ کہ وہ واپس نہیں جا سکتیں بلکہ ان کے لئے عزت اور آبرو بچانا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ جو کہ صرف ایک خاتون کی ہی نہیں پوری قوم کی تذلیل ہے۔

[illegible] ہیں اور مختلف حیلے [illegible] انہیں ورغلا پھسلا کر اپنے ایسے مکروہ عزائم کی تکمیل کراتے ہیں [illegible] صورت میں پاکستانی قوم کے لئے اچھی شہرت میں نہیں ہو سکتے۔

افسوناک صورتحال تو یہ ہے کہ لاتعداد ایسے شرمناک اور قابل مذمت واقعات ہونے کے باوجود پاکستانی سفارتخانے اور قونصلیٹ جنرل آفس پر آسائش اور شایان شان زندگی گزارنے والے سفارتکاروں کے پاس ایسے نازک اور اہم مسائل پر سوچنے کی فرصت ہی نہیں۔ وہ کیا جانیں یا انہیں کیا معلوم کہ بعض مردہ فروش پاکستانی کس طرح عمرہ کا لالچ دے کر غریب نوجوان خواتین اور فیملیوں کو بلاتے ہیں۔ اور پھر ان سے یا تو بھیک منگواتے [illegible] انسانی ضمیر کے خلاف کام لیا جاتا ہے۔

سوال تو یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا ہمارے سفارتی نمائندے ایسے خطرناک حد تک مردہ ضمیر لوگوں اور ان کے کارناموں سے لاعلم ہیں یا بعض " نظر نہ

موجودہ حکومت عمرہ مافیا کے خلاف سخت آپریشن کرے

آنے والی زنجیروں " سے ان کے ہاتھ جکڑے ہوئے ہیں۔ جن کی بنا پر وہ ایسے مردہ ضمیر لوگوں کے خلاف ایکشن نہیں لے سکتے جو ایک برادر اسلامی ملک میں پاکستانیت کا جنازہ نکال رہے ہیں۔

[illegible] سے بڑھ کر اور کوئی ظلم کیا ہو سکتا ہے کہ [illegible] زر کی خاطر ملک و قوم کی عزت بیچنے والوں کے خلاف ہمارے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے سفارتی نمائندے کوئی ایکشن نہیں لے رہے اور اپنی حکومت کو محض اصل حقائق سے آگاہ نہیں کر رہے۔

جبکہ ضرورت اس امر کی ہے کہ پاکستانی سفارتخانہ ' قونصلیٹ جنرل ' وزرات مذہبی امور

ہم پاکستان میں بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری کا ارادہ رکھتے ہیں

ہاشم جمیل

ہاشم جمیل انٹرویو کے دوران مختلف انداز میں

ہاشم جمیل مکہ المکرمہ کی مشہور بزنس فیملی زقزوو سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کی فیملی کا الیکٹرانک کے کاروبار میں زیادہ رجحان ہے۔ مکہ المکرمہ کی اتنی بڑی فیملی سے تعلق کے باوجود ہاشم ایک سلیف میڈ ' ایماندار ' دیانتدار ' خوش اخلاق حلیم طبع اور فراخدل شخصیت کے مالک ہیں۔ انہیں عربی کے علاوہ انگلش اور اردو زبان پر بھی عبور حاصل ہے۔ ہاشم مکہ المکرمہ سے ہائرسیکنڈری ایجوکیشن کی تعلیم حاصل کرنے کے بعد اعلیٰ تعلیم لندن سے حاصل کی ہے۔ تعلیم سے فارغت کے بعد اپنے والد محترم کے ساتھ کاروبار میں ہاتھ بٹانا شروع کردیا۔

آپ نے اپنے والد کے ہوٹلنگ اور روم بلڈنگ کے کاروبار کو جدید دور کے مطابق آگے بڑھایا اور اس سلسلے میں دنیا کے کئی ملکوں کے دورے بھی کیے۔ ہاشم پاکستانیوں کے بارے میں بہت نیک خواہشات اور اچھے جذبات رکھتے ہیں۔ اور وہ پاکستان سے بہت محبت کرتے ہیں۔ ان کی خواہش ہے کہ ان کے پاس زیادہ سے زیادہ پاکستانی حجاج قیام کریں اور وہ زیادہ سے زیادہ پاکستانی حاجیوں کی خدمت کر سکیں۔ ہاشم پاکستان میں وسیع پیمانے پر سرمایہ کاری کرنے کا بھی ارادہ رکھتے ہیں۔

یوتھ انٹرنیشنل کے ساتھ مکہ المکرمہ میں تفصیلی ملاقات میں ہاشم جمیل نے بتایا کہ اس سال ہم نے پانچ سے سات ہزار پاکستانی حاجیوں کو رہائش اور دیگر سہولتیں فراہم کی ہیں۔ ہم گزشتہ سات سال سے پاکستانی حاجیوں کی خدمت میں پیش پیش ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ مکہ المکرمہ میں رہائش کی فراہمی ہمارا بہت پرانا کاروبار ہے۔ مکہ المکرمہ میں حجاج اور عمرہ کرنے کے لیے آنے والوں کو ہم جدید رہائشی سہولتیں فراہم کرتے ہیں۔ ہمارے ادارے کے پاس اس وقت کئی بلڈنگیں موجود ہیں۔ جو جدید دور کے عین مطابق ہیں اور ان بلڈنگوں میں حاجیوں کو ہر سہولت مہیا کی جاتی ہے۔ حرم سے کچھ دور ہونے کی وجہ سے ہم نے حاجیوں کی سہولت کے لیے ائیرکنڈیشن بسوں کا انتظام کیا ہے جو چوبیس گھنٹے حاجیوں کو حرم تک پہنچانے اور وہاں سے بلڈنگوں کی رہائش تک پہنچانے کے لیے چلتی رہتی ہیں۔ ہاشم نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ مکہ المکرمہ میں منگائی کی وجہ سے بلڈنگوں کی قیمتیں بڑھ گئی ہیں اور اس کا اثر کرایوں پر بھی پڑا ہے۔ اس سال مکہ المکرمہ میں رہائش کا ریٹ 1800 سے 2100 ریال فی حاجی ہے۔ مصر کا ریٹ پہلے 800 تک ب وہ 2000 ریال دے رہیں ہیں۔ انڈیا پہلے 1200 ریال دیتے تھے اب وہ 2000 ریال دے رہے ہیں۔ اسطرح انڈونیشیا جن کے حاجیوں کی تعداد سب سے زیادہ دو لاکھ کے قریب ہوئی ہے وہ 2000 ریال تک دے رہے ہیں۔ جبکہ پاکستان کے حاجیوں کے ریٹ پچھلے کئی برسوں سے 1600 ریال دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پاکستان اور وزارت حج کو چاہیے کہ وہ حاجیوں کی رہائش کی قیمت کو بڑھائیں تاکہ حرم کے نزدیک ترین اچھی اور نئی بلڈنگیں مل سکیں اور پاکستانی حاجیوں کو مزید بہتر سہولتیں میسر آسکیں۔ ہاشم نے حاجیوں کی سہولتوں کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ ہماری حکومت سعودی عربیہ حاجیوں کی خدمت پر بے تحاشہ خرچ کرتی ہے۔ موسہ جنوبی ایشیاء حاجیوں کی خدمت میں پیش پیش ہے ان کی سخت نگرانی کی وجہ سے حاجیوں کو یہاں کسی قسم کی کوئی تکلیف یا پریشانی نہیں ہوتی۔ سب سے بڑھ کر خادم الحرمین الشریفین فہد بن عبدالعزیز کراؤن پرنس عبداللہ بن عبدالعزیز گورنر مکہ پرنس ماجد بن عبدالعزیز وزارت حج سعودی عرب کی گہری دلچسپی اور ہدایات پر عمل درآمد کی وجہ سے یہاں حاجیوں کو ہر طرح کی تمام تر سہولتیں میسر ہیں۔ سعودی حکومت کی بے مثال خدمت کے سبب حجاج اکرام کو یہاں پر کسی پریشانی سے دوچار نہیں ہونا پڑتا۔ ہاشم نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی دوستی کی وجہ سے میں پاکستان کے سیاسی اور معاشی حالات کا مطالعہ کرتا رہتا ہوں انہوں نے کہا کہ پاکستان میں میاں نواز شریف کی حکومت آنے کے بعد وہاں پر غیر ملکی سرمایہ کاری کے مواقع زیادہ میسر ہونگے اور پاکستان کو اس وقت غیر ملکی سرمایہ کاری کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں ذاتی طور پر پاکستان میں سرمایہ کاری کا ارادہ رکھتا ہوں۔ انہوں نے آخر میں پاکستان کے لئے اور وہاں کے رہنے والوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور کہا کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کو ترقی خوشحالی اور سلامتی نصیب فرمائے۔

پاکستان کے سیاسی حالات کا مطالعہ کرتا ہوں دعا ہے ملک ترقی کرے

ہاشم جمیل ایڈیٹرانچیف کو انٹرویو دیتے ہوئے۔

میاں نواز شریف کی قائدانہ صلاحیتو مدبرانہ قیادت سے اقتصادی انقلاب آئیگا

محمد جان عباسی

محمد جان عباسی یوتھ انٹرنیشنل کو انٹرویو دیتے ہوئے۔

محمد جان عباسی کا تعلق تنوی گاؤں تحصیل مانسہرہ ہزارہ ڈویژن سے ہے انہوں نے ابتدائی تعلیم گاؤں سے حاصل کی بعد ازاں انٹرمیڈیٹ اور گریجوایشن کراچی سے کی۔ کراچی میں آپ سماجی تنظیم ہزارہ ویلفیئر ایسوسی ایشن کے سیکرٹری جنرل بھی رہے۔ بنیادی طور پر آپ مسلم لیگی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں مگر ذوالفقار علی بھٹو کی ذاتی صلاحیتوں کے بھی زبردست معترف ہیں۔ آپ کراچی میں پیپلزپارٹی کے لیے بھی کافی متحرک رہے۔ والی بال کے بہترین کھلاڑی تھے آپ سکول میں والی بال اور باسکٹ بال ٹیم کے کپتان بھی رہے میٹرک کے فوراً بعد شادی کر کے کراچی چلے آئے۔

محمد جان عباسی نے کراچی میں کالا پل کے ساتھ جمہوریہ کالونی کے کچے مکانوں کے مکینوں کو مالکانہ حقوق دلانے کے لیے بھی سخت جدوجہد کی اپنی بھرپور خود اعتمادی اور محنت کی بدولت اپنی شخصیت کو بحیثیت سماجی و سیاسی رہنما کے منوایا کیا تاہم 1977ء میں مارشل لاء کے بعد سعودی عرب چلے آئے جہاں ایگزیکٹیو سیکرٹری کی حیثیت سے کام کر رہے ہیں۔

آپ سعودی عرب میں مقیم پاکستانیوں کی ہر ممکن ذرائع سے مدد کرنے کو اپنا فرض سمجھ کر نبھا رہے ہیں۔ کئی پاکستان نوجوانوں کو یہاں سروس بھی دلوائی ہے۔ اس کے علاوہ اپنے کئی اہم عزیزوں اور دوستوں کو ملازمتیں ' عمرے اور حج بھی کروائے ہیں۔

محمد جان عباسی ایک ذمہ دار اور فرض شناس پاکستانی کی حیثیت سے اپنے ہم وطنوں میں حب الوطنی کا جذبہ پیدا کرنے کے لیے ہمیشہ کوشاں رہتے ہیں۔ آپ مسلم لیگ جدہ میں باہمی دھڑے بندیوں سے سخت نالاں ہیں ان کی خواہش اور کوشش ہے کہ تمام مسلم لیگی ایک جھنڈے تلے جمع ہو جائیں۔ تاکہ پردیس میں پاکستان کی خالق جماعت کو منظم طریقہ سے آرگنائز کر کے ملکی وقار میں اضافہ کیا جائے۔

محمد جان عباسی وزیراعظم پاکستان محمد نوازشریف کی قائدانہ صلاحیتوں اور مدبرانہ قیادت سے بہت متاثر ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ وزیر اعظم جناب محمد نوازشریف کی اقتصادی پالیسیوں کی بدولت ملک میں انقلاب آجائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم پر امید ہیں کہ وہ بلاآخر ملک کو اقتصادی بحران سے نکالنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ میں اورسیز پاکستانیز سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اپنے پیارے وطن کا اس مشکل گھڑی میں ساتھ دیتے ہوئے وزیراعظم نوازشریف کی قرض اتارو ملک سنوارو مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور زیادہ سے زیادہ زرمبادلہ اپنے ملک میں بھجوا کر اپنے محب وطن پاکستانی ہونے کا ثبوت پیش کریں۔

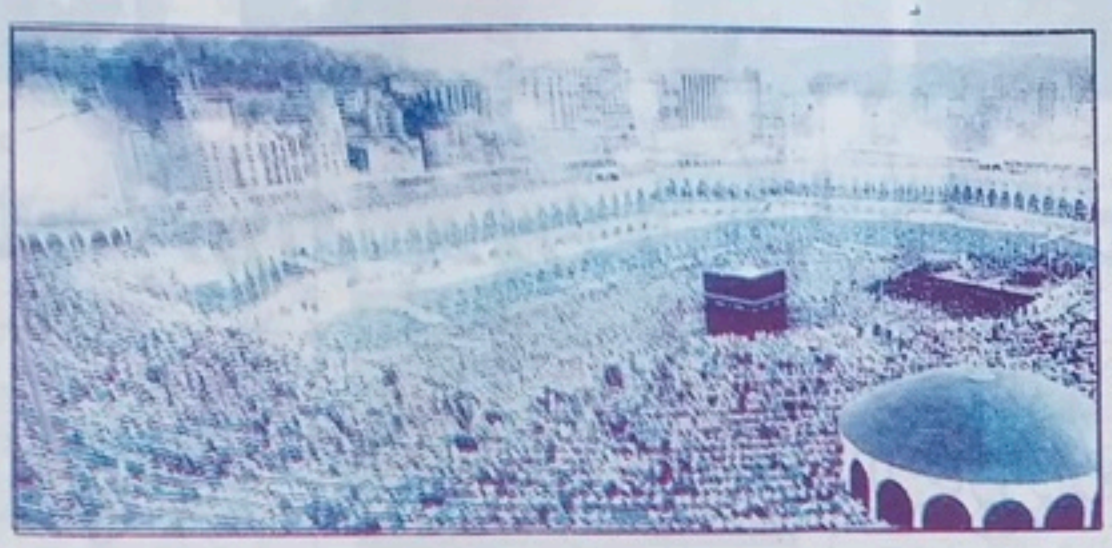

پاکستانی حجاج میں اعتماد کا نام

AKBER FOR UMRAH

Service for Haj and Umra

Saudi Arabia - Makkah Al
Mukarramah P.O.Box: 4611
Tel. : 5424104/5441415
Fax : 5428551

NAIFS S.O. AKBER
General Manager

خانہ خدا میں آئے ہوئے لوگوں کی خدمت کرنا ہمارا اولین فرض ہے

سمیر اسحقاط مکہ المکرمہ

سمیرا سحقاط مکہ المکرمہ کی بہت ہی فرض شناس ' ذمہ دار ' خوش اخلاق اور معروف علمی و ادبی شخصیت ہیں ان کے والد بھی استحقاط کے بحیثیت معلم پاکستان میں بہت زیادہ تعلقات تھے۔ 1973-74 کے عشرہ میں آپ کا ادارہ 21 ہزار پاکستانی حجاج اکرام کی خدمت کرتا تھا۔ اور انہیں اپنے ہاں ٹھہرانے کا بندوبست کرتا تھا۔ سعودی حکومت نے ان کے ادارے کی خدمت اور جذبہ کو دیکھتے ہوئے انہیں اعلیٰ کارکردگی کے سرٹیفکیٹ سے نوزا ہے۔ سمیرا سحقاط نے ایک ملاقات میں یوتھ انٹرنیشنل کو بتایا کہ سکول کی تعلیم کے بعد میں نے ام القوی یونیورسٹی سے تاریخ کے شعبہ میں ایم کیا اور پھر حجاج اکرام اور عمرہ کی سعادت حاصل والوں کی خدمت میں مصروف ہو گیا اور اس خدمت کو اپنا ذریعہ معاش بنالیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم حاجیوں کو رہائش اور ٹرانسپورٹ سستے داموں مہیا کرتے ہیں اور حجاج اکرام کی رہائشی مشکلات دور کرنے میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھتے انہوں نے کہا کہ ہم پاکستانی حاجیوں کے علاوہ دوسرے ملکوں سے آئے ہوئے حاجیوں کو

سمیر استحقاط گروپ ایڈیٹر انچیف کیساتھ۔

بھی رہائش اور ٹرانسپورٹ مہیا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاکستان کے ساتھ خاندانی تعلقات ہیں اور میں نے 1989ء میں پاکستان کا دورہ کیا تھا۔ تب میں نے محسوس کیا تھا کہ پاکستان خوب صورت ملک ہے اور اس کے رہنے والے لوگ بھی بہت اچھے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم خدا کا لاکھ شکر ادا کرتے ہیں کہ اس نے ہمیں خانہ خدا میں آئے ہوئے لوگوں کی خدمت کرنے کا موقع دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خدا کے گھر آئے ہوئے لوگوں کی خدمت کرنا ہمارا اولین فرض ہے۔ اگر انسان کے دل میں یہ جذبہ موجود ہے کہ اللہ کے مہمانوں کے بخدمت صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے کرتا ہے۔ تو پھر اسے کبھی بھی کوئی مشکل پیش نہیں آسکتی۔

سمیرا سحقاط نے کہ ہم سعودی عرب کے فرمانروا ملک فہد بن عبدالعزیز ' پرنس عبداللہ بن عبدالعزیز گورنر مکہ پرنس ماجد بن عبدالعزیز اور وزارت حج کے فرمان اور ہدایات کے مطابق کام کرتے ہیں۔ حجاج کو سہولتیں بہم پہنچانے کے لیے ہمارا ادارہ سب سے پہلے حاجیوں کا استقبال کرتا ہے۔ دفتر اور ان کی متعلقہ بلڈنگز تک پہنچاتا ہے اور پھر پہلے دن بحیثیت مہمان کھانا فراہم کرتا ہے۔ حرم شریف لے جانا طوائف اور عمرہ کروانا اور شیڈول کے مطابق مدینہ المنورہ روانہ کرنا اور واپسی پر مدینہ سے مکہ المکرمہ استقبال کرنا اگر کوئی حاجی بیمار ہو جائے تو اسے فوری طبی امداد فراہم کرنا اور حاجیوں کے گمشدہ کاغذات کے حصول کے لیے امداد کرنا حاجیوں کو منا لے جانا۔ منا میں خیموں کے اندر ٹھنڈا پانی ' پنکھوں اور صفائی کا انتظام کرنا اگر کوئی حاجی گم ہو جائے تو اسے متعلقہ جگہ پہنچانا۔ عرفات میں حاجیوں کو کھانا فراہم کرنا اور آخر میں حج کے تمام تر فرائض کی ادائیگی کے بعد مکہ میں ان کی بلڈنگوں میں واپس پہنچانا اور پھر حاجیوں کو شیڈول کے مطابق واپس بھیجنا۔

سمیرا احقاط نے بتایا کہ حکومت سعودی عرب نے جو سہولتیں حاجیوں کو فراہم کی ہیں وہ قابل تعریف ہیں۔ خاص طور پر حاجیوں کے لیے جدہ میں

سمیرا سحقاط یوتھ انٹرنیشنل کو انٹرویو دیتے ہو۔

وسیع العریض ایئرپورٹ بنانا بندرگاہ کو وسیع کرنا حاجیوں کی عبادت کے لیے حرم مکہ المکرمہ اور مدینہ المنورہ میں ایک ملین سے زائد لوگوں کو نماز کی ادائیگی کے لیے سہولتیں فراہم کرنا قابل ذکر ہیں اس کے علاوہ جدہ سے مکہ المکرمہ سے مدینہ المنورہ کی خوب صورت وسیع ہائی وے کی تعمیر مکہ سے منیٰ کے لیے جدید ترین سڑکوں کی تعمیر ' ہسپتالوں ' ڈسپنسریوں ' لائٹوں اور پینے کے پانی کی وافر مقدار میں دستیابی عبادت کے لیے جدید ترین سہولتیں سعودی حکومت کا بے مثال کارنامہ ہے۔ سمیرا عبدالرحمن احقاط ادارہ کے نائب رئیس ہیں۔ ان کا ہاتھ بٹانے میں نامور پاکستانی شخصیت فیروز شاہ بھی شامل ہیں۔ فیروز شاہ بہت محنتی اور فرض شناس انسان ہیں حاجیوں کی خدمت اپنا فرض اولین سمجھ کر کرتے ہیں۔ پاکستانی حجاج اکرام فیروز شاہ اور ادارے کی کارکردگی سے بہت مطمئن ہیں۔ کارکردگی کے لحاظ سے سمیرا سحقاط کے ادارے کا شمار بہت اچھے اداروں میں ہوتا ہے۔

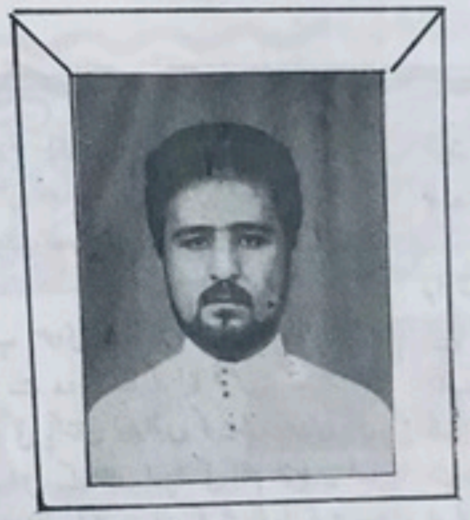

لیڈیٹر انچیف سمیرا سحقاط (مکہ المکرمہ) کے ہمراہ۔

معتوق سراج قصاص کا جدی پشتی کام معلمی ہے۔ موصوف خود بھی بچپن سے ہی معلمی کرتے چلے آرہے ہیں۔ ان کے والد قصاص پاکستان میں بڑے مشہور معلم تھے۔ معتوق بھی معلمی کے لیے بچپن سے ہی اپنے والد کے ساتھ پنجاب ' سندھ ' بلوچستان ' آزاد کشمیر ' ناردرن ایریاز ' چترال ' فرنٹیر ' غرضیکہ پاکستان کے تمام حصوں میں نہ صرف گئے بلکہ اردو کے علاوہ پاکستان کی علاقائی زبانیں بھی سیکھی ' معتوق کو پاکستانی زبانوں پر بھی عبور حاصل ہے۔ پاکستان کے ساتھ انہیں خاص محبت ہے پاکستان میں انہیں بحثیت معلم نہ صرف جانا جاتا ہے۔ بلکہ انہیں قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

معتوق نے پاکستان سے محبت کی بنا پر پہلی شادی 1970ء میں فیصل آباد میں پاکستانی خاتون سے دوسری شادی سعودی عرب میں سعودین خاتون سے کی۔ آپ انتہائی خوش اخلاق اور زندہ دل شخصیت کے مالک ہیں۔ ان کا مکتب حرم شریف کے نزدیک واقع ہے۔ مکتب میں گیارہ لوگ کام کرتے ہیں۔ جو حاجیوں کا استقبال کرتے ہیں۔ حاجیوں کو رہائش گاہ تک پہنچانا۔ ان کی خاطر تواضع کرنا حجاج کو حج اور عمرہ کے مسائل و فضائل سے آگاہ کرنا۔ ان کے لیے ٹرانسپورٹ کا انتظام کرنا اور حاجیوں کی ہر مشکلات کو دور کرنا ان کے فرائض میں شامل ہے۔ معتوق سراج نے بتایا حاجیوں کے سامان اور ان کی حفاظت کے لیے ہمارا عملہ پیش پیش ہوتا ہے۔ آپ 1972ء میں 17 ہزار حاجیوں کی خدمت سر انجام دیتے تھے۔ اب ہر سال چھ ہزار کے قریب حاجیوں کی خدمات سر انجام دے رہے ہیں۔ مکہ سے منا اور عرفات کے لیے حاجیوں کے انتظامات ان کے ادارے کے سپرد ہوتے ہیں۔ سعودی حکومت کی منظوری کے مطابق حاجیوں کے خیمے لگائے جاتے ہیں۔ گیٹ کے ساتھ کچن اور دوسرے گیٹ کے ساتھ علیحدہ کچن ہوتا ہے۔ خیمہ کے اندر کسی کو کھانا پکانے کی اجازت نہیں ہوتی چالیس آدمیوں کا ایک گروپ ہوتا ہے۔ ایک خیمہ میں دس آدمی رہتے ہیں۔ میدان عرفات میں دعا سے پہلے ہر حاجی کو کھانے کا ایک پارسل دے دیا جاتا ہے۔ کھانا کھانے کے بعد دعا کرتے ہیں۔ معتوق کو اعزاز حاصل ہے کہ ان کے علاوہ اور کوئی معلم دعائیں نہیں کراتا دعا کے بعد حجاج کو اپنی گاڑیوں میں بیٹھا کر منا روانہ کر دیا جاتا ہے۔ جہاں شیطان کو کنکریاں ماری جاتی ہیں۔ وہاں سے واپس مکہ سے آتے ہیں۔ پھر سفارت خانہ پاکستان کے شیڈول کے مطابق حجاج کو فلائیٹ سے 24 گھنٹے پہلے واپس جدہ بھیج دیا جاتا ہے۔ معتوق سراج نے ایک ملاقات میں یوتھ انٹرنیشنل کے ساتھ بات کرتے ہوئے بتایا کہ گذشتہ 35 سال کے عرصے میں حجاج کو بھی کوئی شکایت کا موقع میسر نہیں آیا یہی وجہ ہے کہ ہمارے ادارے سے جانے والے حجاج بہت خوش ہوتے ہیں۔ تو ہم پر مکمل اعتماد کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ معلم ہی کیا جو حاجی کو سکون نہ پہنچائے اور ان کی شکایت تکلیف اور درد دور نہ کرسکے۔ حاجی تو اللہ کے گھر کے مہمان ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری سعودی عرب کی حکومت کے فرمانروا خادم الحرمین الشریفین کنگ فہد بن عبدالعزیز کراؤن پرنس عبداللہ بن عبدالعزیز ' گورنر مکہ پرنس ماجد بن عبدالعزیز وزیر حج محمود حفر کی گئی ہدایات کے مطابق حاجیوں کی ہر سہولت کا خیال رکھتی ہے۔ انہوں نے ادارہ جنوبی ایشیاء برائے حجاج کی کارکردگی کو سراہا اور کہا کہ موسہ کے چیئرمین محمد امین کاتب ہمارے تک ہدایات پہنچاتے ہیں۔ ہم ان کی ہدایات اور رہنمائی کی روشنی میں حجاج اکرام کی خدمت کے فرائض سرانجام دیتے ہیں۔

وزارت حج کا عملہ ہمارے مکتبوں کو چیک کرتا ہے رہائشی بلڈنگوں کو چیک کرتا ہے۔ جو معلم اور مکتب اچھا کام کرتے ہیں ان کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے سرٹیفکیٹ دیئے جاتے ہیں۔ لاپرواہی اور غفلت کی صورت میں فوری ایکشن لیا جاتا ہے۔ معتوق سراج نے پاکستان حج مشن کے ڈائریکٹر احمد بخش لہری کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک نہایت دیانت دار ' فرض شناس آفیسر ہیں۔ بحثیت ڈائریکٹر حج انہوں نے ہمیشہ پاکستانی حجاج کی فلاح و بہبود کو بہتر سے بہتر کرنے میں توجہ دی ہے۔ جن کی وجہ سے پاکستانی حجاج کے مسائل کم ہوتے ہیں۔ حجاج کو ہر ممکن ذرائع سے زیادہ سے زیادہ سہولتیں میسر آتی ہیں۔

معتوق سراج قصاص یوتھ انٹرنیشنل کو انٹرویو دیتے ہوئے۔

اردو اور پاکستان کی علاقائی زبانوں پر عبور رکھنے والے خوش اخلاق معلم معتوق سراج قصاص

پاکستان ہائر سیکنڈری سکول تعلیمی اعتبار سے مثالی ہے ' طلبہ میں ذہانت ' نظم وضبط پایا جاتا ہے ' شفیق الرحمان

شفیق الرحمن ایک پاکستانی بینکار کی حیثیت سے راس الخیمہ میں جانے جاتے ہیں۔ سماجی ' ثقافتی سرگرمیوں اور کیمونٹی کے فلاحی ' اجتماعی کاموں میں ہمہ وقت سرگرم عمل رہتے ہیں۔ 1977ء میں بی سی سی آئی دوبئی میں آئے تھے ' جب یونین نیشنل بنک بنا تو اس وقت بی سی سی امارات میں آگئے 1996ء میں سپروائزر پروموٹ ہوئے آج کل راس الخیمہ میں سپروائزر کریڈٹ کی حیثیت سے کام کر رہے ہیں۔ پاکستانی ہائر سیکنڈری سکول کے بارے میں تاثرات بتاتے ہوئے شفیق الرحمن نے کہا کہ جب سے موجودہ پرنسپل سید ذاکر علی ... ان کی ایجوکیشن میں خصوصی دلچسپی کی وجہ سکول کے معیار تعلیم اور اسٹوڈنٹس میں نظم و ضبط بڑھا ہے۔ سکول کو انگلش میڈیم کرنے سے وہاں تعلیم اور ماحول پر بہت اچھا اثر ہوا ہے۔ سکول میں میرے دو بچے زیر تعلیم ہیں میں اپنے بچوں کی تعلیم سے مطمئن ہوں یہ کریڈٹ موجودہ پرنسپل اور سٹاف کو جاتا ہے جنہوں نے سخت محنت تندہی کے ساتھ تعلیمی ماحول کو بہت بہتر بنایا ہے۔

معلم عملی زندگی میں قدم رکھا۔ منکسرالمزاجی ' دین اسلام کا گہرا مطالعہ ' شرافت ' دیانتداری اور حجاج اکرام کی بے لوث خدمت کی بنا پر جلد ہی آپ کو مکہ المکرمہ میں ایک منفرد مقام حاصل ہو گیا۔

نائف سراج نے پاکستان ' برطانیہ ' ہالینڈ بلیجیم اور لبنان کے کامیاب دور کیے۔ آپ عربی کے علاوہ انگلش اور اردو بھی بڑی روانی سے بول لیتے ہیں۔ آپ نے حجاج اکرام کو سہولتیں بہم پہنچانے کے لیے اپنے ادارے کو تکنیکی بنیادوں پر استوار کیا۔

پاکستانی حاجیوں کو روانگی سے پہلے باقاعدہ ٹریننگ دینی چاہیے

نائف سراج
عمر اکبر

نائف سراج عمر اکبر مکہ المکرمہ کی معلم برادری میں ایک ابھرتی ہوئی شخصیت کا نام ہے حجاج اکرام کی خدمت کو افضل عبادت سمجھتے ہوئے تمام فرائض نہایت مستعدی کے ساتھ سر انجام دیتے ہیں ویسے تو ان کا خاندان پچھلی تین پشتوں سے خدا کے مہمانوں کی خدمت کر کے رضائے الٰہی کا طلبگار رہا ہے۔ لیکن جب سے نائف سراج اس ادارے کے جنرل مینجر بنے ہیں ان کی زیر نگرانی بہت سی انقلابی تبدیلیاں عمل میں لائیں گئیں ہیں۔ جن کے تحت حجاج اکرام کو احکام خداوندی اور سنت نبوی کی ادائیگی کے لیے جدید ترین سہولیات مہیا کی جاتی ہیں۔

نائف سراج عمر اکبر نے یونیورسٹی آف ام القریٰ مکہ المکرمہ سے نظام شریعت میں چار سالہ کورس کیا اور ڈگری حاصل کرنے کے بعد بحیثیت

یہی وجہ ہے کہ آج اللہ کے فضل و کرم سے مکتب نمبر 1 اپنا ایک الگ تشخص رکھتا ہے۔

اس وقت ادارے کے پاس عام اداروں سے ڈبل سٹاف موجود ہے۔ جو ہمہ وقت حاجیوں کی خدمت میں مستعد رہتا ہے۔ حاجیوں کا سامان اٹھانا ' انہیں بحفاظت بسوں پر سوار کرنا ' اللہ کے مہمانوں کو بلڈنگ تک پہنچانا ' طوائف اور دیگر فرائض کی ادائیگی میں راہنمائی کرنا ' انہیں کھانے پینے کی سہولیات بہم پہنچانا ' مدینہ روانگی اور پھر مکہ واپسی پر حجاج اکرام کو بلڈنگ تک پہنچانا ان کے لیے میڈیکل کی سہولیات فراہم کرنا یہ سب کچھ مشینی انداز میں کیا جاتا ہے۔ اور لطف تو یہ ہے کہ اس سارے کام کی نگرانی جنرل مینجر بذات خود کرتے ہیں۔

حج کے دوران بھی اس ادارے کی طرف سے کیے گئے انتظامات مثالی ہوئے ہیں۔ بسیں بروقت اللہ کے مہمانوں کو منیٰ تک پہنچاتی ہیں۔ جہاں کارپٹ سے آراستہ خیمہ جات میں حجاج اکرام مقیم ہوتے ہیں۔ ائیر کولر ' ائیرکنڈیشن اور ٹھنڈے پانی کے کولر حجاج اکرام کی سہولیات کے لیے موجود ہوتے ہیں۔ میدان عرفات میں اور واپسی کے دوران بھی حجاج اکرام کے لیے کھانا ' رہائش ' مواصلات ' عبادات کے لیے پر سکون ماحول اور دیگر اعلیٰ ترین انتظامات بھی اس ادارے کا طرہ امتیاز ہیں۔ الغرض اللہ کے مہمانوں کی ہر قسم کی خدمت میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا جاتا یہی وجہ ہے کہ ہر سال گورنمنٹ پاکستان اور سعودیہ کی طرف سے اس ادارے کے لیے حجاج اکرام کی تعداد میں اضافہ کر دیا جاتا ہے اس سال چھ ہزار سے زائد پاکستانی حجاج

حجاج کو احکامِ خداوندی و سُنتِ نبوی کی ادائیگی کے لیے جدید ترین سہولیات دے رہے ہیں

پاکستان سے قلبی لگاؤ ہے حاجیوں کی خدمت کر کے خاص قسم کا سکون و فرحت محسوس کرتے ہیں

نائف سراج عمر اکبر اپنے ادارہ کے سٹاف کے ہمراہ

اکرام کی خدمت کے فرائض ان کے ذمے ہیں۔

جواں سال نائف سراج پاکستان سے قلبی لگاؤ کی بنا پر پاکستانی حاجیوں کی خدمت کر کے ایک خاص قسم کا سکون اور فرحت محسوس کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستانی حاجی جب وطن واپس لوٹتا ہے تو وہ پوری طرح مطمئن ہوتا ہے کہ اس نے اپنے فرائض کی ادائیگی احسن طریقہ سے کی ہے۔

National Experimfmtal Establishment Mutaffy Huat South Asian Countries Makkah-Al-Mukkarama.

کی بہترین کارکردگی کی بنا پر سعودی حکومت اس ادارے کو تقریباً" ہر سال اعلیٰ کارکردگی کا سرٹیفکیٹ بھی دیتی ہے۔

نائف سراج نے حجاج کے لیے سعودی حکومت کے کردار کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز ' کراؤن پرنس

نائف سراج ایڈیٹرانچیف یوتھ انٹرنیشنل کو انٹرویو دیتے ہوئے۔

شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز اور گورنر مکہ پرنس ماجد بن عبدالعزیز ہمہ تن حجاج کی خدمت کی منصوبہ بندی کی براہ راست نگرانی کرتے ہیں۔ اور حج کے موقعہ پر بذات خود منیٰ اور عرفات میں موجود رہتے ہیں۔

معلم نائف سراج عمر اکبر نے کہا کہ پاکستانی حجاج کو حج کے لیے روانہ کرنے سے پہلے باقاعدہ ٹریننگ دینی چاہیے۔ ان پڑھ حجاج کو ویڈیو کیسٹ کے ذریعے حج اور عمرہ کے دوران کی جانے والی عبادت اور اس دوران پڑھی جانے والی دعائیں زبانی یاد کروا کے بھیجنا چاہیے۔ ساتھ ہی ساتھ حاجیوں کو سعودی عرب کے ضروری قوانین سے بھی مکمل آگاہی ہونی چاہیے تاکہ انہیں کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

اس ادارے میں محمد عفس بحیثیت نائب رئیس مکتب کام کررہے ہیں۔ مسعود خان راجہ پاکستانی سپروائزر ہیں جو پچھلے 21 سال سے اس ادارے کے ساتھ وابستہ ہیں اور حجاج کی خدمت میں ہمیشہ پیش پیش رہتے ہیں۔ ابو اے العاو پبلک ریلشن آفیسر ہیں جو بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ اپنے فرائض منصبی سے عمدہ برآ ہورہے ہیں۔ سامی حبیب اللہ کے ذمے اکاؤنٹ ڈیپارٹمنٹ ہے۔ جبکہ فوزی بخطانی جنرل سپروائزر ہیں۔ ادارے کی طرف سے شکایت سیل بھی موجود ہے جس کی نگرانی اور ازالہ رضوان جمال الدین کرتے ہیں۔

پاکستان پیپلز پارٹی سعودی عرب

جمہوریت کی سربلندی ' پاکستان کے استحکام اور قومی یکجہتی کیلئے قائد جمہوریت چیئرپرسن پاکستان پیپلزپارٹی محترمہ بے نظیر بھٹو کی قیادت میں شانہ بشانہ مصروف جدوجہد ہے۔

ہم ذوالفقار علی بھٹو شہید افکار و نظریات کو آگے بڑھانے کا عزم کرتے ہیں۔

محترمہ بے نظیر بھٹو
چیئرپرسن پاکستان پیپلزپارٹی

منجانب محبوب شہزاد صدر پاکستان پیپلزپارٹی سعودی عرب
امیر محمد سٹریٹ پوسٹ بکس ۵۲۳۲۴ جدہ سعودی عربیہ ٹیلی فون۔ ۰۲۰-۶۷۱-۰۳۲۰ ' ۶۷۳۳۱۲۴

شیخ احمد صلاح جمجوم

بجمدم فیملی سعودی عرب کی مشہور و معروف کاروباری فیملی ہے۔ جسے بزنس فیلڈ سے منسلک ہوئے سو سال سے زائد مدت گزر چکی ہے۔ شیخ احمد صلاح بجمدم " ویکلز لینڈ " کے مینجنگ ڈائریکٹر اور عبدالطیف محمد صلاح بجمدم اینڈ برادر گروپ آف کمپنیز کے چیئرمین ہیں۔

آپ شہید شاہ فیصل کے دور حکومت میں سعودی عرب کے وزیر تجارت ' وزیر انڈسٹریز اینڈ ٹریڈ و کامرس رہے آپ سعودی عرب ایئر لائن کے پہلے چیئرمین رہے۔ اس کے علاوہ سعودی عرب کے پہلے سیمنٹ پلانٹ کے چیرمین بھی رہے۔ مذہبی خدمات کے حوالے سے آپ اسلامی مدرسوں کی ایسوی ایشن تحفیظ القرآن کے صدر اور پاکستان میں اسلامک فیصل بنک کے چیئرمین بھی ہیں۔

جدہ سعودی عربیہ میں یوتھ انٹر نیشنل کے ساتھ ایک خوشگوار تفصیلی ملاقات میں شیخ احمد صلاح بجمدم نے بتایا کہ وہ اسلام کے نام پر معرض وجود میں آنے والے ملک اسلامی جمہوریہ پاکستان سے دل کی گہرائیوں سے محبت کرتے ہیں اس محبت اور عقیدت کا نتیجہ ہے کہ پاکستان میں ان کے بے شمار دوست ہیں۔ اور وہ پاکستان کے ساتھ دوستی اور برادرانہ تعلقات پر فخر کرتے ہیں۔ پاکستان کے ساتھ دوستی کے حوالے سے انہوں نے ہمیشہ پاکستانیوں کو اہمیت دی ہے۔ اور یہ کہ اپنے ورکرز کے چناؤ میں بھی ہمیشہ پاکستان کو ترجیح دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بہت زیادہ پاکستانی ان کے ادارے میں کام کرتے ہیں۔ جن میں سے اکثر اہم پوسٹ پر تعینات ہیں۔ شیخ احمد صلاح بجمدم اپنے ورکرز پر بلا شبہ ٹرسٹ کرتے ہیں۔ پاکستان میں سرمایہ کاری کرنے کے حوالے سے بات چیت کرتے ہوئے شیخ احمد صلاح بجمدم نے کہا کہ پاکستان میں سرمایہ کاری کے امکانات بہت روشن ہیں اور پاکستان کے دوست ہونے کی حیثیت سے وہ بھی یہاں سرمایہ کاری کرنے میں خاص دلچسپی رکھتے ہیں۔ اور اس حوالے سے پاکستان کے متعدد وزٹ بھی کر چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں نواز شریف کی قیادت میں نئی حکومت نے جو انقلابی اقدامات کیے ہیں اور غیر ملکی سرمایہ کاری کی جس انداز سے حوصلہ افزائی کی ہے اس سے سعودی سرمایہ کاروں کے حوصلے بلند ہوئے ہیں حکومت کو چاہیے کہ وہ پاکستان میں سرمایہ کاروں کی حوصلہ افزائی جاری رکھے انہیں زیادہ سے زیادہ سرمایہ کاری کے مواقع فراہم کیے جائیں۔

شیخ احمد صلاح بجمدم نے بتایا کہ وہ پاکستان میں جدید ترین تقاضوں کے مطابق وسیع پیمانے پر زرعی انڈسٹریز لگانے کا پروگرام رکھتے ہیں۔ کیونکہ پاکستان میں جہاں مین پاور زیادہ ہے وہاں زرعی اجناس کو جدید تقاضوں کے مطابق خوب صورت اور جاذب نظر پیکنگ میں بین الاقوامی مارکیٹ میں لایا جاسکتا ہے۔ جس سے پاکستان کی زرعی اجناس کی ایکسپورٹ میں خاطر خواہ اضافہ ہونے کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی مارکیٹ میں پاکستانی اجناس کی ڈیمانڈ بڑھنے کے روشن امکانات ہیں۔

مدینہ منورہ میں پاکستانی کمیونٹی کو درپیش تعلیمی مسائل

مدینہ منورہ میں پاکستانی بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے ایک بھی سکول موجود نہیں یہی وجہ ہے کہ وہاں مقیم پاکستانی طلبا اور ان کی فیملیز کو تعلیم کے حصول کے لئے ان گنت مسائل اور پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

نہایت افسوس کا مقام ہے کہ پاکستانی کمیونٹی کے افراد اس قدر اہم مسئلے پر غیر سنجیدہ رویہ اختیار کئے ہوئے ہیں یہاں تک کہ بچوں کے امتحانات بھی افراتفری کی نذر ہوجاتے ہیں۔ پچھلے سال بھی ا-مبسی سکول جدہ کے زیر انتظام جو امتحانات ہوئے ان کے لئے ایک پرائیویٹ بلڈنگ کرائے پر لی گئی ایک پرچہ پر امن طریقے سے ہو گیا دوسرے کی دفعہ بلڈنگ کے مالک نے امتحان منعقد کرانے کی اجازت نہ دی اس قدر پریشان کن اور غیر یقینی حالات میں چند معزز افراد نے پاکستان ہاؤس سے ہونے والے تعاون سے پاکستان ہاؤس کے ساتھ مذاکرات کیے جس کے نتیجے کے طور پر امتحانات کی اجازت مل گئی اور یوں 1996 کے امتحانات افراتفری کی نذر ہونے سے بچ گئے۔ امتحانات کے انعقاد کے لیے یہاں فی طالب علم 200 ریال وصول کئے جاتے ہیں۔ مگر اس کے باوجود طالب علموں کو اس قدر غیر یقینی حالات میں پرچے دینے پڑتے ہیں کہ انہیں یقین ہی نہیں ہوتا کہ اگلا پرچہ ڈیٹ شیٹ کے مطابق ہو گا بھی یا نہیں۔

دکھ کی بات تو یہ ہے کہ پاکستانی ا-مبسی ایک پرائیویٹ بلڈنگ والے کو تو 25 ہزار ریال دینے کو تیار تھی مگر پاکستانی ہاؤس کے ٹرسٹ کو 5 ہزار ریال بھی دینے کو تیار نہیں ہے میں مدینہ منورہ میں موجودہ پاکستانی طلبا اور ان کے والدین کی طرف سے سفیر پاکستان ' پاکستان قونصل جنرل ایجوکیشن قونصلر اور پاکستانی ویلفیر ایسوی ایشن مدینہ منورہ سے التماس کرتا ہوں کہ وہ اس قدر اہم مسئلے پر سنجیدگی کے ساتھ غور کریں اور مدینہ منورہ میں موجود پاکستانی طلباء کے لیے سکول کھولنے اور ان کے امتحانات کے پر امن انعقاد کو یقینی بنانے کے لئے مناسب اقدامات کریں۔ تا کہ آنے والے امتحانات بھی ہمیشہ کی طرح افراتفری کا شکار نہ ہوں یہاں مقیم پاکستان طلباء مکمل یکسوئی کے ساتھ تعلیم حاصل کر سکیں۔

ڈاکٹر محمد اکرم

مدینہ منورہ

پاک ۔ سعودی عظیم برادرانہ دوستی زندہ باد

PAKISTAN MUSLIM LEAGUE
MAKKAH MUKARRAMMAH

میاں محمد نواز شریف کی قیادت میں پاکستان عظیم، خوشحال و ترقی پذیر ملک بن کر دنیا کے نقشے پر ابھرے گا۔

پاکستان مسلم لیگ مکہ المکرمہ میں ہم وطنوں کیلئے قیمتی اثاثہ ہے۔

ہم دیار غیر میں اپنے بھائیوں کے مسائل و مشکلات ختم کرنے کیلئے مصروف جدو جہد ہیں۔

Mansoor Ali Aziz Qureshi
President

Makkah Al Mukarramah, Saudi Arabia
Ph Nos.: 5429297, 5740337.

پاک سعودیہ دوستی زندہ باد

CURSE ALL DISEASES WITH HOLY QURAN

اللہ الشافی۔ طبیب عزی بتلاوۃ القرآن

المفلۃ قوز النکاسۃ مکۃ المکرمۃ۔ ۵۳۷۷۱۶۲

Al Misfalah, Koze Nakkasa
Makkah. Ph. Res. 5377162

Al- Sheikh
Mukhtar Abdul Shakoor

بحیثیت مسلمان ہمیں ایسے ممالک کی مدد کرنی چاہیے جنکے مسائل بہت زیادہ ہیں

سعودیہ "رابغ" سیمنٹ پلانٹ کے ڈائریکٹر جنرل محمد خضر

محمد خضر سیمنٹ پلانٹ پروڈکشن کی تفصیلات بتاتے ہوئے۔

محمد خضر یوتھ انٹرنیشنل کو انٹرویو دیتے ہوئے۔

انجینئر محمد خضر کا تعلق سعودی عرب کی مشہور اور با اثر فیملی سے ہے۔ ان کی پوری فیملی کوالیفائیڈ اور زبردست پوسٹوں پر تعینات ہے۔ محمد نجیب خضر خود بھی اعلیٰ تعلیم یافتہ، بنس مکھ، پروقار شخصیت کے مالک ہیں آپ کا شمار پاکستان کے قابل اعتماد دوستوں میں ہوتا ہے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم سعودی عرب سے حاصل کی بعد ازاں مزید تعلیم کے حصول کے لیے امریکہ چلے گئے اور انجینئرنگ کی ڈگری حاصل کی تاحال آپ جدید ترین ٹیکنالوجی سے آراستہ "RABIGH" "رابغ" سیمنٹ پلانٹ میں بحیثیت ڈائریکٹر جنرل اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ یہ پلانٹ جدہ سے ایک سو کلومیٹر مدینہ روڈ پر واقع ہے۔ آپ ایک باصلاحیت انسان اور بہت اچھے قابل ایڈمنسٹر ہیں۔ آپ کی انتھک محنت اور خصوصی دلچسپی کے باعث پلانٹ کی پروڈکشن 4 ہزار ٹن سے بڑھ کر 8 ہزار ٹن تک جا پہنچی ہے۔ ملک میں سیمنٹ کی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے محمد نجیب خضر نے سیمنٹ پلانٹ میں جدید ترین ٹیکنالوجی اور فل آٹو میٹک مشینری کی انسٹالیشن لگائی ہے جس سے پروڈکشن میں بہت زیادہ اضافہ ہوا۔

اس سیمنٹ پلانٹ میں تقریباً ایک ہزار ورکرز کام کرتے ہیں محمد نجیب خضر کی ذہین اور قابل ایڈمنسٹریشن کی بدولت پلانٹ کی طرف سے ورکرز کو دی جانے والی خصوصی مراعات کی بنا پر ورکرز بھی خوشحال ہیں اور یہاں کام کرنے میں خوشی محسوس کرتے ہیں۔

محمد نجیب خضر جدہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کی انڈسٹریل کمیٹی کے سینئر ممبر اور ریاض چیمبر آف کامرس کی کمیٹی کے سینئر ایگزیکٹو ممبر بھی ہیں۔ آپ دنیا کے بیشتر ممالک کا وزٹ کر چکے ہیں۔ اس کے علاوہ سماجی اور فلاحی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں آپ بہت فراخدل اور مہمان نواز شخصیت ہیں اور پاکستانیوں سے بے پناہ محبت کرتے ہیں۔

حبیب الرحمان الحروج انٹرنیشنل ٹریولز ٹوبہ ٹیک سنگھ

حبیب الرحمان ٹوبہ ٹیک سنگھ کے مشہور و معروف [illegible] سعودی عرب میں [illegible] سال ملازمت کی 93 میں [illegible] لوگوں کو بیرون ملکوں میں روزگار کے حصول کے لیے بھیج چکے ہیں۔ انہوں نے یوتھ [illegible] کے مسائل بتاتے ہوئے کہا [illegible] 20 سالوں سے 4800 سے [illegible] ضرورت

ہے آج سے بیس سال قبل ویزے مفت ملتے تھے جب کہ اب "ٹریڈ" بن گیا ہے اور ویزے خریدنا پڑتے ہیں ایسی صورت حال کے پیش نظر قانون میں رد و بدل کی ضرورت ہے۔ پروموٹرز کو بیرون ملک ڈیمانڈ کے دور دراز کے شہروں سے پروٹیکٹرز آفس جانے والے پروموٹرز کے کام تاخیر سے ہوتے ہیں۔ انہوں نے پیپا ایسوسی ایشن پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا ایسوسی ایشن کے عہدیدار صرف اپنے ذاتی مفاد حاصل کرنے کی تگ و دو میں مصروف ہیں انہیں پروموٹرز کے مسائل سے کوئی دلچسپی نہیں۔ میڈیکل کی سہولتیں صرف عہدیداروں کو ہی حاصل ہیں وہ بغیر آدمی بھیجے "میڈیکل رپورٹ" حاصل کر لیتے ہیں۔ جب کہ میڈیکل سنٹرز کے مالکان غریب ورکرز کو کھلم کھلا لوٹ رہے ہیں

انیس الحسنین کمرشل قونصلر جدہ ایڈیٹرانچیف صدیق القادری کو انٹرویو دیتے ہوئے۔

"سعودی بھائی" حکومت کی پالیسیوں سے متاثر ہو کر پاکستان میں سرمایہ کاری کے لیے دورے کر رہے ہیں

پاکستانی بزنس مین اسلامی دنیا کے بین الاقوامی ٹریڈ سنٹر میں اپنی مصنوعات کو پیش کر کے بزنس حاصل کر سکتے ہیں۔

انیس الحسنین کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں آپ ایک فرض شناس، دیانت دار، جذبہ حب الوطنی رکھنے والے انسان اور پاکستانیت کے جذبہ سے سرشار قوم پرست شخصیت ہیں۔ بحیثیت کمرشل قونصلر جدہ آپ کی پاکستانی ایکسپورٹ بڑھانے میں قابل تعریف خدمات ہیں۔ انہوں نے جدہ کے بین الاقوامی ٹریڈ سنٹر میں پاکستانی مصنوعات کی فروغ میں کئی کامیاب نمائشوں کا انعقاد کیا ہے۔ جس کے خاطر خواہ نتائج بر آمد ہوئے ہیں۔

یوتھ انٹرنیشنل کے ساتھ ملاقات میں انیس الحسنین نے بتایا کہ جولائی تمبر 1996ء پہلے تین مہینوں میں ہماری ایکسپورٹ 37.950 سے بڑھ کر 47.552 ملین ہوئی ہے۔ حالانکہ اگر ہمارے بزنس مین اور صنعت کار اسلامی دنیا کے بین الاقوامی ٹریڈ سنٹر جہاں ہر سال 20 لاکھ سے زائد مسلمان حج اور سارا سال عمرہ کے لیے بھی 20 لاکھ کے قریب آتے ہیں۔ انہوں نے کہا پوری دنیا سے چالیس لاکھ کے قریب آنے والوں کے لیے پاکستان اپنی مصنوعات کو بہتر طریقے سے تیار کر کے یہاں کی مارکیٹ میں بہت زیادہ بزنس حاصل کر سکتا ہے۔ یہاں آئے دن بین الاقوامی سطح کی نمائش لگتی ہیں۔ ہمارے بزنس مین اس میں شرکت کر کے یہاں کی مارکیٹ کو کنٹرول کر سکتے ہیں۔ یہاں مارکیٹ میں مصنوعات کو متعارف کرانے کے لئے ضروری ہے ہمارے کاروباری حضرات جدید کاروباری مارکیٹنگ ٹریڈ پروموشن اور جدید تکنیک کو اپنائیں کوالٹی اور پیکنگ کی طرف توجہ دیں حالانکہ یہاں پاکستانی اشیاء کی بہت زیادہ ڈیمانڈ ہے۔ ایک ملین سے زائد پاکستانی کمیونٹی ہی سب سے بڑی مارکیٹ ہیں۔ جو فخریہ پاکستانی اشیاء استعمال کرتے ہیں۔ علاوہ سعودی برادر بھی پاکستان اشیاء کو پسند کرتے ہیں۔

سرمایہ کاری کے حوالے سے بات چیت کرتے ہوئے کمرشل قونصلر نے بتایا پاکستان میں میاں نواز شریف صاحب کی حکومت آنے سے یہاں کے کاروباری لوگ اور سرمایہ کار پاکستان انویسٹمنٹ میں دلچسپی لے رہے ہیں۔ سعودی سرمایہ کار پاکستان میں سرمایہ کاری کی طرف متوجہ ہو رہے ہیں۔ ایک Batar گروپ پاکستان میں ہاسپٹل بنانے کے لیے پاکستان جا چکے ہیں۔ انہوں نے وہاں ہاسپٹل بنانے کا اعلان بھی کردیا ہے۔ شیخ محمد عمر ججوم جدہ کے لیڈنگ کاروباری اور مشہور بزنس مین ہیں وہ پاکستان میں سرمایہ کاری کے لیے کامیاب دورہ کر چکے ہیں۔ اس طرح سعودی بھائی نئی حکومت کی پالیسیوں سے متاثر ہونے کے بعد کافی جوش و خروش سے پاکستان کا رخ کر رہے ہیں۔ قرض اتارو ملک سنوارو مہم کے سلسلہ میں سفیر پاکستان، قونصل جنرل اور پورا سفارت خانہ اور قونصل خانہ اہم رول ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے پاکستانیوں کے مختلف گروپس سے ملاقاتیں بھی کیں ہیں۔

ان ملاقاتوں کے نتیجے میں وزیراعظم پاکستان کی اپیل کو لبیک کہتے ہوئے سعودی عرب میں مقیم پاکستانی دل کھول کر نہ صرف عطیے دے رہے ہیں بلکہ بہت بڑی تعداد میں قرضہ حسنہ اور فکس ڈیپازٹ کر رہے ہیں۔ سعودی عرب کے پاکستانیوں کے جذبات کو دیکھتے ہوئے مجھے یقین ہے انشاء اللہ سعودی عرب میں مقیم پاکستانیوں کا کنٹری بیوشن سب سے زیادہ ہو گا۔ من حیثیت القوم سعودی عرب کے پاکستانی سب سے آگے ہوں گے۔

سرمایہ کاری کے لئے من حیث القوم سعودی عرب کے پاکستانی سب سے آگے ہونگے: انیس الحسن کمرشل قونصلر جدہ

انیس الحسنین یوتھ انٹرنیشنل کے سوال کا جواب دیتے ہوئے۔

پاکستانی اپنے اعلیٰ اخلاق کی بدولت ہر سطح پر ملی یک جہتی کا مظاہرہ کریں: رانا عبدالباقی

شارجہ اور دیگر ریاستوں کی طرح سعودی عرب میں بھی کرکٹ کے فروغ میں نمایاں کام ہو رہا ہے۔ ریاض اور جدہ میں آئے دن کرکٹ ٹورنامنٹ منعقد ہوتے رہے ہیں۔

حالیہ سعودی عرب کے وزٹ کے دوران میرے دوستوں نے کرکٹ کی ایک تقریب میں شرکت کی دعوت دی تو راقم الحروف کے لیے یہ بات حیرت انگیز مسرت لیے ہوئے تھی۔ کہ سعودی عرب میں بھی پاکستانی کرکٹ کے فروغ میں قابل تعریف حد تک دلچسپی لے رہے ہیں۔

جدہ میں نیشنل کرکٹ لیگ گزشتہ کئی برسوں سے کرکٹ کے میدان میں اپنی اعلیٰ کارکردگی کا سکہ جمائے ہوئے ہے کرکٹ لیگ حال ہی میں ریاض میں کرکٹ کے کامیاب میچز کھیل کر آئی۔ لہٰذا ان کی حوصلہ افزائی کے لیے ایک تقریب منعقد کی گئی جس میں پاکستان قونصلیٹ جدہ کے پولٹیکل قونصلر رانا عبدالباقی مہمان خصوصی تھے۔ اس کے علاوہ کرکٹ کو سپانسر کرنے والے اداروں کی نمائندگان شخصیات بھی کثیر تعداد میں موجود تھیں۔

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جناب رانا عبدالباقی نے کہا کہ یہ بات خوش آئند ہے کہ سعودی عرب میں موجود ہمارے پاکستانی بھائی یہاں پر اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے روزی کمانے کے ساتھ ساتھ دیگر سماجی اور فلاحی کاموں میں بھی بھرپور دلچسپی لے رہے ہیں۔ ایسے لوگ یقیناً قابل تحسین ہیں۔ میں نیشنل کرکٹ لیگ سے جنہوں نے یہاں اچھے ٹورنامنٹس کھیلے اور اپنی بھرپور محنت سے ٹرافیاں حاصل کیں انہیں اپنی طرف سے مبارک باد پیش کرتا ہوں انہوں نے مزید کہا کہ سپورٹس کی سرگرمیوں کو آگے بڑھانے میں سپانسرز کا رول بھی قابل تعریف ہے۔ میں توقع رکھتا ہوں کہ جن سپانسرز نے کرکٹ کا چراغ روشن رکھا ہے وہ پاکستان کی پچاسویں سالگرہ کے حوالے سے بھی شایان شان کرکٹ ٹورنامنٹ منعقد کریں گے۔ اس سلسلے میں جہاں بھی انہیں ہماری مدد کی ضرورت ... انشاءاللہ ہمیں ہمیشہ اپنے ساتھ پائیں گے۔ اس ... علاوہ کرکٹ بورڈ بنانے کے سلسلہ میں بھی جو کوشش ... ہو رہی ہیں۔ آپ انہیں جاری رکھیں ہمارا ... تعاون آپ کے ساتھ رہے گا اس کے علاوہ میں ... کرتا ہوں کہ بڑی بڑی کمپنیوں میں موجود پاکستانی ... آگے آئیں اور کرکٹ کو سپانسر کرنے میں بھرپور ... لیں۔

انہوں نے کہا میں پاکستانی بھائیوں سے ... کرتا ہوں کہ وہ جہاں کہیں جائیں ملی یکجہتی کا بھرپور مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے اعلیٰ اخلاق کی بدولت پاکستان کو پروموٹ کریں۔ کرکٹ سپانسر کرنے والی شخصیات نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کرکٹ کی حوصلہ افزائی کے لیے ہم ہر طرح کی مدد اور سپانسرشپ جاری رکھیں گے۔

اے بی پی کے راؤ محمد فاروق نے اپنی تقریر میں کہا کہ نیشنل کرکٹ لیگ کے ساتھ کرکٹ ... فروغ کے لیے ہمارا ہر طرح کا تعاون جاری رہے گا ... اس موقع پر مہمان خصوصی رانا عبدالباقی نے ... سعید افزی کو پہلی ٹرافی دی۔

آخر میں بحثیت مہمان راقم الحروف ... تقریر کے لیے مدعو کیا گیا میں نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے نیشنل کرکٹ لیگ کی انتظامیہ اور کرکٹ کو سپانسر کرنے والوں کو خراج تحسین پیش کیا ... ان کی کرکٹ کے فروغ میں قابل مثال خدمات ... سراہا کیونکہ جدہ میں جہاں پاکستانی کیونٹی آپس ... انتشار، چپقلش اور گروہ بندیوں کا شکار ہو کر ... صلاحیتوں اور شناخت دونوں کو ملیامیٹ کر رہی ... وہاں سپورٹس کے نام پر کیونٹی میں اتحاد، اتفاق ... مظاہرہ قومی وقار و یکجہتی کے لیے بہترین مثال ہے ... میں نے کہا کہ سفارت خانہ پاکستان ... قونصل خانہ کو کیونٹی میں ایسی مثبت اور تعمیری ... سرگرمیوں کی بھرپور حوصلہ افزائی کرنی چاہیے ... کیونٹی میں منفی سرگرمیوں کی حوصلہ شکنی ہو ... پاکستانیت کو فروغ مل سکے۔

رانا عبدالباقی کرکٹ لیگ کے سپانسر اور ایڈیٹر انچیف صدیق القادری گروپ فوٹو

رانا عبدالباقی کھلاڑیوں سے خطاب کے دوران

رانا عبدالباقی پولیٹکل قونصلر پاکستان قونصلیٹ جنرل جدہ نیشنل کرکٹ لیگ کے عہدیداروں اور کھلاڑیوں کے ہمراہ۔

رانا عبدالباقی ٹورنامنٹ کی ٹرافی دیتے ہوئے۔

سعودی عرب میں مقیم محب وطن باصلاحیت روشن خیال پاکستانی بزنس مین شخصیت محمد ابراہیم بلوچ

مسلسل محنت کو اپنا شعار بنایا اور کامیابی کی منزلیں طے کیں

محمد ابراہیم بلوچ ایڈیٹر انچیف صدیق القادری سے محو گفتگو۔

جدہ سعودی عربیہ میں مقیم محب وطن پاکستانیوں میں محمد ابراہیم بلوچ کا نام ایک جواں ہمت، سلف میڈ، باصلاحیت روشن خیال قابل فخر پاکستانی شخصیت کے طور پر لیا جاتا ہے۔ جو واقعی پر خلوص، بے لوث، ہمدرد غم خوار عوام دوست انسان ہے۔ اپنی بیش بہا خوبیوں کی بدولت ابراہیم بلوچ مقامی عرب سعودی شہریوں کے علاوہ پاکستانی کیونٹی میں بے حد مقبول ہیں جنہوں نے ہمیشہ پاکستانیت کے فروغ میں اپنا مثبت کردار ادا کیا ہے۔ پاک سعودیہ برادرانہ تعلقات کے عملی فروغ میں بحیثیت پاکستانی ان کا رول قابل تعریف ہے۔ سعودی عرب کی ممتاز سرمایہ کار شخصیات کی پاکستان میں وسیع تر سرمایہ کاری کے لیے خاصے سرگرم عمل رہے ہیں۔

جدہ میں یوتھ انٹرنیشنل کو خصوصی انٹرویو دیتے ہوئے ابراہیم بلوچ نے بتایا کہ ان کا بہت غریب گھرانے سے تعلق تھا۔ لکڑی کے گھر میں رہتے تھے جب بارش آتی تھی تو گھر میں پانی بھر جاتا تھا۔ ہمارے والد صاحب نے اس چھوٹے سے گھر کو بھی سخت محنت سے بنایا تھا ایسے گھر میں ہم تینوں بھائی جوان ہوئے تعلیم کے لیے لیاری سکینڈری سکول میں داخلہ لیا۔ 1968ء کے ہنگاموں میں سکول بند رہا حالات ایسے نہیں تھے کہ فارغ رہا جاتا نوکری اختیار کی 1970ء میں میٹرک کیا زمانہ طالب علمی میں بڑے متحرک طلباء لیڈر رہے۔ 1972ء میں پیپلز پارٹی جنرل سیکرٹری یونٹ نمبر 5 لیاری منتخب ہوئے یہ عہدہ مسلسل کئی بارس رہا۔

پرائیوٹ انٹرمیڈیٹ کیا 1992ء میں پیپلز پارٹی کے سرگرم جیالے کارکن رہے اور تحریک تحفظ ثقافت بلوچاں کے فاؤنڈر اور سیکرٹری جنرل رہے آپ نے بلوچی کلچر کے فروغ اور تحفظ کے لیے

گرانقدر کام کیے۔ فلموں میں مصنوعی بلوچی کلچر کے خلاف بھرپور صدائے احتجاج بلند کی اور اپنے مشن میں کامیاب رہے۔ 1973ء میں والدین کی خواہشات کے احترام میں شادی کی۔ پیپلزپارٹی کے چیئرمین شہید بھٹو کے ساتھ بڑا جذباتی لگاؤ تھا لیکن پارٹی کی حکومت آنے کے باوجود کوئی بھی ذاتی مفاد حاصل کیے بغیر اپنی قسمت آزمائی کے لیے 1975ء میں جدہ سعودی عریبیہ چلے آئے۔ عمرہ کی ادائیگی کے

بعد انہوں نے اپنے کیریئر کا آغاز جمجوم و بیکلیز جدہ سے ایک سروس مین کی حیثیت سے کیا۔

ابراہیم بلوچ بتاتے ہیں کہ انہوں نے لائف گذارنے اور اپنی شخصیت بنانے کا سلیقہ اپنے والد صاحب سے سیکھا جن کی ایماندارانہ زندگی کے نشیب و فراز کو دیکھ کر میں نے تہ کیا کہ میں کبھی ملازمت نہیں کرونگا بلکہ بزنس کرونگا اس ماٹو اور عزم کو لیتے ہوئے میں نے 75 سے 86 تک سعودی عرب میں عام جاب میں ہوتے ہوئے بھی بہت سخت محنت اور

بھیجا وہاں سے واپسی پر بہترین سیلزمین کا ایوارڈ حاصل ہے۔

لوکل سیلزمین فرانسیسی کے مقابلے میں سعودی عرب لیول پر دو مرتبہ ایوارڈ حاصل کیا 1986ء میں سیلز سپروائزر پروموٹ ہوئے اور 1986ء میں سنوکو SONCO آئل کی ایجنسی لی جس کے لیے بیلجیم جانے کا اتفاق ہوا۔ 1990ء میں کمپنی نے انہیں **سیلز منیجر** پروموٹ کیا 1993ء میں منیجر ڈویژن پروموٹ ہوئے سخت محنت کر کے اس ڈویژن کو بہترین مارکیٹنگ کے ذریعے ترقی دی ایڈمنسٹریشن کے لحاظ سے باقی ڈویژنوں سے بالکل علیحدہ کر دیا۔

ابراہیم بلوچ نے بتایا کہ انہوں نے خوب ترقی کے باوجود اپنے ملک سے وفا کرتے ہوئے پاکستان میں سرمایہ کاری کی۔ خلیجی ریاستوں سے پاکستان میں بلڈوزر، اور کرینیں بھجوائیں پھر پاکستان میں عدنان انٹرپرائزز کراچی کے نام سے بزنس شروع کیا جو

فلموں میں مصنوعی کلچر کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی اور کامیاب ہوئے

چوہدری اعتزاز رحمن اسپانسر زیڈ اے بھٹو کرکٹ لیگ ابراہیم بلوچ کا فائنل کے موقع پر کھلاڑیوں کے ساتھ گروپ فوٹو۔

محمد ابراہیم بلوچ یوتھ انٹرنیشنل کو انٹرویو دیتے ہوئے۔

1992ء میں پیپلزپارٹی کے جیالے کارکن تھے تحریک تحفظ ثقافت بلوچاں کے فانڈر اور سیکرٹری جنرل رہے بلوچی کلچر کے فروغ وتحفظ کیلئے گرانقدر خدمات پیش کیں

ذمہ داری سے کام کیا سخت سے سخت گرمی میں بھی اپنی ڈیوٹی کو خوش اسلوبی سے نبھایا سروس اسٹیشن سے سٹارٹ لینے کے ساتھ ساتھ اپنا پرائیوٹ کاروبار بھی شروع کیا پھر اسی کمپنی میں **ٹیکنیکل** ہیلپر اور ورکشاپ کے مختلف شعبوں میں کام کیا پھر کمپنی نے کرین آپریٹر کی جاب کی آفر کی جب کہ مجھے کرین چلانا نہیں آتا تھا اس کمپنی میں ہی کرین چلانا سیکھا پھر لوکل پرچیزنگ میں کام کیا جب فرانس سے ایک آئل کی ایجنسی لی تو انگلش جاننے کی وجہ سے ڈیلیوری مین کی حیثیت سے فرانسیسیوں کے ساتھ بھی کام کیا پھر 1982ء میں کمپنی نے ٹریننگ کے لیے فرانس

کامیابی سے چل رہا ہے۔

ابراہیم بلوچ نے مزید بتایا کہ جس کلچر اور ماحول میں ہم پلے اس کلچر اور ثقافت سے ہمیں کس قدر محبت ہے اس کا اندازہ اس بات لگا سکتے ہیں کہ 1984ء میں **گلشن اقبال** میں بنگلہ خریدا وہاں صرف ایک رات قیام کیا وہ رات اسقدر طویل تھی کہ اگلی صبح ہم اٹھ کر اپنی پرانی رہائش گاہ لیاری میں واپس

محمد ابراہیم بلوچ اپنے بڑے صاحبزادے کے ہمراہ۔

آ گئے۔

ابراہیم بلوچ نے اپنے علاقہ کے لیے خدمات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا آزاد [illegible] ، آزاد بلوچ باکسنگ کلب کراچی لیاری جس نے حسین شاہ اور علی بخش جیسے باکسر پیدا کیے ان کے چیف پیٹرن ہیں علاوہ انجمن آزاد مسلم لیاری کراچی کے نام سے فلاحی ، سماجی تنظیم کے بھی چیف پیٹرن ہیں۔ جو علاقہ کے لوگوں کو ایریا میں ہر ضرورت زندگی کی سہولتیں بلامعاوضہ فراہم کر رہی ہے تعلیمی میدان میں بھی بچوں کو کتابیں اور فیسیں مہیا کرنا اس تنظیم کا کارنامہ ہے یہاں کی سب سے پرانی بکر منڈی جو 18 ایکڑ کے رقبے پر محیط اور علاقہ میں گندگی اور بدبو کے ساتھ سیوریج سسٹم کی بندش کا سبب بنی ہوئی تھی اس کو وہاں سے اٹھوا کر علاقہ پر بہت بڑا احسان کیا۔ جہاں گندگی اور غلاظت کے انبار تھے پی پی پی کی حکومت میں عوام کو سہولتیں دلوائیں علاوہ تنظیم

نے کمیونٹی ہال اور بلاول چلڈرن گارڈن بھی بنوایا جس پر ڈھائی کروڑ روپے کی لاگت آئی۔ آج کل **ٹیکنیکل انسٹیٹوٹ** بھی بنایا جا رہا ہے [illegible] سے علاقہ کے لوگوں کو بہت [illegible] کہا کہ بحیثیت پاکستانی ابراہیم بلوچ نے سعودی عرب [illegible] رہتے ہوئے اپنے علاقہ کے لوگوں کو [illegible] جس [illegible] زیادہ [illegible] مشکل ہے۔ ہر سال [illegible] سے عید اپنے علاقہ کے لوگوں کے ساتھ منانے کو ترجیح دیتے ہیں۔ پاکستان میں بھی انہوں نے مزید سرمایہ کاری کا پروگرام بنایا ہے۔ پہلے [illegible] کا بزنس سٹارٹ کیا۔ LUBRICANTS بزنس بھی سٹارٹ کیا ہے۔ اس کا مینوں فیکچرنگ یونٹ پاکستان میں بنانے کا پروگرام ہے۔ سعودی عرب میں بزنس کے شعبہ میں شہرت حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ سیاسی میدان میں بھی ابراہیم بلوچ پیپلزپارٹی کی مشہور و معروف شخصیت ہیں آج کل سعودی عرب پیپلزپارٹی کے سینئر نائب صدر ہیں۔ سیاسی میدان میں وسیع تعلقات رکھتے ہیں۔ عوامی سوچ کے ناتے ورکرز میں انہیں انتہائی خلوص و محبت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

پاک سعودی برادرانہ دوستی زندہ باد

پاکستانی ورکرز کو مڈل ایسٹ سعودی عرب میں ملازمتیں دلوانے کا قابل تعریف ادارہ

EASTERN COMMODITIES CORPORATION

Office: 29 / 3 - D, Block - 6, Raja Manzil, Nursery Commercial Area, Pechs, Shahran - e - Faisal, Karachi.
PH: 4520330, 4521357, 4524172 4530330, Res: 4962500, 469178
Mobile: 0321- 222887, Fax:92 -21- 4548169
Tlx: 21789 - Jnjua PK.

Raja Muhammad Daud Janjua
Proprietor

سعودی عرب میں مقیم محبِّ وطن ہر دلعزیز پرکشش نوجوان شخصیت فاضل انصاری

مصطفےٰ فاضل انصاری یوتھ انٹرنیشنل کو انٹرویو دیتے ہوئے۔

ہماری شناخت پاکستان ہے

مصطفےٰ فاضل انصاری ایڈیٹر انچیف صدیق القادری کے ہمراہ۔

بیرون ملک میں ہر شہری گفتار و کردار کے [illegible] سے اپنے ملک کی شناخت اور غیر سرکاری [illegible] درجہ رکھتا ہے۔ اور اپنے ملک کو پروموٹ [illegible] رہتا ہے۔ لیکن [illegible] اس کے بالکل برعکس ہے۔

ہم اندرون ملک ہوں یا بیرون ملک علاقائیت ' لسانیت ' فرقہ واریت اور گروہ بندیوں میں الجھ کر رہ گئے ہیں۔ جس کے سبب ہم بیرون محاذ پر اپنے آپ کو ایک بہترین مسلمان اور قابل فخر پاکستانی کے طور پر پیش کرنے میں بری طرح ناکام نظر آتے ہیں

حالانکہ ہماری شناخت پاکستانیت میں ہے۔ لیکن ہم پاکستانیت کو نظر انداز کر کے علاقائیت کا اس قدر پرچار کرتے ہیں۔ کہ غیر ملکی بھی انگشت بدانداں رہ جاتے ہیں۔ بڑے افسوس کے ساتھ لکھنا پڑ رہا ہے کہ گلف ممالک خاص طور پر جدہ سعودی عربیہ میں

پاکستانی کمیونٹی مختلف گروپوں اور گروہ بندیوں میں بٹ کر دیگر ملکوں کے مقابلے میں سب سے زیادہ انتشار چپقلش کا شکار ہے اور صرف چند لوگوں کی غیر ذمہ دار سیاسی سرگرمیاں سعودی عربیہ میں پوری پاکستان کمیونٹی کی بدنامی کا باعث بن رہی ہیں۔ کیونکہ میزبان ملک کی حکومت اور عوام بھی ان منفی سرگرمیوں اور سیاست بازی سے تنگ ہیں سعودی عرب میں سیاست بازی ' بیان بازی ' آپس میں چپقلش اور گروہ بندیاں وغیرہ غیر قانونی حرکات کے زمرے میں

بہترین پاکستانی اور ایک متحد قوم ثابت کریں ایسی سرگرمیوں سے بالکل اجتناب کریں جو سعودی عرب کے قوانین کی خلاف ورزی کے زمرے میں آتی ہیں۔ تاکہ میزبان ملک کی انتظامیہ کو کسی قسم کا ایکشن لینے کی ضرورت پیش نہ آئے۔ لیکن بات ہو رہی تھی جدہ میں پاکستانی کمیونٹی کی میرے مشاہدے کے مطابق چند لوگوں کے علاوہ جدہ میں پاکستانی کمیونٹی انتہائی محب وطن ہے ملک و قوم کے لئے اپنا سب کچھ نچھاور کرنے کے لئے ہمہ وقت تیار ہے۔

پاکستانی گروہ بندیوں میں الجھ کر رہ گئے ہیں

عوامی خدمات کے جذبات عاجزانہ انداز ' شریف النفسی دین اسلام سے گہری وابستگی اور محب وطن پاکستانی کی بھر پور جھلک ملتی ہے۔ یہ قابل فخر اور باصلاحیت پاکستانی بیرون ملک بیٹھ کر اپنے قول و فعل اور اچھے کردار سے پاکستانیت کو پروموٹ کر رہا ہے۔ جس کے نزدیک ہر وہ مسافر جو پی آئی اے کے ذریعے سفر کر رہا ہے عزت و احترام کا حقدار ہے۔ آپ حج کے دوران خود جا کر پاکستانی حجاج اکرام کی خیر و عافیت اور ان کے مسائل معلوم کر کے ان کو فی الفور حل کرنے کو عبادت کا درجہ سمجھتے ہیں۔ ایسے قابل فخر پاکستانی کا ذکر کرتے ہوئے خود راقم الحروف بھی فخر محسوس کر رہا ہے کہ ابھی بیرون ملک پاکستانیت کو پروموٹ کرنے والی شخصیات موجود ہیں۔

مصطفےٰ فاضل انصاری کا تعلق ایک مذہبی اور دین دار فیملی سے ہے آپ کے والد ڈاکٹر فضل الرحمن انصاری نے فلاسفی میں پی ایچ ڈی کی آپ علی گڑھ یونیورسٹی میں پڑھایا کرتے تھے پاکستان بننے کے بعد کراچی یونیورسٹی میں آگئے۔ دوران تدریس انہوں نے کئی کتابیں بھی تالیف کیں۔ مصطفےٰ فاضل انصاری ان کے اکلوتے اور نہایت لاڈلے بیٹے ہیں جنہوں نے کراچی یونیورسٹی سے ماسٹر آف بزنس ایڈمنسٹریشن کرنے کے بعد 1969ء میں پی آئی اے کو جائن کیا 1978ء میں آپ مینجر کوین ہنگ 1981 سے 1984 تک پاکستان مینجر ٹورسٹ اور پھر جنرل مینجر چائنہ ہانگ کانگ نارتھ کوریا رہے۔ پھر پاکستان مارکیٹنگ سروسز ڈیپارٹمنٹ میں رہے ڈیڑھ سال ہیڈ آفس میں رہنے کے بعد 93ء اگست میں جنرل مینجر سندھ رہے۔ 16 اگست سے اکتوبر 94

بیرون ملک ہر شہری گفتار و کردار میں اپنے ملک کی شناخت و غیر سرکاری سفیر کا درجہ رکھتا ہے

آتی ہیں۔

اگر یہ سرگرمیاں اسی طرح جاری رہیں اور پاکستان سفارتخانہ ' قونصلیٹ خانہ اور حکومت پاکستان نے نوٹس نہ لیا تو عین ممکن ہے کہ میزبان ملک کو پاکستانی کمیونٹی میں بہت بڑا آپریشن کرنا پڑے ایسا ہونا کسی بھی صورت میں پاکستان اور پاکستانی کمیونٹی کے قومی اور اجتماعی مفاد میں ہرگز نہیں ہے لہٰذا حالات کی نزاکت کو سمجھتے ہوئے سعودی عربیہ میں مقیم ہر پاکستانی کو چاہیے کہ وہ اپنا اور اپنے ملک کا وقار بحال کرنے کے لیے خود کو ایک قابلِ فخر

جدہ میں مصطفےٰ فاضل انصاری سے ہماری ملاقات ہوئی جو جدہ میں پی آئی اے کے جنرل مینجر برائے سعودی عرب اور یمن ہیں۔ پی آئی اے کے بارے میں مشہور ہے کہ اس نے کام کرنے والے ورکرز کم اور افسر ہی افسر زیادہ پیدا کیے ہیں۔ حالانکہ یہ ایک کمرشل ادارہ اور قومی ائیرلائن ہے جس میں افسران نہیں بلکہ انتھک کام کرنے والے ذمہ دار فرض شناس افراد کی ضرورت ہے جو افسر کم خادم زیادہ ہوں۔

لیکن اس رجحان کے برخلاف مصطفےٰ فاضل انصاری میں افسرانہ اور شاہانہ ٹھاٹھ باٹھ کی بجائے

تک جنرل مینجر سیلز رہے۔ اکتوبر 1994 کو جنرل مینجر سعودی عربیہ اور یمن تعینات ہوئے اکتوبر 1995 میں پاکستان واپس آگئے بعد ازاں دوبارہ 96 جون کو بحیثیت جنرل مینجر اپنی سیٹ پر آگئے۔

مصطفےٰ فاضل انصاری نے یوتھ انٹرنیشنل کو بتایا کہ پی آئی اے کی سیلز میں ٹوٹل ریونیو کا 26 فی صد سعودی عربیہ سے ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جولائی 95 سے فروری 96 تک ایک لاکھ 37 ہزار چھیاسٹھ (137066) مسافروں نے یہاں سے پی

مصطفےٰ فاضل انصاری ایڈیٹر انچیف کا سوال سنتے ہوئے۔

آئی اے کے ذریعے سفر کیا۔ جبکہ جولائی 96 سے فروری 97 تک ایک لاکھ چھیالیس ہزار ایک سو چونسٹھ (146164) لوگوں نے سفر کیا۔ انتھک کوششوں کی بدولت مارکیٹ میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے 7 فی صد اضافہ ہوا جبکہ سعودی ایئر لائن کے بزنس میں آٹھ فی صد کمی ہوئی۔ کیونکہ پی آئی اے کی 96-1995 کی سیل تین سو بتیس ملین ریال (332 ملین ریال) تھی جبکہ اس سال 97-96 میں 380 ملین ریال سے زائد سیل ہوئی ہے۔

انہوں نے بتایا کہ پی آئی اے کی ہفتہ میں گیارہ فلائیٹ جدہ کے لیے ہیں ' 5 فلائٹ ریاض کے لیے ' 7 فلائیٹ دہران اور تین جبو ' احبا ' جبیل ' دمام اور النحوبر کے لیے ہیں۔ اس کے علاوہ پی آئی اے کے سروسز آفس بنائے گئے ہیں۔ جو مکہ المکرمہ اور **مدینہ المنورہ** میں حجاج اکرام اور زائرین کی خدمت اپنا فرض سمجھ کر کرتے ہیں۔ مدینہ منورہ کے مسافروں کے لیے ایئرپورٹ پر کوچ سروس اور جبو سے آنے والے مسافروں کے لیے نارتھ ٹرمینل میں کوچ سروس فراہم کی گئی ہے۔

انہوں نے بتایا کہ اس سال ایک لاکھ چوبیس ہزار حجاج اکرام آئے ہیں ہم پاکستانی حجاج اکرام سے 25 فی صد کم چارجز وصول کیے جاتے ہیں حالانکہ وہ فلائیٹس جو حجاج اکرام کو لے کر آتی ہیں خالی واپس جاتی ہیں۔ جو بزنس کے لحاظ سے سراسر گھاٹا ہے۔ مگر حجاج اکرام کی سہولت اور خدمات کے جذبے کی بدولت پی آئی اے اس نقصان کو بھی خندہ پیشانی سے ایک اعزاز سمجھتے ہوئے برداشت کرتی ہے۔

مصطفےٰ فاضل انصاری نے اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے مزید بتایا کہ پی آئی اے صف اول کی آرگنائزیشن اور لارجیسٹ ائیرلائن ہے۔ اور اس کے لیے یہ بہت بڑا اعزاز ہے کہ وہ اپنے پاکستانی بھائیوں کو مقدس مقامات لانے کے لیے خدمت دے رہی ہے۔ انہوں نے حج کے لیے سعودی حکومت کی پلاننگ کے بارے میں ذکر کرتے ہوئے کہا سعودی حکومت کی پلاننگ ہے کہ جس طرح حج کو آرگنائز کیا جاتا ہے اس طرح عمرہ کے زائرین بھی گروہ بنا کر معلم کے ذریعے آئیں نیز عمرہ کے ذریعے غیر قانونی رکنے والوں کی بھی حوصلہ شکنی کرنے کے لیے سخت اقدامات کیے جائیں۔

مصطفےٰ انصاری جو جواں ہمت اور انتھک محنتی جنرل **مینجر** ہیں نے بتایا سعودی عرب میں پاکستانی کمیونٹی دور دراز تک پھیلی ہوئی ہے۔ ہم نے پاکستانی کمیونٹی سے براہ راست رابطہ کیا۔ اور ان کی جائز شکایات کو ہر ممکن طریقہ سے دور کیا زیادہ تر مسافروں کو سیٹوں کی وجہ سے مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا اس کے حل کے لیے ہم نے زیادہ جہاز

پی آئی اے کی سیلز میں ریونیو کا 26 فیصد سعودی عریبہ سے ہوتا ہے' اس سال 380 ریال سے زیادہ سیل ہوئی

چلوائے۔ عید کی چھٹیوں کے دوران ہم وطنوں کو زیادہ سے زیادہ سہولیات فراہم کرتے ہوئے سروسز کو بہتر سے بہتر بنانے کی کوشش کی اس کے علاوہ سامان کو 20 کلو سے بڑھا کر 35 کلو تک لے جانے کی سہولیات بھی دی ہے آگے پاکستان میں کراچی سے فیصل آباد ملتان ' رحیم یار خان اور دور دراز ایریاز کے لیے زیادہ سے زیادہ سیٹوں کا حصول ممکن بنایا ہے۔

مسافروں کی ڈیمانڈ اور سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے کراچی کی **فلائیٹ** رات دس بجے کے بجائے گیارہ بجے کر دیا گیا ہے۔ صبح پانچ بجے کراچی پہنچتی ہے۔ **مدینہ المنورہ** اور جبو سے آنے والے مسافروں کی آسانی کے لیے سروس شروع کرائی **ٹریول ایجنٹوں** کو اعتماد میں لے کر انہیں پی آئی اے کے ذریعے سفر کرانے کی ترغیب دی ہے اس کے علاوہ کمیونٹی کے سینئر لوگوں کے پاس جا کر ان کو قائل کرنے کی کوشش کی کہ وہ آرام دہ سفر اور سہولتوں کے لیے پی آئی اے کو ترجیح دیں۔ کمیونٹی کے **فنکشنز** میں پی آئی اے کی شمولیت کو یقینی بنایا گیا تاکہ کمیونٹی کے افراد سے براہ راست رابطہ قائم رہے اس کے علاوہ خود اپنی ٹیم کے اندر بھی یہ سپرٹ پیدا کیا گیا ہے کہ وہ اپنا کام ایک مذہبی فریضہ سمجھ کر انجام دیں۔

مصطفےٰ انصاری کی توجہ جب حج و عمرہ کے لیے آنے والے مسافروں کے ٹکٹ گم ہونے کی بنا پر بے شمار پریشانیوں کی طرف دلائی گئی تو انہوں نے پی آئی اے کا موقف بیان کرتے ہوئے کہا کہ ٹکٹ کے گم ہونے کے ذمہ دار خود مسافر ہوتے ہیں۔ ٹکٹ گم ہونے کی صورت میں وقتی طور پر مسافر کو نیا ٹکٹ خریدنا پڑے گا اگر 18 ماہ تک ان کا گمشدہ ٹکٹ استعمال نہیں ہوتا تو پھر اس کی رقم اسے واپس مل جائے گی یا پھر متبادل ٹکٹ کے لیے انہیں گارنٹی دینا پڑے گی۔ جو 18 ماہ انتظار کے بعد کہ واقعی ٹکٹ استعمال نہیں ہوا واپس کر دی جائے گی لیکن بغیر گارنٹی کے پی آئی اے گم ہونے والے ٹکٹ کے عوض نیا ٹکٹ ایشو نہیں کر سکتی۔

انہوں نے مزید کہا کہ چونکہ حجاج اکرام کے لیے ٹکٹ مخصوص وقت کے لئے ہوتا ہے لہٰذا انہیں سہولت دی جاتی ہے انکا ٹکٹ گم ہونے کی صورت میں نیا ٹکٹ ایشو کر دیا جاتا ہے۔ اس مقصد کے لیے پاکستان ہاؤسز مکہ اور مدینہ میں ایڈیشنل سٹاف تعینات ہے جو حجاج اکرام کی پرابلمز کے حل کے لیے ہمہ وقت مصروف عمل رہتا ہے۔

ہمارا وطن ہی ہماری پہچان ہے ایک مسلم لیگ سے گہرا تعلق رکھتے ہیں

پاکستانی گرین پاسپورٹ کو بہترین شناخت و عزت کا مقام حاصل ہے ' مسعود احمد پوری

سعودی عرب میں پاکستان مسلم لیگ کے انتہائی متحرک رہنما قاری شکیل نے سعودی عرب میں مسلم لیگ کو آرگنائز کرنے اور میاں نواز شریف کی حمایت میں لابی تیار کرنے کے سلسلے میں قابل تعریف کردار ادا کیا ہے۔ جس کی وجہ مسلم لیگ کی ہائی کمان انہیں انتہائی قدو منزلت کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔

قاری شکیل نے راقم الحروف کو سعودی عرب کے خصوصی دورہ کے موقع پر پرتپاک استقبالیہ دیا۔ جس میں مسلم لیگی راہنماؤں اور کمیونٹی کی ممتاز شخصیات میں معروف بزنس مین ہر دلعزیز پاکستانی شخصیت مشہور و معروف مسلم لیگی رہنما مسعود احمد پوری بھی موجود تھے۔

جدہ میں مقیم مسعود احمد پوری ایک سیلف میڈ انسان اور محب وطن پاکستانی ہیں۔ انہوں نے پاکستانی کمیونٹی کے لیے قابل تحسین خدمات سرانجام دیں۔ ایک تفصیلی ملاقات میں انہوں نے بتایا کہ وہ **چینوٹ** میں پیدا ہوئے فیصل آباد سے آئی کام اور کراچی یونیورسٹی سے بی کام کیا پھر آئی سی ایم **مینجمنٹ اکاونٹنس** کیا۔

زمانہ طالب علمی میں وہ بہت اچھے سپیکر اور رائٹر رہے تعلیمی میدان میں بھی وہ بڑے متحرک رہے انہوں نے گزٹ اکنامکس میں کاسٹ اور اکاؤنٹنگ میں کراچی یونیورسٹی اور آل پاک لیول پر ٹاپ کیا۔ تعلیم مکمل کرنے کے بعد روزگار کے حصول کے لیے 1976ء میں سعودی عرب آکر ایک **شپنگ کمپنی** میں جاب جوائن کر لی تاہم بعدازاں اپنی انتھک محنت کی بدولت ترقی کرتے ہوئے ممتاز بزنس مین کا روپ اختیار کر گئے۔ 1994ء میں جدہ میں **گارمینٹس فیکٹری** قائم کی جس میں استعمال کیا جانے والا میٹریل زیادہ تر پاکستان سے منگوایا جاتا ہے اس کے علاوہ مسعود احمد پوری کی فیکٹری میں 200 کے قریب لیبر ہے جن کی اکثریت پاکستان سے تعلق رکھتی ہے۔

انہوں نے راقم الحروف کو بتایا کہ پاکستان مسلم لیگ سے ان کا تعلق بہت پرانا اور اٹوٹ ہے۔ 1982ء سے وہ سعودی عرب مسلم لیگ سے وابستہ ہیں اور اسے فعال بنانے کے لیے اہم کردار ادا کررہے ہیں۔ آپ کمیونٹی کے کاموں میں ہمیشہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ کچھ عرصہ مسلم لیگ سعودی عرب کے صدر بھی رہے بعد ازاں اپنی بے پناہ مصروفیت کے باعث رضاکارانہ طور پر صدارت چھوڑ کر ایک عام ورکر کی حیثیت سے کام کرنے لگے۔

انہوں نے بتایا کہ بحیثیت پاکستانی میں نے اپنے گرین پاسپورٹ کو اچھی شناخت اور عزت دی کیونکہ آج میں جس مقام پر بھی کھڑا ہوں وہ صرف اور صرف میرے پیارے ملک پاکستان کی وجہ سے ہے۔ مجھے فخر ہے کہ میں سعودی عرب میں دیگر قوموں اور **فلسطینوں** کی طرح بے وطن نہیں ہوں۔ بلکہ میرا وطن ہی میری پہچان ہے لہٰذا میری اپنے دوسرے پاکستانی بھائیوں سے اپیل ہے کہ بحیثیت پاکستانی ہمیں کوشش کرنی چاہیے کہ ہم کوئی ایسا کام نہ کریں جو ہمارے ملک کی بدنامی کا باعث بنے۔

سعودی عرب کی ٹریڈمارکیٹ کے بارے میں

امتِ مسلمہ اسلامی دنیا کی بہتری کیلئے تعلقات مضبوط و مستحکم بنائے

اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے مسعود احمد پوری نے بتایا کہ سعودی عرب دنیا کی سب بڑی ٹریڈ مارکیٹ ہے۔ یہاں ہر سال پوری دنیا سے پچاس لاکھ کے قریب زائرین حج اور عمرہ کی ادائیگی کے لیے آتے ہیں۔ یہ دنیا بھر کے مسلمانوں کا مرکز ہے۔ اس لیے اسلامی ممالک کو چاہیے کہ وہ اپنی مصنوعات اور ٹریڈ کو سعودی عرب کی مارکیٹ میں متعارف کروائیں کیونکہ امت مسلمہ آپس میں معاشی تعلقات میں اضافہ نہ صرف سعودی عرب بلکہ پوری اسلامی دنیا کے مفاد میں ہیں۔ لہٰذا پاکستان کو بھی چاہے کہ وہ سعودی عرب کے ساتھ تجارتی تعلقات کو مزید مستحکم بنائے جس سے نہ صرف دونوں ممالک کے درمیان برادرانہ تعلقات میں مزید اضافہ ہو گا بلکہ پاکستانی ایکسپورٹ اور ملکی زرمبادلہ میں بھی اضافہ ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے قومی مفاد میں ہے کہ اپنی ایکسپورٹ کو تیزی سے بڑھائے اور امپورٹ کو کم از کم کرے ایکسپورٹ اور ایمپورٹ کے مابین چیک اینڈ بیلنس کو مدنظر رکھا جائے۔ نیز قرضوں کا بوجھ کم کرنے کے لیے مستقل پالیسیاں اپنائی جائیں۔ تاکہ غیر ملکی قرضوں کے بوجھ سے چھٹکارہ حاصل کیا جاسکے۔

پاکستان کی ترقی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم اپنی مین پاور اور معدنی وسائل کو ڈویلپ کرکے مڈل ایسٹ، یورپ اور وسطی ایشیا کے ساتھ اپنے معاشی معاملات کو بہتر کر سکتے ہیں۔ جس سے نہ صرف ملک ترقی کرے گا بلکہ ہمارا تاجر بھی خوشحال ہو گا۔ آئندہ برسوں میں پاکستان بزنس کا گیٹ وے ہو گا۔

کمیونٹی مسائل پر بات چیت کرتے ہوئے مسعود احمد پوری نے کہا پاکستانی کمیونٹی مختلف گروپوں میں بٹی ہوئی ہے اور تمام گروپ آپس میں چپقلش کا شکار ہیں۔ حالانکہ ملک سے باہر ہمیں صرف اور صرف پاکستانی بن کر سوچنا چاہیے لیکن ہم صرف محدود مفادات کے لیے گروپ بندی کا شکار ہیں۔ جو ہرگز بھی ملک و قوم کے مفاد میں نہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اس غلط رجحان کی حوصلہ شکنی کرتے ہوئے کمیونٹی لیول پر مشترکہ طور پر کام کریں۔ چونکہ سعودی عرب میں سیاسی پارٹیوں کی کوئی گنجائش نہیں نہ ہی یہاں کے قوانین کسی قسم کی سیاسی سرگرمیوں کی اجازت دیتے ہیں۔ لہٰذا یہاں کسی سیاسی پارٹی کی ضرورت نہیں یہاں مقیم پاکستانی کمیونٹی کو صرف مشترکہ فلاح و بہبود کے لیے کام کرنا چاہیے۔ یہاں زیادہ تر پاکستانی معمولی غلطیوں، یہاں کے لوکل قوانین سے لاعلمی کی بنا پر جیل چلے جاتے ہیں ہماری حکومت کو چاہیے کہ جتنے بھی لوگ یہاں ملازمت کے لیے آتے ہیں ان کو وہاں سے حاجیوں کی طرح یہاں کے قوانین ماحول اور زبان کے بارے میں مکمل معلومات اور زبان کی ٹریننگ دے کر بھیجا جائے تاکہ انہیں یہاں آکر پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس کے علاوہ انہیں ٹریننگ ہونی چاہیے کہ اپنے کفیل کے ساتھ کیسے رہنا ہے ان کے کیا حقوق و فرائض ہیں ان کو کیسا لباس پہننا ہے۔ یہی بہترین طریقہ ہے جس سے بیرون ملک پاکستان اور پاکستانیوں کے وقار کو دوبارہ بحال کیا جا سکتا ہے۔

مسعود احمد پوری نے او پی ایف کی کارکردگی پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ او پی ایف کے بورڈ آف گورنرز میں اوورسیز پاکستانیز کو نمائندگی دینی چاہیے تاکہ اورسیز پاکستانیز کے مستقبل کے لیے اچھے اچھے فلاحی منصوبے بنائے جاسکیں انہوں نے کہا میاں نواز شریف کو چاہیے کہ وہ اوورسیز پاکستانیز کے لیے چھوٹے اور بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری کے لیے جامع پروگرام اور پلان تیار کروائیں جن کے تحت اورسیز پاکستانیز اپنے ملک میں زیادہ سے زیادہ سرمایہ کاری کر سکیں تاکہ جب وہ واپس اپنے ملک میں پہنچیں تو انہیں باعزت روزگار میسر ہو۔

مسعود پوری کا لوکل پارٹنر ارباب

سعودی مسلم لیگ اور ورکرز کے [illegible] سے مسعود پوری خطاب کر رہے ہیں ساتھ میاں نواز شریف بیٹھے ہیں

ذاتی مفادات کی خاطر ملکی عزت داؤ پر لگانا عقلمندی نہیں، پاکستان کمیونٹی چپقلش چھوڑ کر بھائی چارے کو اپنائے

پاک سعودی لازوال دوستی زندہ باد

سعودی عرب، مکہ المکرّمہ میں بلڈنگز ڈیکوریشن کا قابل اعتماد و مثالی ادارہ

مئوسسة نايف للديكورات

مدیر۔ محمد اسلم فیض

عمل جميع الديكورات

الجبسنة والالمنيوم والحدادة وورق حائط

سكنة۔ جبل النور شارع الاربعين

تيلي فون۔ ٥٧٤٦٨٣١

پاک سعودی برادرانہ لازوال فرینڈشپ پائندہ باد

المصنع الوطني لمنتجات القماش المحدودة

NATIONAL TEXTILE PRODUCTS FACTORY LIMITED

Tel.: 6473710, 6476087, 6482565

Fax: 6472219, P.O. Box 1644,

Jeddah 21441 Saudi Arabia.

Tlx.: 604266 F F SJ

Masood Ahmad Puri
Managing Director

سعودی عرب میں پاکستان کا
نام روشن کرنیوالی عظیم
مثالی شخصیت

حاجی صدیق اکبر آصف

میاں محمد نواز شریف جدہ میں پاکستانی شاھین ریسٹورنٹ کا افتتاح کرتے ہوئے۔

حاجی صدیق اکبر یوتھ انٹرنیشنل کو انٹرویو دیتے ہوئے۔

حاجی صدیق اکبر آصف کا نام سعودی عرب کے پاکستانی اور عربیک حلقوں میں کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ بحثیت پاکستانی ہوٹلنگ کی فیلڈ میں انہوں نے کافی عزت و شہرت پائی ہے۔ آپ کیمونٹی کے مسائل کے حل کے لیے بھی ہمیشہ پیش پیش رہے۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستانی کیمونٹی میں آپ کا شمار ایک بے لوث پر خلوص اور محب وطن پاکستانی کی حیثیت سے کیا جاتا ہے۔

حاجی صدیق اکبر آصف کی ہوٹلنگ کے شعبے سے وابستگی برسہا برس پر محیط ہے۔ شاہینوں کے شہر سرگودھا پاکستان سے تعلق رکھتے ہیں اور گزشتہ 20 برس سے (جدہ) سعودی عرب میں مقیم ہیں اپنی شبانہ روز محنت، لگن اور ہمت سے دیار غیر میں ملک و قوم کا نام روشن کررہے ہیں۔ ایسے عظیم باہمت اور جواں سپوتوں پر زندہ قومیں فخر کرتی ہیں۔

حاجی صدیق اکبر آصف نے اپنے کیریئر کا آغاز ایک جرمن فرم میں بطور الیکٹریکل سپروائزر کیا پھر پانچ سال تک جدہ ائیرپورٹ پر فرائض سرانجام دینے کے بعد کنسٹرکشن کے کام کا آغاز کیا۔ اس فیلڈ میں بطور کنسٹرکٹر خاصی ترقی کی۔ اسی دوران پاکستان میں سرمایہ کاری کرتے ہوئے سرگودھا میں قبائش ہوٹل کھولا جس کا شمار سرگودھا کے اہم ترین ہوٹلز میں ہوتا ہے۔ 1990ء میں جدہ میں جدید ترین سہولتوں پر مشتمل "مہران ریسٹورنٹ" کا آغاز کیا۔ جسے جدہ میں سب سے بڑا ریسٹورنٹ ہونے کا اعزاز حاصل تھا۔ پانچ سال تک اس ریسٹورنٹ کو بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ چلاتے رہے بعد ازاں اسے اپنے ایک درینہ دوست کے حوالے کر کے خود "شاہین ریسٹورنٹ" کے نام سے جدید ترین سہولتوں سے مزین جدہ کے سب سے بڑے ریسٹورنٹ کی

شاہین ریسٹورنٹ ایک وقت میں انگلش 'چائنز' انڈین 'پاکستان و عربیک کھانوں کا اہتمام کرتا ہے' یہ پاکستانی کیمونٹی کیلئے سعودی عرب میں انمول تحفہ ہے

پاکستان پیپلز پارٹی مدینہ المنورہ

محترمہ بے نظیر بھٹو
چیئرپرسن پاکستان پیپلز پارٹی

کی طرف سے

Al-Haj Rai Muhammad Aslam Zaidi Marth

ہم پاکستان پیپلز پارٹی کی قائد، دختر مشرق، قومی یکجہتی کی زنجیر محترمہ بے نظیر بھٹو کی ولولہ انگیز جرات مندانہ قیادت کو سلام کرتے ہیں اور اس عزم کا اظہار کرتے ہیں کہ اوورسیز پاکستانیز کے مسائل کے حل اور عوامی جمہوری دور کے لئے ہر عزم طریقے سے جدوجہد کرتے رہیں گے۔

منجانب الحاج رائے محمد اسلم زیدی مارتھ
نائب صدر پی پی ریجن مدینہ منورہ سعودی عربیہ فون۔ ۸۲۴۳۹۲۱

پاک سعودی دوستی زندہ باد۔ پاک سعودی دوستی زندہ باد۔ پاک سعودی دوستی زندہ باد

MACHHIANA OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTERS

O-E-P LICENCE NO. MPD/1720/RWP

PH. (RES): (04345) 81901
MOBILE: (0300)060901
CITY PLAZA NEAR JAIL CHOWK,
GUJRAT, PAKISTAN.

NADAR KHAN
MANAGING DIRECTOR

اوپنگ کی۔

حاجی صدیق اکبر آصف کی اعلیٰ صلاحیتوں، انتھک محنت اور سالہا سال پر مبنی تجربے کا ثمر "شاہین ریسٹورنٹ" جدہ میں موجود دیگر تمام ریسٹورنٹس کے مقابلے میں ٹاپ آف دی لسٹ ہے۔ جو پاکستانی کمیونٹی کا خوب صورت ترین اور کشادہ ریسٹورنٹ ہے۔ شاہین ریسٹورنٹ جدہ کا واحد ریسٹورنٹ ہے جس میں بیک وقت پاکستانی، انڈین، چائنیز، انگلش اور عربیین کھانوں کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ جو اپنی لذت اور معیار کی بنا پر پورے سعودی عرب میں مشہور ہیں۔

شاہین ریسٹورنٹ کو یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ یہاں موجود پاکستانی کمیونٹی اپنے تمام اہم پروگرام شاہین ریسٹورنٹ میں منعقد کرنے کو ترجیح دیتی ہے۔ اس میں موجود فیملی ہال میں اہم دینی پروگرام شادی بیاہ کی تقریبات اور کمیونٹی کے دیگر سماجی، ثقافتی اور سیاسی پروگرام منعقد ہوتے ہیں۔ سعودی عرب کے علاوہ باہر سے آنے والوں کے لیے بھی یہ ریسٹورنٹ انتہائی کشش کا حامل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستان سے آئی ہوئی تمام وی آئی پی شخصیات خوش ذائقہ اور لذیز کھانوں کے لیے شاہین ریسٹورنٹ کو ترجیح دیتی ہیں۔ ریسٹورنٹ کے وی آئی پی لاؤنج میں ڈیڑھ سو سے زائد افراد بیک وقت کھانا کھا سکتے ہیں اعلیٰ معیار، قابل ستائش سروس، خوش ذائقہ کھانوں اور زبردست لوکیشن کی بنا پر پاکستانی اور دیگر تمام کمیونٹیز کے لیے "شاہین ریسٹورنٹ" کو ایک نعمت قرار دیا جاتا ہے۔

اس دیدہ زیب ریسٹورنٹ کا افتتاح وزیراعظم پاکستان جناب میاں محمد نواز شریف نے اپنے دست مبارک سے کیا جبکہ اس میں موجود فیملی حال کا افتتاح وزیراعظم پاکستان جناب نواز شریف کی اہلیہ کلثوم نواز نے مبارک ہاتھوں سے کیا۔ فیملی ہال اسقدر کشادہ ہے کہ اس میں بیک وقت ایک ہزار سے زائد لوگوں کو مدعو کیا جاسکتا ہے۔ تقریب میں

تمام وی آئی پی شخصیات خوش ذائقہ اور لذیذ کھانوں کے لئے شاہین ریسٹورنٹ کو ترجیح دیتے ہیں

موجود تمام مہمانان گرامی نے حاجی صدیق اکبر آصف کو اس قدر وسیع اور شاندار ریسٹورنٹ کی اوپنگ پر دل کی گہرائیوں سے مبارک باد دی۔ اس پروقار افتتاحی تقریب میں صحافت کی دنیا کی مایہ ناز اور اہم ترین شخصیت خالد المیعا نے بھی شرکت کی اور شاہین ریسٹورنٹ کو وقت کی اہم ترین ضرورت قرار دیا۔

حاجی صدیق اکبر ایڈیٹرانچیف سے گفتگو کرتے ہوئے۔

حاجی صدیق اکبر ارشد خان صدیق القادری کے ہمراہ

حاجی صدیق اکبر اپنے بچوں کے ہمراہ۔

وطن سے دور رہ کر پارٹی کی خدمت کر رہے ہیں

مدینہ منورہ میں مقیم معروف پاکستانی شخصیت ملک صدیق آف اٹک سے گفتگو

دنیائے اسلام کے مقدس خطے میں رہتے ہوئے بھی ہمارے دل اپنے پیارے وطن پاکستان کے ساتھ دھڑکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار مدینۃ المنورہ میں مقیم ملک محمد صدیق نے یوتھ انٹرنیشنل کو انٹرویو دیتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا ہم کئی سالوں سے مدینۃ المنورہ میں رہائش پذیر ہیں وطن سے دور رہ کر بھی اپنی پارٹی کی خدمت کر رہے ہیں اور ملک و ملت کی بھلائی و جمہوریت کی بالا دستی کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں پاکستان پیپلز پارٹی غریب عوام کی پارٹی ہے اور غریب عوام کی خدمت پر یقین رکھتی ہے۔ ذوالفقار علی بھٹو شہید محنت کش افراد کے لیڈر تھے اور انہیں اپنے ملک کے محنت کش و غریب افراد کی پریشانیوں اور دکھوں کا اندازہ تھا۔ انہوں نے اپنے دور حکومت میں جو بھی اصطلاحات کیں وہ سب کی سب پاکستانی عوام کی فلاح و بہبود اور بھلائی کے لئے تھیں۔ ان کے دور میں عوام کو روٹی، کپڑا اور مکان جیسی سولیات میسر ہونا شروع ہو گئی تھیں مگر سامراجی قوتوں کے پٹھوؤں کو ان کی غریب کے حق میں پالیسیاں پسند نہ آئیں اور ان کو شہید کروا دیا گیا۔

انہوں نے کہا محترمہ بے نظیر بھٹو اپنے والد کے لگائے ہوئے پودے کو پروان چڑھانے میں کوشاں ہیں مگر ایک بات نہایت افسوس کے ساتھ کہنی پڑ رہی ہے کہ محترمہ بے نظیر بھٹو کے دو مرتبہ دور حکومت میں موقع پرست، لالچی، چور، کرپٹ اور دوغلہ پالیسی رکھنے والے افراد کو ترجیح دی گئی اور پارٹی ورکرز کا استحصال کیا گیا جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ پارٹی کی اصل طاقت ورکرز قیادت سے ناراض ہو گئے اور الیکشن مہم میں خود کو الگ تھلگ رکھا۔ جس کی وجہ سے پیپلز پارٹی کو بھاری شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

قومیں مشکل وقت اور حالات کا ڈٹ کر مقابلہ کرتی ہیں

ممتاز اختر کاہلوں

چوہدری ممتاز اختر کاہلوں جدہ میں پاکستانی کمیونٹی کی فعال اور متحرک شخصیت ہیں۔ آپ ٹرانسپورٹ کے بزنس سے وابستہ ہیں۔ پہلے آپ کا شمار پاکستان پیپلزپارٹی سعودی عرب کے سرکردہ رہنماؤں میں ہوتا تھا مگر بعد میں پارٹی کی مسلسل غلط پالیسیوں کی بنا پر دل برداشتہ ہو کر اپنے مخالف نظریات کی حامل جماعت اسلامی میں شامل ہو گئے حالانکہ پیپلز پارٹی سے آپ کی خاندانی وابستگی تھی۔

یہ حیرت انگیز بات جہاں پیپلزپارٹی کے لیے باعث عبرت ہے وہاں جماعت اسلامی کے لیے خوش آئند ہے کہ پیپلزپارٹی کا ایک کٹر جیالا ان سے آملا۔ بہرحال چوہدری ممتاز ہمارے اچھے دوستوں میں شامل ہیں وہ جہاں بھی رہیں خوش رہیں۔ آج کل موصوف اپنی تمام تر صلاحیتوں کو کشمیر کمیٹی کے لیے وقف کیے ہوئے ہیں۔ آپ کشمیر کمیٹی سعودی عربیہ کے جنرل سیکرٹری ہیں اور کمیونٹی کے مسائل کے حل کے لیے بڑھ چڑھ کر نمایاں کردار ادا کر رہے ہیں۔

انہوں نے اپنے دوستوں کے گروپ کی طرف سے الشفاء آئی ٹرسٹ ہسپتال اسلام آباد کے لیے 23 ہزار ریال اکٹھا کر کے دیا ان کے قریبی دوستوں کے گروپ میں مسعود جاوید، چوہدری اسلم، راجہ اکرم، میاں خالد، ڈاکٹر اکبر نیازی، ذوالفقار بھٹی، ریاض فاروق جیسے ہمدرد دوست شامل ہیں ان درد دل رکھنے والے دوستوں کے ساتھ مل کر ضرورت مند پاکستانی نوجوانوں کو 25 ہزار ریال اکٹھے کر کے دیے ایک پاکستانی نوجوان جو حادثہ کا شکار ہوا اس کے لیے 16 ہزار ریال اکٹھے کر کے دیے۔ صرف رمضان المبارک میں جہاد کشمیر کے لیے ایک لاکھ ریال اکٹھے کیے۔ اس کے علاوہ بھی کمیونٹی ویلفیر کے لیے مختلف پراجیکٹس پر کام کرتے دکھائی دیتے ہیں۔

ممتاز کاہلوں نے یوتھ انٹرنیشنل کو بتایا کہ میں وزیر اعظم پاکستان میاں نواز شریف کی قرض اتارو ملک سنوارو پالیسی کی بھرپور تائید کرتا ہوں۔ اوورسیز پاکستانیز بھائیوں کے لیے میرا پیغام ہے کہ قوموں پر مشکل وقت تو آتے رہتے ہیں اور متحد قومیں مشکل حالات کا ڈٹ کر مقابلہ کرتی ہیں۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ اپنے وطن کو آئی ایم ایف اور عالمی بنک کے شکنجے سے آزاد کرانے کے لیے ہر شخص انفرادی طور پر اپنا کردار ادا کرتے ہوئے اپنے ملک و قوم کی خاطر دل کھول کر قرض اتارو ملک سنوارو مہم میں حصہ ڈالے۔

ماضی میں بڑے پیمانے پر ہونے والی کرپشن کی مذمت کرتے ہوئے ممتاز اختر کاہلوں نے کہا کہ حکومت کو چاہیے کہ وہ احتساب کے عمل کو تیز کرتے ہوئے قرضہ خوروں اور کرپشن میں ملوث افراد کو ہر حال میں سخت سے سخت سزا دے۔ انہوں نے کہا کہ اگر احتساب کے حوالے سے موجودہ حکومت نے عوام کو مایوس کیا تو یہ بہت بڑا المیہ ہو گا۔ اگر ایسا ہوا تو ملک میں بہت بڑا خونی انقلاب آئے گا اور عوام کا بپھرا ہوا سیلاب بڑے بڑے جاگیرداروں اور سرمایہ کاروں کو پاؤں میں روندتا ہوا گزر جائے گا۔

کشمیر کے حوالے سے سعودی عرب میں پاکستانی کمیونٹی کے جذبات کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کشمیر کا مسئلہ پاکستان کی سالمیت سے منسلک ہے کشمیر کے ساتھ پاکستان کا معاشی مستقبل وابستہ ہے۔ اگر ہم کشمیر سے دستبردار ہو کر انڈیا کے ساتھ دوستی اور تجارت کو فروغ دیں گے۔ ویزہ وغیرہ فری کریں گے تو کشمیر کاز کو نقصان پہنچے گا۔ آج اگر انڈیا دریائے جہلم پر بند باندھ دے تو آدھا پنجاب بنجر ہو جائے گا۔ کشمیریوں نے اپنے تن من، دھن، گھربار غرضیکہ ہر چیز کی قربانی دے کر اس تحریک کو فیصلہ کن موڑ تک پہنچایا ہے۔ ہمارے حکمران خصوصاً نواز شریف صاحب جو بذات خود کشمیر سے تعلق رکھتے ہیں کو چاہیے کہ وہ زبردست جرات اور بامردی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کشمیر کو ہندوستان کے ظلم و استبداد سے آزاد کرائے ورنہ تاریخ انہیں کبھی معاف نہیں کرے گی۔

ممتاز اختر کاہلوں یوتھ انٹرنیشنل کو انٹرویو دیتے ہوئے

ممتاز اختر کاہلوں ایڈیٹرانچیف صدیق القادری اور اپنے سٹاف کے ہمراہ

جہاد کشمیر فنڈ کے لئے الشفاء آئی ٹرسٹ ہسپتال اور جہاد کشمیر فنڈ کے لئے ایک لاکھ 23 ہزار کا فنڈ اکٹھا کیا

پیپلز پارٹی کو خیرباد کہہ کر جماعت اسلامی میں شمولیت اختیار کرلی

حکومتی مینڈیٹ عوام کی طرف سے خاموش انقلاب ہے
اعجاز الحق

عیاش لیڈروں کی وجہ سے ہر پیدا ہونے والا بچہ مقروض ہے

قومی خودداری، آزادی و بقاء خطرے سے دوچار ہے

مسلم لیگ عوامی اصلاحات نافذ کر کے وعدہ پورے کرے گی

دبئی میں "یوتھ انٹرنیشنل" سے گفتگو

وزیراعظم جناب محمد نواز شریف نے اقتدار کا قلمدان سنبھالتے ہی اندرون اور بیرون ملکوں میں مقیم پاکستانیوں کو قرض اتارو ملک سنوارو مہم کے سلسلے میں اپیل کی جس پر پوری قوم نے ملک و ملت کے وسیع تر مفادات کے حصول کی خاطر لبیک کہا۔

وزیراعظم پاکستان میاں محمد نواز شریف کی خصوصی ہدایت پر محمد اعجاز الحق کی قیادت میں پیر صابر شاہ سابق وزیراعلیٰ سرحد، خواجہ محمد آصف چیئرمین نج کاری کمیشن، چوہدری تنویر ممبر صوبائی اسمبلی اور ممتاز تاجر جمیل تگوں پر مشتمل وزیراعظم کا خصوصی نمائندہ وفد گلف ممالک کے وزٹ پر آیا۔ وفد نے اپنے دورے کا آغاز متحدہ عرب امارات سے کیا دوبئی شارجہ اور ابو ظہبی میں پاکستانیوں نے وفد کا پرتپاک خیر مقدم کیا جہاں اعجاز الحق اور ان کے وفد کے اراکین نے کئی ایک اجتماعات میں خطاب کرتے ہوئے ملکی حالات پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور وزیراعظم جناب محمد نواز شریف کی قرض اتارو ملک سنوارو اپیل کو وقت کی انتہائی اہم ضرورت قرار دیا۔

مسلم لیگ کے سینئر نائب صدر سابق وفاقی وزیر رکن قومی اسمبلی محمد اعجاز الحق نے دوبئی میں یوتھ انٹرنیشنل کے ساتھ ایک طویل ملاقات میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ نام نہاد جمہوری حکومتوں کی ڈی ہوئی قرضے ... ایک ... جو بھاری مینڈیٹ ... ایک خاموش انقلاب کہا جاسکتا ہے۔ لہٰذا عوام ... منتخب حکومت اپنا فرض سمجھتی ہے کہ قوم کے اعتماد کو بحال کرنے کے لئے انقلابی اصلاحات نافذ کرے انتخابات کے دوران عوام کے ساتھ کئے گئے وعدوں پر عمل درآمد کرتے ہوئے قومی دولت لوٹنے والوں سے دولت واپس لے کر خزانے میں جمع کرائے۔ ملک کے اندر بے روزگاری، رشوت، ناانصافی اور فرقہ وارانہ لعنت کا خاتمہ کرتے ہوئے امن و امان بحال کر کے بیرونی سرمایہ کاری کے لیے پاکستانی ماحول کو سازگار بنائے۔

محمد اعجاز الحق نے کہا کہ ماضی کی حکومتوں سے ہمیں ورثے میں صرف خزانہ ہی خالی نہیں ملا بلکہ ورلڈ بنک اور آئی ایم ایف سے لئے جانے والے قرضے بھی عفریت کی طرح سر اٹھائے کھڑے ہیں اور ہمیں دوسال کے اندر اندر قرضہ جات میں دس بلین ڈالرز ادا کرنے ہیں۔ آج حالات اس حد تک خراب ہو چکے ہیں کہ ہماری قومی خودداری، آزادی اور بقاء بھی خطرے سے دوچار ہے جس کا صرف ایک ہی حل ہے کہ ہر حال میں ملک کو بیرونی قرضوں کے بوجھ سے آزاد کرایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم جناب میاں نواز شریف نے نہایت جرات کا مظاہرہ کرتے ہوئے آئی ایم ایف سے ڈکٹیشن لینے سے انکار صرف اس لئے کیا ہے کہ انہیں اعتماد ہے کہ ان کی قوم کا ہر فرد ان کا ایک بازو ہے۔ اور انہیں یقین کامل ہے کہ پوری قوم بلا امتیاز قربانی کے جذبے سے سرشار ان کے شانہ بشانہ چلتے ہوئے اس کشکول گداگری کو توڑ دے گی جس نے آکٹوپس کی طرح پوری قوم کو اپنے شکنجے میں لے رکھا ہے۔ دکھ تو صرف اس بات کا ہے کہ ماضی میں صرف چند افراد کی عیاشیوں پر لگنے والے اس قرض کی بنا پر آج ہمارا پیدا ہونے والا ہر بچہ مقروض ہے۔

ایک سوال کے جواب میں جناب اعجاز الحق نے امارات میں مقیم پاکستانیوں کے جذبے کو سراہتے ہوئے کہا وزیر اعظم میاں محمد نواز شریف کی قرض اتارو ملک سنوارو مہم کی جس قدر بھرپور انداز میں پذیرائی ہوئی اور یہاں مقیم اوورسیز پاکستانیز میں جو جوش و خروش اور جذبات دیکھنے کا تجربہ ہوا اسے کبھی بھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے بتایا کہ ایک تقریب کے دوران ہوٹل میں کام کرنے والے پاکستان ملازم نے اسٹیج پر آکر 1700 درہم ڈونیشن فنڈ میں جمع کروائے۔ جس سے میرا سر فخر سے بلند ہو گیا اور میں اپنی خوشی میں تقریب کے دیگر حاضرین کو شامل کرنے کے لئے اس ملازم کو مائیک کے سامنے لے گیا اور حاضرین کو بتایا کہ یہ اسی ہوٹل کا ملازم ہے اپنے اور اپنے ساتھیوں کی طرف سے جن

قرض اتارو ملک سنوار مہم کے سلسلے میں وزیر اعظم نواز شریف کے خصوصی وفد کا محمد اعجاز الحق کی قیادت میں گلف ملکوں کا کامیاب دورہ

سعودی پاک دوستی زندہ باد

OMRAH AND HAJ PROGRAMME
TOUR OPERATOR IN/OUT
AIR & SEA TICKETS
TICKETING & HOTELS RESERVATION
AIR CARGO FOR ALL
THE WORLD INT. DRIVING LICENSE
& TRIPTIKE SERVICES

HESHAM TRAVEL AGENCY

OFFICE: MAKKAH UMM AL-QURA ST,
NEAR AL MANSOOR BRIDGH
P.O.BOX 9592
TEL: 5343306, 5342705, 5374950
FAX: 5373141

HESHAM JAMIL-ZAGZOOG
GENERAL MANAGER

میں پاپ فٹر، پلمبر اور الیکٹریشن شامل ہیں۔ 1700 درہم ڈونیشن دے رہا ہے۔ حالانکہ ان افراد کی تنخواہیں بھی انتہائی قلیل ہیں مگر ان کا جزبہ قابل قدر ہے۔ مجھے یقین ہے کہ جب قوموں میں یہ حالات پیدا ہو جائیں تو انہیں منزل مقصود تک پہنچنے سے کوئی روک سکتا۔

جناب محمد اعجاز الحق نے بیرون ملکوں میں مقیم اوورسیز پاکستانیز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اوورسیز پاکستانیز کی حب الوطنی کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ تقریباً 12 دنوں کے اندر اندر 90 ملین ڈالرز پاکستان بھیجے جا چکے ہیں۔ اور مزید رقوم عطیات، قرض حسنہ اور فکس ڈیپازٹ کی شکل میں لے سال کرنے کا اعلان کیا ہے جو جلد وطن پہنچ جائیں گی۔

جناب محمد اعجاز الحق نے اپنے دورہ کے تاثرات بتاتے ہوئے کہا کہ ان کا یہ دورہ گلف مجموعی طور پر انتہائی کامیاب ہوا اور گلف ممالک میں مقیم اوورسیز پاکستانیز نے اس آڑے وقت میں اپنے وطن کی بقاء اور وقار کو مدنظر رکھتے ہوئے کروڑوں ڈالر پاکستان بھجوائیں۔ یہ سلسلہ نیوز جاری ہے۔ اور ملکی زرمبادلہ میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ وفد کے قائد نے بتایا اس مختصر دورے میں انہوں نے کئی ایک اجتماعات سے خطاب کیا اور اپنے پاکستانی بھائیوں سے فنڈ میں دل کھول کر حصہ لینے کی اپیل کی علاوہ پاکستان ایسوی ایشن دوبئی کی طرف سے منعقد اجلاس کے موقع پر زندگی کے ہر شعبے سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے قرض اتارو ملک سنوارو مہم میں اپنی اپنی رقومات کا اعلان کیا جن میں رائٹ ہینڈ کار ڈیلرز ایسوی ایشن کی جانب سے ایک لاکھ ڈالر، اعجاز شاہین نے ایک لاکھ ڈالر، عبدالستار پردیسی دس ہزار ڈالر، چوہدری محمد سلیم [illegible] ہزار ڈالر ڈونیشن فنڈ اور ایک لاکھ ڈالر [illegible] قاسم نے دس ہزار ڈالر [illegible] ایک لاکھ ڈالر قرض حسنہ جبکہ اعجاز [illegible] لاکھ ڈالر [illegible]

[illegible] وفد [illegible] کاروباری [illegible] اور [illegible] بزنس کونسل [illegible] میں 50 ملین ڈالرز [illegible]۔ میٹنگ میں پاکستان پروفیشنل فورم [illegible] اے۔ ایم بلا نے اپنے ممبران کی طرف سے پانچ لاکھ ڈالر دینے کا اعلان کیا جبکہ بزنس کونسل کے چیئرمین نے اس روز

محمد اعجاز الحق دورہ سعودی عرب کے دوران مدینہ المنورہ مسلم لیگی رہنماؤں کے ہمراہ

اعجاز الحق ابوظہبی میں پاکستانی کمیونٹی سے خطاب کر رہے ہیں سامنے سفیر پاکستان مشتاق لغاری بھی موجود ہیں

اوورسیز پاکستانی نمائندے اعجاز الحق سے پرتپاک جوش و خروش سے ملتے ہوئے محمد اعجاز الحق مسلم لیگی رہنماؤں کے ہمراہ

کے ڈنر کا خرچہ دس ہزار ڈالر وزیراعظم فنڈ میں دیئے اور سادگی سے مہمانوں کی تواضع کی گئی۔ پاکستان ویلفیئر سوسائٹی شارجہ نے محمد اعجاز الحق کاروباری، ڈاکٹرز، انجینئر اور دیگر شعبوں سے وابستہ لاتعداد لوگوں نے شرکت کی جس میں میاں محمد سعید نے ایک لاکھ ڈالر دینے کا اعلان کیا۔ تقریب میں موجودہ ایک اور شخصیت نے اپنا نام صیغہ راز میں

محمد اعجاز الحق اور ان کے وفد کے اعزاز میں دعوت کے موقع پر میاں محمد سعید خطاب کر رہے ہیں

بحرین میں محمد اعجاز الحق پاکستان کلب کے صدر محمد عثمان اور پیر صاحب شاہ کے ہمراہ

ابوظہبی کی ایک تقریب میں خواجہ آصف، محمد صدیق چودھری اعجاز الحق کے ہمراہ

محمد اعجاز الحق پاکستان [illegible] دبئی میں سنگ بنیاد رکھتے ہوئے دبئی سینٹر کے سیکرٹری جنرل غلام نبی نمایاں ہیں

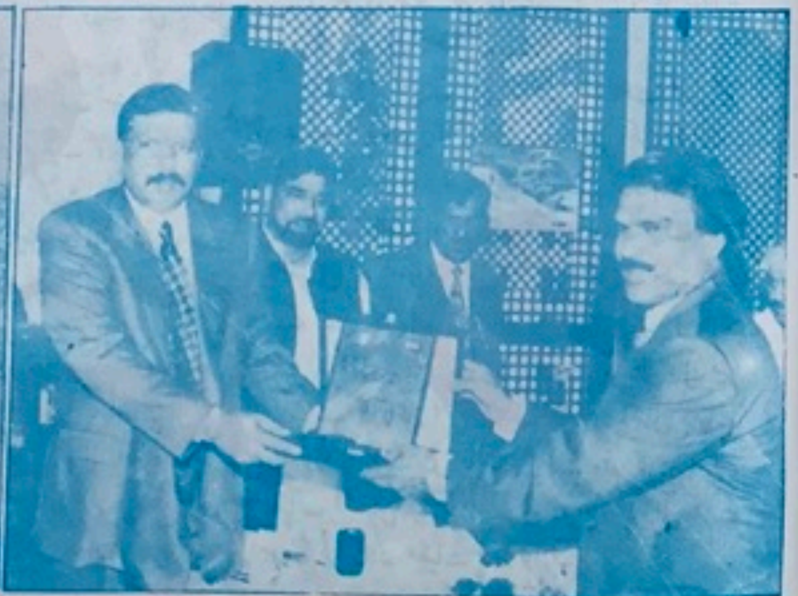

ابوظہبی میں وزٹ کے دوران اعجاز الحق [illegible] جعفری گفتگو کرتے ہوئے ساتھ ناصر محمود بٹ اور دیگر شخصیات بھی موجود ہیں

رکھتے ہوئے پانچ ہزار ڈالر عطیہ قرض حسنہ اور گیارہ لاکھ ڈالر فکس ڈیپازٹ میں جمع کرائے کا اعلان کیا۔ جبکہ محمد عارف پردیسی نے پچاس ہزار ڈالر اور ان کے والد ابوبکر قاسم پردیسی دس ہزار ڈالر ڈونیشن ایک لاکھ ڈالر قرض حسنہ میں دینے کا اعلان کیا متحدہ عرب کی ایک فیملی کے تین ممبران نے علیحدہ علیحدہ عطیے

محمد اعجاز الحق اور [illegible] پاکستانیوں کے گھیرے میں

[illegible] مسلم لیگی رہنماؤں کے ہمراہ

محمد اعجاز الحق وفد پاکستانیوں سے مصافحہ کرتے ہوئے ساتھ [illegible] پر اسلام [illegible] سر جھکائے کھڑے ہیں

[illegible] سے پرتپاک جوش و خروش سے ملتے ہوئے

کا اعلان کیا۔ چوہدری ظفر اقبال نے ایک لاکھ ڈالر قرض حسنہ اکاؤنٹ میں جمع کرانے کا اعلان کیا۔ اور ایک بار پھر عبدالنبی بنگش رائٹ ہینڈ کار ڈیلرز کا ایک لاکھ درہم کا اعلان بھی شامل ہے۔

اعجاز الحق کے اعزاز میں بحریہ ٹاؤن کی طرف سے دیئے گئے ایک عشرانے میں بحریہ ٹاؤن کے سربراہ ملک ریاض حسین نے دو ملین ڈالر قرض حسنہ میں دینے کا اعلان کیا جبکہ ان کی بیگم نے خصوصی عطیہ کا اعلان کیا اور بحریہ ٹاؤن کے ملازمین کے ایک ماہ کی تنخواہ ڈونیشن دی۔

اس دورے کو کامیاب بنانے میں قونصل جنرل ساجد اشرف ، پاکستان قونصلیٹ کے اراکین اور خواجہ تنویر اسلام ، عبدالستار پراچی ، خواجہ عبدالوحید بٹ ، محمد سعید میاں پاکستان ایسوسی ایشن دوبئی کے قائمقام صدر ملک محمد عبدالکریم جوائنٹ سیکرٹری سید عمر شاہ حاجی مرجان ، محمد امین موتی والا ، فرید ملک ، شفیق درانی ، محمد ریاض ، محمد اکمل بھٹی ، عبداللہ نگش ، چوہدری عبدالمجید ، اقبال اختر نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

متحدہ امارات کے کامیاب دورہ کے بعد محمد اعجاز الحق جب اپنے وفد کے ہمراہ کویت پہنچے تو ان کا زبردست پرتپاک استقبال کیا گیا کویت میں پاکستانی کمیونٹی نے پاکستان وفد کی بھرپور پذیرائی کرتے ہوئے دل کھول کر قرض اتارو ملک سنوار مہم میں ڈونیشن جمع کراوی پاکستان مسلم لیگ کویت کے صدر رانا عبدالستار مسلم لیگ حلقہ کویت سٹی کے صدر ملک محمد اشرف ، مسلم ویلفیئر سوسائٹی کویت کے چیئرمین حافظ محمد اسلم بحیثیت پاکستانی پاکستانیوں نے کویت میں بھر جوش و خروش سے مہم میں ڈونیشن جمع کرائی۔

اعجاز الحق کا وفد جب بحرین پہنچا تو پاکستان کلب بحرین کی انتظامیہ نے ایک محمد اعجاز الحق اور ان کے وفد کے اعزاز میں ایک یادگار تقریب کا اہتمام کیا جس میں بحرین میں مقیم پاکستانیوں کی کثیر تعداد شرکت کی پاکستان وفد کے قائد اعجاز الحق کا کلب ہال میں آمد پر حاضرین نے تالیوں کی گونج میں استقبال کیا۔ محمد عثمان چیئرمین پاکستان کلب بحرین نے وفد کو پاکستانی کمیونٹی اور کلب کی طرف سے خوش آمدید کہا۔ سفیر پاکستان بحرین محمد نصیر میاں نے اپنے مختصر خطاب میں معزز مہمانوں کی بحرین آمد پر اپنی مسرت کا اظہار کرنے کے ساتھ ہلکی سی یہ شکایت بھی کی اکثر وفود بحرین سے بال بال ہی گذر جاتے ہیں۔ انہوں نے اعجاز الحق کی بحرین سے وابستگی اور قرض اتارو ملک سنوارو مہم کے سلسلے میں یقینی کامیابی کا بھی ذکر کیا ممتاز تاجر جمیل گموں اور جواں سال انتہائی جوشیلے مقرر پیر صابر شاہ سابق وزیر اعلیٰ صوبہ سرحد کے ولولہ انگیز خطاب کے بعد جب بحرین میں پاکستانیوں کی دلوں کے دھڑکن اعجاز الحق اسٹیج پر خطاب کے لئے آئے پورا ہال تالیوں سے گونج اٹھا انہوں نے کہا اپنی جامعہ اور عام فہم تقریر کا آغاز اس حقیقت کا اعتراف کرتے ہوئے کیا کہ وہ کوئی پیشہ ور سیاستدان نہیں بلکہ وہ اس میدان میں حادثاتی طور پر وارد ہوئے ہیں۔ انہوں نے موجودہ انتخابات میں مسلم لیگ کی کامیابی کو خاموش انقلاب کا نام دیتے ہوئے کہا نام نہاد جمہوری حکومتوں کی ڈسی ہوئی قوم کے اعتماد کی بحالی کے لئے اپنی پارٹی قیادت کو ذمہ داریوں کا احساس دلایا انہوں نے پاکستانیوں پر واضح کیا اگر ہمیں ایک خود مختار اور آزاد قوم کا وجود برقرار رکھنا ہے اور ہمیں اپنی بقا مطلوب ہے تو من حیث القوم بیرونی قرضوں سے نجات ضروری ہے اور یہ جذبہ خودداری صرف اس صورت میں ممکن ہے کہ پوری قوم بلا امتیاز قربانی کے جذبے سے سرشار نواز شریف کے شانہ بشانہ چلتے ہوئے کشکول گداگری کو توڑ دے قرض اتارو ملک سنوارو کے سلسلے میں انہوں نے حکومتی طریقہ کار سامعین کے تلخ و تیز سوالات اور شکایات کے معقول جوابات دئے۔

اس تقریب میں صاحب استطاعت اور مخیر حضرات نے اس اسکیم میں دل کھول کر عطیات ، قرض حسنہ اور فکسڈ ڈیپازٹ میں رقوم بصورت کیش ، ڈرافٹ اور چیک پیش کیے۔ معروف تاجر اصغر علی اور سعودی نیشنل الفیصل اسلامک بنک بحرین کے نفیس نبیل نے گرانقدر عطیات دیئے۔

گلف کے وزٹ کے دوران بحیثیت صحافی میرا تجزیہ ہے کہ اعجاز الحق کا گلف کا دورہ انتہائی کامیاب رہا پورے گلف میں پاکستانیوں نے وفد کا نہ صرف پرتپاک استقبال کیا بلکہ وفد کی بھرپور پذیرائی کرتے ہوئے فراخدلانہ عطیات سے نوازا۔

جدہ میں بہترین مٹھائیوں کا واحد مرکز "حلویات فائن"

[illegible]

پاکستانی سکول کے ہونہار بچوں کو فری کیک پیش کرتے ہیں

[illegible]

سعودی عرب میں پاکستانی کھانوں کا واحد مرکز "مرحبا ریسٹورنٹ"

سعودی عرب میں پاکستانی ریستورانوں میں مرحبا کا نام ایک درخشاں ستارے کی مانند ہے سروس اور کھانے کے معیار کا اپنا ایک جداگانہ مقام ہے کھانے تازہ مزیدار ہونے کے ساتھ ساتھ صفائی و پاکیزگی کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ عربیک ، پاکستانی و دیگر کمیونٹیوں کی شخصیات میں مرحبا کو بڑی اہمیت حاصل ہے [illegible] کی دنیا میں مرحبا نے سعودی عرب [illegible] بھی کسی اور کو حاصل ہو۔

راقم الحروف [illegible] موقع پر ساجد راجہ نے جو مرحبا ریسٹورنٹس [illegible] رواں ہیں گفتگو کرتے ہوئے بتایا۔ مرحبا ریسٹورنٹ کے کھانے ماہر کُکوں کے ہاتھوں سے تیار ہوتے ہیں اور ہر چیز کا تازہ استعمال ہوتا ہے انہوں نے ریسٹورنٹ کے آغاز کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا ہم نے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اپنا پہلا ریسٹورنٹ ریاض کے علاقے "العلز" میں اگست 1985ء کو شروع کیا اگرچہ ریاض میں اور بھی ریسٹورنٹ تھے مگر اپنے کھانے کے معیار اور بہترین سروس کی وجہ سے مرحبا باقی تمام پر سبقت لے گیا۔ مئی 1991ء کو ریاض کے [illegible] اور جدید علاقے "العلیاء" میں [illegible] کھولا اس کی کامیابی کے بعد جدہ [illegible] ستمبر 1995ء کو مرحبا الحمراء ریسٹورنٹ کھولا [illegible] اور دلکش علاقے سمندر کے قریب واقع ہے۔ جدہ کا ریسٹورنٹ پاکستانی کمیونٹی کے لئے ایک "ماسٹر پیس" ہے جہاں ہمارے پاکستانی اور عربی بھائی اپنے ملکی اور غیر ملکی مہمانوں کو فخر کے ساتھ کھانوں کی دعوتوں پر مدعو کرتے ہیں۔

کھانوں کے بہترین معیار اور بہترین سروس کی وجہ سے مرحبا ریسٹورنٹ تمام ہوٹلوں پر سبقت لے گیا ہے

انہوں نے کہا مرحبا ریستوران کی کامیابی کے بعد ریاض میں اپنی "العلیاء" برانچ کے قریب ہی ایک نیا ریسٹورنٹ افغانی تکہ کباب کے نام سے شروع کیا جس کے ساتھ ایک بہت ہی وسیع خوبصورت [illegible] ہے جہاں ڈھائی سو سے تین سو افراد [illegible] ہمارے ریستوران کو باقی ریستورانوں [illegible] وہ ہے ہماری آؤٹ ڈور کیٹرنگ سروس [illegible] موقع پر ہی گرم گرم تکے اور کباب تازہ روٹی ، نان مہیا کرتے ہیں جس کے لئے ہمارے پاس تمام ضروری سہولتیں اور موبائل تندور دستیاب ہیں کھانا گھر منگوانے کے لئے فری ہوم ڈلیوری کا بھی معقول انتظام ہے۔

پاک سعودیہ دوستی زندہ باد

AL FIRDOUS RESTAURANT

مطعم الفردوس

تازہ، لذیذ ذائقہ دار کھانوں کا لاجواب مرکز

پاکستانی، عریبک، چائینیز ڈیشیز آپ

کو بار بار الفردوس کی یاد دلائے

P.O. Box - 41158, Jeddah - 21521

Kilo 14 Makkah Road, Jeddah.

K.S.A. Tel: 6201841

Malik Sarfaraz A. Bhatti

سعودی پاک برادرانہ عظیم دوستی پائندہ باد

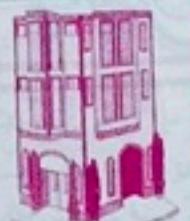

ASEM PALACES GROUP

FOR FURNISHED ROOMS & FLATS

مجموعة قصور عاطيم

للشقق و الغرف المفروشة للزوار المعتمرين والحجاج

مكة المكرمه - بجوار الحرم الشريف -

MAKKAH JIYAD NEAR HOLY MOSQUE

Tel: 5720370, 5703360, 5746097. Fax: 5740868.

Marriage: 5368009. Hall: 5342154. Agar: 5730437

اوورسیز پاکستانی ہی ملک کو وافر مقدار میں زرمبادلہ کی فراہمی کا سبب بنے ہیں' چیئرمین سردار محمد صابر خان الجدید مین پاور سروسز کراچی

سردار محمد صابر خان کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے، پاور کی فیلڈ میں وسیع تجربہ رکھتے ہیں بہت کم مدت میں اپنی خداداد بے پناہ صلاحیتوں کی بدولت پاکستان و بیرون ملکوں میں بڑی نیک نامی و اچھی شہرت پائی ہے' بزنس کو وسعت دینے کے لئے سخت محنت ایمان و دیانت داری کو اپنا شیوہ بنایا ہے۔

اپنے ہم وطنوں کو روزگار کی فراہمی میں مدد دینا قومی فریضہ سمجھتے ہیں 20 ہزار سے زاید پاکستانی ورکرز کو بیرون ملکوں میں باعزت روزگار فراہم کرچکے ہیں ان کے نتیجے ہوئے لوگ فوری زرمبادلہ ملک میں بھجوا رہے ہیں ایسے نامور قومی سپوت کا تعلق پاکستان کے آزاد جموں و کشمیر راولا کوٹ کی فیملی سے ہے ابتدائی تعلیم راولا کوٹ سے حاصل کی گریجوایشن کراچی سے کرنے کے بعد ایم اے ایل ایل بی کیا پھر پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف مارکیٹنگ مینجمنٹ فیلو شپ حاصل کی ایم اے پولیٹیکل سائنس میں کیا طالب علمی کے دور میں بہت متحرک سٹوڈنٹ رہے سیاست میں آنے کی بجائے ملک و قوم کی خدمت کے لئے مختلف ملکوں سے انٹرنیشنل ریکروٹمنٹ کرتے رہے۔

س: آپ نے ریکروٹمنٹ کا لائسنس کب حاصل کیا اور کن ممالک میں مین پاور سپلائی کر رہے ہیں؟

ج: 1989ء میں الجدید مین پاور کے نام سے لائسنس لیا 95 فیصد سعودی عرب کی لیڈنگ کمپنیوں کو مین پاور سپلائی کر رہے ہیں جن میں بن لادن گروپ بھی شامل ہے۔ یہ گروپ سعودی عرب کا سب سے لیڈنگ گروپ ہے۔ اچھی شہرت کی وجہ سے مکہ مدینہ حرمین پراجیکٹس اس گروپ کو ملے اور انہوں نے مکمل کرائے ہیں بڑی بڑی عمارتیں اور روڈ کی تعمیر کے ٹھیکے اس کمپنی کے ذمہ ہیں اور اس گروپ نے ہمیشہ پاکستانی ورکرز کو اہمیت دی ہے۔

س: مین پاور کا لائسنس حاصل کرنے کا کیا معیار ہے؟

ج: مین پاور کی ریکروٹمنٹ کا کوئی معیار نہیں ان پڑھ اور عام آدمی جس کو مین پاور کے بزنس میں ذرا برابر بھی واقفیت نہیں ہوتی لائسنس دے دیا جاتا ہے جس کی وجہ سے نان پروفیشنل لوگوں کی اکثریت اس فیلڈ میں گھس آئی ہے۔ اس کا نقصان یہ ہے کہ اس اہم ترین شعبہ کا وقار اور مقام مجروح ہو رہا ہے فراڈ اور چیٹنگ میں اضافہ ہو رہا ہے۔ بیڈ کریکٹرز لوگوں کے اس بزنس میں گھس آنے سے ریکروٹمنٹ کافی حد تک بدنام ہوئی ہے۔

معاشی بحران پر قابو پانے اور زرمبادلہ کی فراہمی میں پروموٹرز اہم کردار ادا کر سکتے ہیں

س: حکومت میں افرادی قوت کی ایکسپورٹ کے بزنس میں کیا اہمیت ہے؟

ج: جس طرح کنسٹرکشن' ٹرانسپورٹ ہوٹلنگ کو انڈسٹری کا درجہ دیا گیا ہے' اس کو بھی دیا جانا چاہئے۔ یہ بہت اہم شعبہ ہے جو ملک کو سب سے زیادہ زرمبادلہ فراہم کر رہا ہے اور بیرون ملکوں میں پاکستانی ورکرز کو باعزت اور اچھی مراعات پر مشتمل روزگار دے رہا ہے۔

س: حکومت کو مین پاور پروموٹ کرنے کے لئے کیا اقدامات کرنے چاہئے؟

ج: وزیراعظم پاکستان میاں محمد نواز شریف کو قرض اتارو ملک سنوارو مہم میں اوورسیز پاکستانیوں کے فراخدلانہ طور پر ملک و قوم کے لئے ڈونیشن دینے سے ان کے احساسات و جذبات کا اندازہ ہو گیا ہو گا بیرون ملک رہنے والے پاکستانی ہی ملک و قوم کے روشن مستقبل' ترقی و خوشحالی میں نمایاں کردار ادا کر سکتے ہیں۔

اوورسیز پاکستانی ہی ملک کو وافر مقدار میں زرمبادلہ کی فراہمی کا سبب بنے ہیں اور ان میں سے 60 فیصد لوگوں کو ہمارے پروموٹرز حضرات نے بیرون ملکوں میں بھجوایا ہے۔

میرا وزیراعظم پاکستان میاں محمد نواز شریف کو یہ مشورہ ہے کہ۔

1. سینئر ترین پروموٹرز کی ایک میٹنگ بلوائیں۔
2. پاکستانی ورکرز کی ایک اعلیٰ سطح پر کونسل تشکیل دیں اس کے چیئرمین وزیراعظم خود ہوں۔
3. سیکرٹری وفاقی وزیر صحت و افرادی قوت ہوں۔
4. کونسل میں وزیر خارجہ' وزیر داخلہ' سیکرٹری خارجہ' سیکرٹری داخلہ' سیکرٹری صحت و افرادی قوت' ڈائریکٹر جنرل بیورو آف امیگریشن اور سینئر ترین تجربہ کار پروموٹرز اور ہیپا کے نمائندے شامل ہوں۔

خلقِ خدا کی خدمت کرکے سکون ملتا ہے

سعودی عرب میں مقیم پاکستانی بزنس میں الحاج فضل الحق سے گفتگو

مکہ مکرمہ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں برکتوں مقدس ترین والا شہر ہے جہاں ہمہ وقت حرم کعبۃ میں ہر مسلمان کے لئے معافی اور رحمتوں کے دروازے کھلے رہتے ہیں جو جس قدر چاہے اپنے نیک اعمال سے نیکیاں کمالے توبہ کرے...

وہ لوگ بڑے خوش نصیب ہیں جو مکہ مکرمہ میں اللہ کی خوشنودگی اور رضا کے لئے اپنی زندگیوں کو وقف کئے ہوئے ہیں اپنی دنیا اور آخرت کو سنوار رہے ہیں یتیموں' بیواؤں' محتاجوں' غریبوں اور مستحق افراد کی مدد کر کے نیکیاں کمانا دنیا اور آخرت کے لئے بہت بڑی عبادت ہے ایسے خوش قسمت ہزاروں پاکستانی اپنے اچھے اعمال' خدمت خلق' خدمت۔ دین کے جذبہ سے سرشار مکہ مکرمہ میں مقیم ہیں جو ملک و قوم کی بقاء' سلامتی استحکام کے لئے ہر وقت ہاتھ اٹھائیں دعائیں مانگتے ہیں اپنے ہم وطنوں کی ہر ممکن ذرائع سے خدمت کرتے ہیں۔

مکہ مکرمہ میں قیام کے دوران میری ایسے ہی خوش قسمت پاکستانی الحاج فضل حق سے ملاقات ہوئی جو مکہ مکرمہ میں ایک قابل فخر' محب وطن پاکستانی ہیں پاکستانیت کے فروغ میں سرگرم عمل ہیں جن کا حلقہ احباب لوکل سعودیوں میں بہت وسیع ہے الحاج فضل حق مکہ مکرمہ میں پاکستان کے زبردست انداز میں غیر سرکاری سفیر کا رول ادا کر رہے ہیں آپ نے بڑی محنت اور انتھک کوششوں سے بحیثیت پاکستانی اپنا خاص مقام بنایا ہے

الحاج فضل حق نے تفصیلی نشست میں بتایا کہ ان کا تعلق شہر اقبال سیالکوٹ سے ہے گزشتہ کئی سالوں سے مکہ مکرمہ میں مقیم ہیں بحیثیت پاکستانی بزنس مین بھی

انہوں نے اچھا خاصا نام کمایا ہے آپ میں مہمان نوازی کا جذبہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے اپنے ہم وطنوں کی اور میرے اعزاز میں مکہ مکرمہ کی خوبصورت فضاؤں میں الحاج فضل حق نے پر تکلف ڈنر کا اہتمام کیا جس میں مکہ مکرمہ میں مقیم پاکستانی کمیونٹی کی سرکردہ شخصیات شریک ہوئیں۔

خدمت کا کوئی موقعہ ہاتھ سے نہیں جانے دیتے۔

ایک ملنسار' زندہ دل کھلے دل و دماغ کے انسان ہونے کے ناطے الحاج فضل حق کی پاکستانی کمیونٹی کے لئے بے شمار قابل ذکر خدمات ہیں حج کے دنوں میں پاکستانی حجاج کی بے لوث خدمت کرتے ہیں۔ کسی حاجی کا ٹکٹ گم ہو جائے یا کسی کا سامان گم ہو جائے۔ کوئی حاجی بیمار ہو جائے تو اس وقت تک چین نہیں آتا جب تک اس کی تکلیف دور نہ ہو جائے

گویا الحاج فضل حق مکہ مکرمہ میں پاکستان کے ایسے قابل تعریف سپوت ہیں جو پاکستان سعودی عرب کے مابین دوستی کے فروغ میں عملی کردار ادا کر رہے ہیں ایسے قابل فخر پاکستانیوں پر ملک و قوم کو فخر کرنا چاہئے۔

سلام! ایک حکایت

یہ دہر ہے شہود شہادت حسینؑ ہیں
آئینہ خلاصہ وحدت حسینؑ ہیں
معبود بے مثال کو خود جس پہ ناز ہے
وہ جاں نثار حق و مشیت حسینؑ ہیں
سردار انبیاءؐ کے نواسے علیؑ کے لال
مجموعہ کمال شہادت حسینؑ ہیں
اک دائمی حیات کی ضامن ہے جس کی لو
وہ شمع بارگاہ رسالت حسینؑ ہیں
ہاں! معنی کلام خدا ہیں' خدا گواہ
ہاں! مرکز صحیفہ حکمت حسینؑ ہیں
پرچم رہے گا جن کی شہادت کا سر بلند
واہ واقف مقام شہادت حسینؑ ہیں
ہر لمحہ جن کے عشق کی گرمی لہو میں ہے
ناصر! وہ زندگی کی حرارت حسینؑ ہیں

ناصر زیدی

پاک عرب برادرانہ تعلقات زندہ باد

عرب ممالک میں پاکستانی مین پاور بھیجنے کا قابل اعتماد اور مثالی ادارہ

AL-JADID MANPOWER SERVICES

Overseas Employment Promoters

پاکستانی لیبر ملک و ملت کیلئے روشنی کا مینار ہے

الجدید مین پاور سروسز

Licence No. 0795/Karachi.

305, Trade Centre, Block 13-A
University Road, Gulshan-e-Iqbal,
P.O.Box 17518 Karachi-75300 Pakistan.
Phone: 4967155, 4991428, 4972277
Res: 8112452, 8110248 Fax: (0092-21) 4960636

Muhammad Sabir Khan
M.A. LL.B. FIMM
Chairman & Chief Executive

سفارتخانوں اور قونصل خانوں سے راشی افسروں کو نکالا جائے

مکہ مکرمہ کی ہردلعزیز سماجی شخصیت منصور قریشی سے بات چیت

اپنے لئے تو سب زندہ ہیں دوسروں کے لئے زندہ رہنا بہت مشکل کام ہوتا ہے جو دوسروں کی خدمت کو عبادت کا درجہ دیتے ہوئے انسانوں کی بے لوث خدمت کرتے ہیں انہیں معاشرے میں انتہائی عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے زندہ قومیں ایسے ہی انسان دوست لوگوں پر فخر کرتی ہیں۔
مکہ مکرمہ میں ایسی ہی قابل مثال ملنسار ہردلعزیز

پاکستانی منصور قریشی ہیں جو سماجی کاموں میں ہمیشہ آگے آگے رہتے ہیں پاکستان کی کئی وی۔ آئی۔ پی شخصیات کی میزبانی کا اعزاز رکھتے ہیں

منصور احمد قریشی کا تعلق پاکستان کے دل لاہور سے ہے گزشتہ کئی سالوں سے مکہ مکرمہ میں مقیم ہیں وہاں بزنس کرتے ہیں اپنا زیادہ تر وقت پاکستان مسلم لیگ کے لئے وقف کئے ہوئے ہیں۔ مکہ مکرمہ میں مسلم لیگ کو فعال بنانے میں منصور قریشی کی گراں قدر قابل تعریف خدمات ہیں ان کی کوششوں کے سبب پاکستان کیمونٹی میں سب سے زیادہ پاپولر جماعت مسلم لیگ ہوئی ہے۔ مسلم لیگ کی بڑی بڑی شخصیات جن میں میاں نواز شریف شہباز شریف' چوہدری شجاعت' اعجاز الحق ذاتی طور پر منصور قریشی کی مسلم لیگ کے لئے بے لوث خدمات سے متعرف ہیں انہیں مسلم لیگ کا سعودی عرب میں اثاثہ سمجھتے ہیں منصور احمد قریشی کا کہنا ہے کہ پاکستان کے سفیر' قونصل جنرل پاکستانیوں کو اچھوت سمجھتے ہوئے ملاقات نہیں کرتے سفارت خانہ اور قونصل خانہ میں کسی پاکستانی کا کوئی کام نہیں ہوتا۔ زیادہ تر سفارت کار رشوت اور کرپشن میں ملوث ہیں۔ انڈین' بنگلہ دیشی' برمی اور افغانی لوگوں سے دس ہزار ریال کی بھاری رشوت لے کر غیر قانونی پاسپورٹ جاری کر رہے ہیں انہیں کوئی پوچھنے والا نہیں ہے لیبر آتاشی پاکستانی کیمونٹی کے مسائل حل کرنے کی بجائے دولت اکٹھی کرنے میں مصروف ہیں مسلم لیگ کی حکومت کے باوجود مسلم لیگ کے عہدیداروں کی کوئی شنوائی نہیں جس سے مسلم لیگ کی حکومت بدنام ہو رہی ہے۔

پاکستان سفارت خانہ اور قونصل خانہ رشوت' کرپشن اور سفارشوں کے گڑھ بن گئے ہیں پاکستان سکول جدہ پاکستانی بچوں کے مستقبل کو تباہ کر رہا ہے وہاں سیاست اور گروہ بندی ہے۔ ایجوکیشن قونصلر حرف اپنے ذاتی مفاد کی خاطر سکول کے ایجوکیشن سسٹم اور ماحول کو خراب کرنے پر لگے ہوئے ہیں سکول خطیر فنڈز کا ناجائز استعمال ہو رہے ہیں ہمارا پاکستان کیمونٹی کی خطیر فنڈز ضائع ہو رہے ہیں ہمارا پاکستان مسلم لیگ کی طرف سے وزیراعظم پاکستان میاں نواز شریف وزیر خارجہ سرتج عزیز اور وفاقی وزیر برائے افرادی قوت شیخ رشید سے مطالبہ ہے کہ وہ پاکستان سفارت خانہ' قونصل خانہ میں ہونے والی بے قاعدگیوں کے خلاف فی الفور تحقیقات کرائیں کرپٹ اور بددیانت سفارت کاروں کے خلاف سخت ترین کاروائی کر کے انہیں واپس بلوائیں۔

پاکستان اور بھارت کی فوجی قوت کا موازنہ

نئی دہلی (رائٹر) پاکستان اور بھارت کی فوجی قوت کی تفصیل اس طرح ہے۔

بھارت

کل آبادی 98 کروڑ 34 لاکھ کو 40 ہزار

آرمڈ فورسز

گیارہ لاکھ 75 ہزار پانچ لاکھ 28 ہزار 400 ریزو فوج

آرمی

پانچ علاقائی کمانڈر کے تحت 9 لاکھ 80 ہزار ٹینک 3414

پرتھوی میزائلوں کی ایک رجمنٹ

بحریہ

چار کمانڈر کے تحت 55 ہزار ایک طیارہ بردار جنگی بحری جہاز' 6 ڈیسٹرائرز' 19 آبدوزیں' 18 فریگٹس' بحریہ کی ایئر فورس کے 67 حملہ آور طیارے' 17 سمندری ہیریز اور 83 آرمڈ ہیلی کاپٹرز

فضائیہ

ایک لاکھ چالیس ہزار کا عملہ' 772 حملہ آور طیارے اور 32 آرمڈ ہیلی کاپٹرز

پاکستان

کل آبادی 14 کروڑ چھ لاکھ نوے ہزار۔

آرمڈ فورسز

پانچ لاکھ 87 ہزار پانچ لاکھ تیرہ ہزار ریزرو۔

آرمی

پانچ لاکھ بیس ہزار فوجی ٹینک 2120 زمین سے زمین تک مار کرنے والے حتف 18 میزائل 18' حتف (ii) میزائل (زیر تیاری)

پاکستان ہمارا گھر ہے
اپنے بھائیوں کی خدمت کرکے فخر محسوس کرتے ہیں

ہشام احمد پنجابی

ہشام احمد پنجابی کا تعلق پاکستان کے شہر سرگودھا سے ہے ان کے والد پاکستان کے بہت ہی شہرت یافتہ معلم تھے۔ ان کی پاکستانی حاجیوں میں بڑی عزت و شہرت ہے جس کی بنا پر پاکستانیوں کے دلوں میں ان کے خاندان کی بڑی عزت و احترام ہے۔ ہشام ایک تعلیم یافتہ سلجھے ہوئے۔ انسان دوست اور آرٹ سے محبت کرنے والے انتہائی باصلاحیت نوجوان شخصیت کے مالک ہیں۔ فن مصوری سے انہیں بہت گہرا لگاؤ ہے انہوں نے فن مصوری میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے۔ ان کے بنائے ہوئے فن پاروں کی نمائش بھی ہو چکی ہے۔ ان کی مصوری کو لوگوں نے بہت سراہا اور پسند کیا ہے۔ آپ فائن آرٹ سوسائٹی جنرل سپورٹس اور یوتھ ویلفیئر جدہ کے صدر بھی رہے ہیں۔ جدہ میں ان کا ذاتی کاروبار بھی ہے حج کے دنوں میں مکہ المکرمہ میں خدمات سرانجام دیتے ہیں۔ خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار ہشام احمد پنجابی نے یوتھ انٹرنیشنل کو ایک خصوصی ملاقات کے دوران بتایا کہ وزراتِ حج کا ادارہ برائے جنوبی ایشیاء حجاج کے چیئرمین عدنان کاتب حج کے موقعہ پر پاکستان سے آئے ہوئے حاجیوں کی بہت خدمت کرتے ہیں اور ان کو ہر سہولت مہیا کرنے کی بھرپور کوشش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم

ہشام احمد پنجابی گفتگو کرتے ہوئے۔

عدنان محمد امین کاتب کی سرپرستی اور رہنمائی میں حجاج اکرام کی خدمت میں پیش پیش رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سال بھی ہمیں پاکستان سے آئے ہوئے حاجیوں کی خدمت کرنے کا موقعہ میسر ہوا جو ہمارے لیے کسی اعزاز سے کم نہیں ہے۔ الحمداللہ ہماری کارکردگی کو پاکستانی حجاج اکرام نے سراہا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ہمارا اپنا گھر ہے اور پاکستانی ہمارے بھائی ہیں اور ہم اپنے بھائیوں کی خدمت کرنے میں فخر محسوس کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا 1940ء سے میرے والد صاحب سعودی عربیہ میں مقیم ہیں اور پاکستانی حاجیوں کی خدمت کرتے رہے ہیں۔ اور میں بھی ان کے مشن کو آگے بڑھانے کے لیے حجاج اکرام کی خدمت کرتا رہتا ہوں۔

انہوں نے کہا کہ ہمارے ادارہ کے پاس

پاک سعودیہ دوستی زندہ باد

AL-ZEHRAH RESTAURANT

FROM

CH. MOHAMMAD AZAAM

Al-Amir Majid Street P.O.Box 11791 Jeddah

Tel: Rest. 6724288 Res: 6735291

OMER BEN M. A. SAAD EST.

For Clearance, Transport & Forwarding

Jeddah
Tel. 6361547
6370485
6376944
Fax. 6361668

Riyadh
Tel. 2413036
Fax. 2413036

Dammam
Tel. 8342310 Fax. 8342310

Mohammed Mumtaz Akhtar Kahloon
General Manager

P.O.Box 12375 Jeddah 21473 Saudi Arabia

پاک سعودیہ دوستی زندہ باد سعودی عرب میں ملازمت فراہم کرنے والا مثالی ادارہ

MUSLIM TRAVELS

O-E-P L NO. 0954/LHR

PHONE OFF: 92-41-601440-617858
RES: 92-41-760526
FAX: 92-41-631440
P.O. BOX. 233 CIRCULAR ROAD
FAISALABAD PAKISTAN

MOHAMMAD YOUSAF
PROPRIETOR

فن مصوری سے گہرا لگاؤ ہے' اپنے فن پاروں کی نمائش کر چکا ہوں' معلم کا شعبہ وراثت میں ملا ہے' ایمانداری سے اپنا فرض پورا کر رہا ہوں

ہشام احمد پنجابی افتتاحی تقریب میں جنرل مینیجر یوتھ و سفیر جدہ کے ہمراہ۔

زیادہ تر سٹاف پاکستانیوں پر مشتمل ہے۔ جو اردو کے علاوہ دیگر زبانیں بھی جانتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم ڈائریکٹر حج احمد بخش لہری کے بہت مشکور ہیں کہ انہوں نے ہمیں پاکستانی حاجیوں کی خدمت کرنے کا موقعہ فراہم کیا۔ انہوں نے کہا کہ حاجیوں کو تمام تر سہولتیں مہیا کرنا ہماری ذمہ داریوں میں شامل ہے اور ہم یہ ذمہ داری اپنا فرض اور ایمان سمجھ کر نبھاتے ہیں۔ انہوں نے آخر میں بحیثیت معلم سعودی عرب کے فرمانروا کنگ فہد بن عبدالعزیز' کراؤن پرنس عبداللہ بن عبدالعزیز' گورنر مکہ پرنس ماجد بن عبدالعزیز' وزارت حج سعودی عرب اور ادارہ برائے جنوبی ایشیا حجاج ' کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے اللہ کے گھر آئے ہوئے مہمانوں کو لاتعداد سہولتیں فراہم کریں۔

ہشام احمد پنجابی یوتھ انٹرنیشنل کو انٹرویو دیتے ہوئے۔

ہشام احمد پنجابی ایڈیٹرانچیف کے ہمراہ۔

افریقی کہاوتیں

- لکڑی کا ٹکڑا اگر دس برس تک پانی میں پڑا رہے تب بھی وہ مگرمچھ نہیں بن سکتا۔
- اپنی جھونپڑی میں کبھی اندھیرا نہیں ہوتا جتنا غیر جگہوں پر۔
- شیر کی وحشت دور سے نظر آتی ہے مگر انسان کی وحشت دکھائی نہیں دیتی۔
- اجنبی خواہ کتنی بڑی آنکھیں کیوں نہ رکھتا ہو اسے وہ کچھ نظر نہیں آتا جسے گاؤں والے اپنی چھوٹی چھوٹی آنکھوں سے دیکھ سکتے ہیں۔
- امیر اور نادار جنگل کی ایک ہی پگڈنڈی پر چلتے ہیں۔

شازیہ اشرف اعوان (بھگوال)

فرصت کے لمحے

تیزی سے دوڑتی بھاگتی اس مصروف سی زندگی میں فرصت کے ایک لمحے کو بھی غنیمت جانو۔ اگر تمہیں اپنی زندگی سے ذرا سا بھی پیار ہے تو اس ایک قیمتی لمحے کو جانے یا ان جانے میں نہ گنواؤ اس لئے کہ ایک لمحے میں تمہاری زندگی کی پہچان ہے۔ اپنے حال پر نظر رکھو تمہارا ماضی اور مستقبل خود بخود بہتر ہو جائے گا۔

ے نے نقصان پہنچایا

ے اسلم زیدی سے انٹرویو

گی اور عوام کی طرف سے رزلٹ بھی حوصلہ
لنے کی توقع کی جا سکتی ہے۔
دھڑے بازی اتحاد کو ختم کرتی ہے اور کسی
رٹی کو گزند پہنچانے کے لئے پہلا وار اتحاد پر کیا

حکومت اوورسیز پاکستانیوں کو میرٹ پر سینیٹ اور قومی اسمبلی میں نمائندگی دے۔ صدیق حیات

ی پیپلز پارٹی مدینہ المنورہ کیمونٹی کے لئے
ے ان کی خدمات گرانقدر اور بے لوث
ات کا اظہار مدینہ المنورہ میں پاکستان

محمد صدیق حیات یوتھ انٹرنیشنل کو انٹرویو دیتے ہوئے۔

محمد صدیق حیات ایک سماجی شخصیت ہونے کے ساتھ ساتھ تعلیم یافتہ محب وطن پاکستانی ہیں ان کا آبائی شہر اٹک ہے۔ وہ 1982 سے مدینہ المنورہ میں مقیم ہیں۔ حجاج اکرام کو درپیش مسائل سے نہ صرف آگاہ ہیں بلکہ انہیں حل کرنے میں بھی انتہائی مدگار ثابت ہوتے ہیں۔ پاکستانی حجاج کو بہتر سے بہتر سہولتیں پہنچانے کے لیے وزرات مذہبی امور کو ان کے تجربے اور صلاحیتوں سے بھرپور استفادہ حاصل کرنا چاہیے۔ محمد صدیق حیات کی پاکستانیوں کے ساتھ دوستی محبت اور جذبہ الوطنی کا ثبوت یہ ہے کہ انہوں نے ذاتی اثرو رسوخ سے تین ہزار سے زائد پاکستانیوں کو مدینہ المنورہ میں روز گار فراہم کیا ہے۔

محمد صدیق نے یوتھ انٹر نیشنل کو ایک خصوصی ملاقات میں بتایا کہ یہاں اوورسیز پاکستانیوں کے بے شمار مسائل ہیں کسی بھی حکومت نے اورسیز پاکستانیوں کے مسائل کو حل کرنے کی طرف توجہ مربوط نہیں کی اب مسلم لیگ کی حکومت اور وزیراعظم نواز شریف سے بیرون ملک پاکستانیوں کو بہت زیادہ توقعات اور امیدیں وابستہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نوازشریف نے قرض اتارو ملک سنوارو کی جو مہم شروع کر رکھی ہے۔ اورسیز پاکستانی اس سکیم میں اپنے وطن کی خاطر بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے ہر پاکستانی سے ایک ہزار ڈالر قرض اتارو ملک سنوارو مہم میں جمع کروانے کی اپیل کی ہے۔ اگر حکومت اورسیز پاکستانیوں کو اعتماد میں لے کر ان کی فلاح و بہبود اور سہولتوں کی فراہمی کے لیے قابل عملی پالیسی واضع کرے تو بیرون ملکوں میں مقیم پاکستانی ایک ہزار ڈالر ہی نہیں بلکہ کئی ہزار ڈالر کی رقم اپنے پیارے وطن میں بھیج کر اربوں ڈالر کا زر مبادلہ مہیا کر سکتے ہیں۔ محمد صدیق نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ اورسیز پاکستانیوں کو نہ صرف ووٹ کا حق ہونا چاہیے بلکہ باصلاحیت، تعلیم یافتہ اور تجربہ کار ڈیٹر بیرون ملک رہنے والے پاکستانی ہیں ان کو اپنی اہلیت و صلاحیت کی بنیاد پر سینٹ اور قومی اسمبلی میں نمائندگی دی جائے۔ بلکہ کیمونٹی ویلفیر اتاشیوں کے لیے سفارش کی بجائے خدمت خلق کا جذبہ رکھنے والے اورسیز پاکستانیوں کو نمائندگی دی جائے۔

وطن سے دور — وطن کی خوشبو

AL-MEHRAN RESTAURANT

مطعم المهران

جدة-شارع الامیر ماجد بجوار المدرستة الباکستانیه

Jeddah, Al-Ameer Majid St. Beside Pakistani School Tel: 6760615

پرسکون، آرام دہ ماحول، تازہ و خوش ذائقہ کھانوں کا اعلیٰ ولذیز مرکز، پاکستانی، انڈین، بنگلہ دیشی اور چائنیز ڈشیں دستیاب ہیں۔

پارٹیوں کے لیے شاندار VIP ہال

وسیع عریض فیملی ہال — بچوں کے لیے جھولوں کا انتظام

پاک سعودیہ برادرانہ تعلقات زندہ باد

ARFAT INTERNATIONAL

OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTERS

O-E-P Licence No. MPD/0822/LHR

PHONE
(0462) 2595-4714-4830, 510169-510170
FAX: 3022
48-NISHTAR MARKET, JHANG ROAD,
TOBA TEK SINGH.BRANCH OFFICE
FLAT NO. 9, 2ND FLOOR F-7 PLAZA
F-10 MARKAZ ISLAMABAD. PH: 290964
FAISALABAD: 041-610213-610214

CH. M. SAEED AKHTAR

گلف ممالک سعودی عربیہ، قطر، بحرین، یو اے ای، کویت، ملائشیا میں پاکستانی ورکرز کو روز گار دلانے والا واحد قابل اعتماد ادارہ

TAYYEB ENTERPRISES

OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTERS

O-E-P Licence No. MPD/1265/KAR

PHONE 442016-4532144-4532155
FAX: 92-21-4546184
102 Windsong Palace Building, A16 Block-7
Karachi Co-operative Housing Society,
Near National Bank Shahrah-e-Faisal, Karachi.
Pakistan

AIJAZ AHMED
PROPRIETOR

میں
197

حیثیت سے چوہدری نذیر سرگرم رہتے ہیں جو بھی اہم شخصیتیں سعودی عرب حج اور عمرے کی ادائیگی کے لئے آتی ہیں۔ ان کی خدمت میں آگے آگے ہوتے ہیں انہیں دلی مسرت اور خوشی ہوتی ہے۔

پچھلے سال چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ جسٹس خلیل الرحمان، سینیٹر رفیق تارڑ سعودی عرب آئے تو ان معزز مہمانوں کی مہمان نوازی کا انہیں اعزاز حاصل رہا۔

چوہدری نذیر کا چونکہ تحصیل بورے والا پاکستان سے تعلق ہے اپنے علاقہ میں انہوں نے کئی فلاحی کام کیے ہیں۔ خوب صورت مسجد تعمیر کرائی ہے علاقہ کے اجتماعی کاموں میں دل کھول کہ حصہ لیا ہے۔ جس کی وجہ سے پاکستان میں اپنے علاقے میں بھی انہیں بہت عزت و شہرت حاصل ہے۔

سینیٹر پاکستان [redacted] ان ریاض
چوہدری نذیر احمد چوہدری شوکت گھمن کے ساتھ یادگار

چوہدری شوکت گھمن

چوہدری شوکت گذشتہ پندرہ سال سے ریاض میں الیکٹرانک ایٹم کی مشہور کمپنی الباطین میں پرچیز ڈائریکٹر ہیں بحیثیت پاکستانی سوشل کاموں میں جواں مردی اور زندہ دلی سے حصہ لیتے ہیں۔ اتنے بڑے عہدے پر ہونے کے باوجود غرور و تکبر کو کبھی قریب نہیں آنے دیتے ہمیشہ اپنے ہم وطن پاکستانیوں کی ہلپ کرتے ہیں ریاض میں انہوں نے علاقائیت کی بجائے صرف اور صرف پاکستانیت کو پروموٹ کیا ہے دنیا کے بیشتر ملکوں کے کاروباری وزٹ کر چکے ہیں۔ کسی بھی پاکستانی کو کوئی مسئلہ ہو اپنے نقصان یا نفع کی پرواہ کیے بغیر متحرک ہوجاتے ہیں اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھتے جب تک کام نہ ہوجا[ئے] پاکستانی کمیونٹی کے اجتماعی کاموں میں بڑی دلچسپی [کے] ساتھ حصہ لیتے ہیں۔ ان کا تعلق بھی پاکستان بور[ے] والا کی مشہور سیاسی فیملی سے ہے آپ کے بھا[ئی] چوہدری محمود اختر گھمن سابقہ پی پی کے دور میں صوبائی وزیر تھے۔ سیاسی خاندان سے تعلق کی بنا پر چوہدری شوکت گھمن پاکستانیوں کے لئے خوش دلی کے ساتھ متحرک رہتے ہیں۔ ریاض کے پاکستانی انہیں دل و جان سے قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

عورت

○ جس عورت سے ہمیں محبت ہو اس کی آواز دنیا کی سب سے میٹھی آواز ہوتی ہے۔ (بروئیر)

○ عورتیں مردوں کا بالکل اعتبار نہیں کرتیں لیکن کسی خاص مرد کے معاملے میں اپنے اس اصولوں کو بھول جاتی ہے۔ (ایمرسن)

○ جوانی میں بیوی محبوبہ ہوتی ہے ادھیڑ عمر میں ساتھی اور بڑھاپے میں نرس۔ (فرانسس بیکن)

○ عورت تمہارے سائے کی طرح ہے اس کا پیچھا کرو گے تو وہ تمہارے ہاتھ نہیں آئے گی اور اس سے دور بھاگو گے تو وہ تمہارے پیچھے آئے گی۔ (ایلم فورٹ)

○ عورت ظلم معاف کر دیتی ہے مگر خراشیں کو نہیں بھولتی۔ (گئے)

○ میرے خیال سے مرد جھوٹ بولنے کے لئے پیدا ہوئے ہیں اور عورت یقین کرنے کے لئے۔

○ اچھی عورت کے اقتدار کا علم تمدن ہے۔ (ایمرسن)

○ چار چیزیں عورت کا زیور ہیں۔ دل کی نیکی چہرے پر حیاء، زبان میں مٹھاس اور امور خانہ دار میں مصروف۔ (دانشور)

پڑھ کر جنہیں آنکھیں جھلک جاتی ہیں
وہ خط تیرے سارے جلا دوں گا
پوچھا جو کسی نے مجھ سے پریشانی کا سبب
کئے جو تو نے ستم وہ سارے سنا دوں گا
(سید نور احمد شاہ)

لڑکیاں

لڑکیاں اس دنیا کی سب سے معصوم مخلوق ہوتی ہیں۔ جو پیدا ہی محض خواب دیکھنے کے لئے ہوتی ہیں اور ساری زندگی خوابوں کے سہارے بسر کر دیتی ہیں۔ یہ تو جنم دن سے ہی دوسروں کی دست نگر ہوتی ہیں ان کے اختیار میں کچھ بھی نہیں ہوتا سوائے آنسوؤں کے ان کی تمنا پوری نہیں ہوتیں تو روتی ہیں۔ تمنا بر آتی ہے تو روتی ہیں یہ خوابوں کی ریگزار پر چلتی ہوئی اتنی دور نکل جاتی ہیں کہ واپسی کی راہیں مسدود ہو جاتی ہیں لیکن وقت حالات مجبور کرتے ہیں تو راضی برضا پلٹ آتی ہیں۔

(بے چاری مظلوم و معصوم سادہ لڑکیاں)

پیپلز پارٹی کو منافق ورکروں نے نقصان پہنچایا

مدینہ منورہ میں نائب صدر پاکستان پیپلز پارٹی رائے اسلم زیدی سے انٹرویو

پاکستان پیپلزپارٹی مدینہ المنورہ کمیونٹی کے لئے قیمتی اثاثہ ہے ان کی خدمات گرانقدر اور بے لوث ہیں ان خیالات کا اظہار مدینہ المنورہ میں پاکستان پیپلزپارٹی کے نائب صدر رائے محمد اسلم زیدی مارتھ نے یوتھ انٹرنیشنل سے انٹرویو کے دوران کیا۔

انہوں نے کہا پی پی کو اتنا نقصان اس کے حلیفوں نے نہیں پہنچایا جتنا کہ منافق ورکروں نے پہنچایا ہے پارٹی کو مفاد پرست اور منافق لوگوں میں فرق رکھنا چاہئے تھا۔ مگر ایسا نہیں ہوا جس کا خمیازہ بھگتنا پڑا انہوں نے کہا مدینہ المنورہ کے پارٹی ورکروں کے حوصلے بلند ہیں رزق حلال کمانے کے ساتھ ساتھ ورکرز پارٹی کو بھی وقت دے رہے ہیں۔ اور فلاحی و سماجی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں۔

پاکستان سے آئے ہوئے حجاج اکرم کی بے لوث خدمت کرتے ہیں اور اپنے ہم وطنوں کی فلاح و بہبود کے لئے ہمہ تن گوش ہیں۔ گو کہ پاکستان میں ہماری حکومت نہیں ہے مگر خدمت خلق کے جذبے کو ہاتھ سے جانے نہیں دیتے۔

پاکستانی کمیونٹی کے لئے ایمبیسی کے کاموں میں بھرپور ساتھ دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پاکستان پیپلزپارٹی مدینہ المنورہ میں بہت مقبول ہے انہوں نے کہا مدینہ المنورہ میں پاکستان پیپلز پارٹی کے بشارت ملک (سینئر راہنما) رائے محمد اسلم زیدی (نائب صدر) فیاض ملک (سیکرٹری جنرل) شاہد لطیف (ڈپٹی سیکرٹری جنرل) محمد جمیل بابر (سیکرٹری انفارمیشن) محمد نصیر سیال (پی آر او) غلام محی الدین (رکن مجلس عاملہ) عہدیدار ہیں اور ہم یک جان ہو کر خدمت خلق کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا پاکستان پیپلزپارٹی میں یہ بڑا اہم مسئلہ ہے کہ ان میں گروپ بندیاں پیدا ہو گئی ہیں۔ اگر ان کو ختم کر دیا جائے اور پی پی کو اکٹھا کر کے ایک پارٹی بنا دی جائے۔ تو طاقت دوگنی ہو جائے گی اور عوام کی طرف سے رزلٹ بھی حوصلہ افزاء ملنے کی توقع کی جا سکتی ہے۔

دھڑے بازی اتحاد کو ختم کرتی ہے اور کسی بھی پارٹی کو گزند پہنچانے کے لئے پہلا وار اتحاد پر کیا جاتا ہے۔ پاکستان پیپلز پارٹی کی چیئرپرسن محترمہ بے نظیر بھٹو کو چاہئے کہ وہ پارٹی میں سے گروپ بندیوں کو ختم کریں اور پارٹی کو متحد بنیادوں پر گامزن کر کے آگے بڑھیں پاکستان کے مظلوم عوام کی داد رسی کریں جو منگائی و بے روز گاری کی وجہ سے تنگ آچکے ہیں اور کسی مسیحا کی تلاش میں ہیں۔

اسلم زیدی سابق وفاقی وزیر سید خورشید شاہ کے ہمراہ

مدینہ [redacted]
سینیٹر ڈاکٹر صفدر عباسی کے ہمراہ

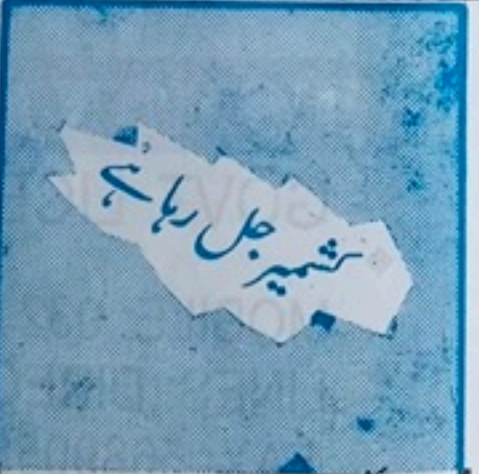

کشمیر جل رہا ہے
ہم کچھ بھی نہ کر پائے
نغمے ہی لکھ سکے ہیں
شعروں کی محفلوں میں
نظمیں سنا رہے ہیں
غمخواریوں کے بدلے
پہلو بچا رہے ہیں
کشمیر کو بچالو

کشمیر جل رہا ہے
کھیتوں میں اگ رہی ہیں
ویرانیوں کی فصلیں
چپ سی لگی ہوئی ہے
سہمی ہوئی ہیں نسلیں
وادی کے پہلوؤں میں
مقتل سجے ہوئے ہیں
کچھ بھی بچا نہیں ہے
کشمیر کو بچالو
کشمیر جل رہا ہے

اتری ہوئی ردائیں
آواز دے رہی ہیں
خالد ولید ڈھونڈو
طارق زیاد لاؤ
قاسم کی نسل ہو گر
للہ ہمیں بچاؤ
ہم راکھ ہو نہ جائیں
بے موت مر نہ جائیں
کشمیر کے جیالو!!
قحط الرجال کیوں ہے
کشمیر کو بچالو
کشمیر جل رہا ہے
کشمیر جل رہا ہے

بیورو آف امیگریشن کو آزاد و خود مختار ادارہ بنایا جائے

محمد ابراہیم خان۔ ڈائریکٹر جنرل بیورو آف امیگریشن اینڈ اوورسیز ایمپلائمنٹ ڈائریکٹوریٹ۔ اہم ترین مسائل پر گفتگو

حکومت پاکستان نے بیرون ملک ملازمت کے لئے جانے والوں کی مشکلات و تکالیف کے ازالہ اور مین پاور کے بزنس کو پر موٹ کرنے کے لئے بیورو آف امیگریشن اینڈ اوورسیز ایمپلائمنٹ 1971 میں قائم کیا۔ اس ادارے کا مقصد پاکستانی مین پاور کے

شعبہ کی نگرانی، ریکروٹنگ ایجنٹس کو لائسنس جاری کرنے کے ساتھ ویزوں کے نام پر لوٹ کھسوٹ، فراڈ کی روک تھام متعلقہ اداروں سے رشوت اور کرپشن کا خاتمہ تھا۔ بیورو آف امیگریشن کی اگر ۲۶ سالہ کارکردگی کا تجزیہ کیا جائے تو معلوم ہو گا جن اعلیٰ مقاصد کے لئے اس کا قیام عمل میں لایا گیا تھا۔ اس میں خاطر خواہ کامیابی حاصل نہیں ہو سکی۔ پرائیویٹ سیکٹرز کے پرموٹرز کا کہنا ہے۔ کہ انہوں نے اپنے ذاتی وسائل اور رابطوں کی بدولت جو ۲۵ لاکھ سے زائد ورکرز سے پروٹیکٹ فیسوں اور ویلفیر فنڈ کے ذریعے ۸ ارب روپے سے زائد وصول کیا ہے۔ پرموٹرز کو مین پاور کی ڈیمانڈ کے حصول یا مین پاور کی نئی منڈیوں کی تلاش میں کسی قسم کی کوئی ہیلپ نہیں دی گئی۔ بلکہ پرائیویٹ سیکٹر پر اجارہ داری قائم کرتے ہوئے سرکاری ڈیمانڈ او ای سی کے سپرد کر کے مین پاور کی ایکسپورٹ کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے جس کا نتیجہ یہ نکلا پاکستانی مین پاور کی ڈیمانڈ میں مسلسل کمی ہوئی۔ لیبیاء، ملائیشاء، کوریا جیسے ملکوں میں جہاں پاکستانی افرادی قوت کو بہت زیادہ ڈیمانڈ کے مواقع ہیں سرکاری کارپوریشن او۔ ای۔ سی کی ناقص کارکردگی کی بنا پر یہ اہم سیکٹر پاکستان کے ہاتھ سے نکل گئے ہیں۔ اس اہم مسئلے پر بیورو آف امیگریشن بے بس خاموش تماشائی کا کردار ادا کر رہی ہے۔

> **پروموٹرز کو حکومتی سطح پر مراعات دینے سے ملک و قوم کی ترقی میں مدد لی جا سکتی ہے**
> **محمد ابراہیم خان ڈائریکٹر جنرل بیورو آف امیگریشن**

جب کہ بدلتے ہوئے بین الاقوامی حالات میں پاکستان کو مین پاور کے اہم شعبے میں جہاں اربوں ڈالر کا زرمبادلہ مل رہا ہے۔ زیادہ فعال اور متحرک ہونے کی ضرورت ہے۔ بیورو آف امیگریشن کو با اختیار اور فری ہینڈ و کارپوریشن کا درجہ دیا جائے۔ قومی سطح پر مین پاور کی زیادہ سے زیادہ ایکسپورٹ کا ہدف مقرر کر کے خاطر خواہ نتائج حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ پرموٹرز کو سب سے زیادہ مین پاور کی ڈیمانڈ کے حصول میں حکومتی سطح پر پرکشش مراعات اور قومی زرمبادلہ حاصل کرنے کے لئے اس شعبے کو انڈسٹری قرار دے کر ملک و قوم کی ترقی و خوشحالی کا کام لیا جا سکتا ہے بدقسمتی سے کسی بھی حکومت نے اس شعبہ کی طرف توجہ نہیں دی بیوروں کریسی نے روایتی انداز میں اس شعبے کو نظر انداز کیا جس کا نتیجہ یہ نکلا ہمارے بیورو آف امیگریشن کے مقابلے میں انڈیا، بنگلہ دیش، سری لنکا، فلپائن اور انڈونیشیاء کے بیوروں آف امیگریشن با اختیار اور فری ہینڈ ہونے کی وجہ سے مین پاور کی ایکسپورٹ میں ہم سے بہت آگے نکل گئے ہیں۔

ان ملکوں کی مین پاور میں ہر سال بتدریج حیرت انگیز حد تک اضافہ ہو رہا ہے۔ جبکہ ہمارے ہاں حکومتی سطح پر مکمل سرپرستی نہ ہونے، ناقص فرسودہ قوانین و طریقہ کار بے جا رکاوٹوں اور پابندیوں کے سبب نہ صرف مین پاور کی ایکسپورٹ میں مسلسل کمی واقع ہو رہی ہے۔ بلکہ زر مبادلہ بھی

میاں نواز شریف کی قیادت میں پاکستان تمام بحرانوں سے نجات حاصل کرے گا۔ سعودی مسلم لیگ

(جاوید اقبال نمائندہ خصوصی یوتھ انٹرنیشنل) بے نظیر حکومت کی برطرفی کی شب ہی پیپلز پارٹی کے کارکنوں نے محترمہ کی تصاویر دونوں پاکستانی ہاؤس سے ہٹالی تھیں۔ اس طرح گذشتہ ساڑھے تین ماہ میں دونوں جگہ کسی بھی پاکستانی وزیراعظم کی تصویر نہ تھی۔ نگران عوامی نمائندے نہ تھے لہٰذا کسی نے بھی نگران وزیراعظم کی تصویر آویزاں نہ کی۔

جونہی میاں نواز شریف نے وزارت عظمیٰ کا حلف اٹھایا اسی روز شام مسلم لیگ مدینہ منور نے دونوں ہاؤسز میں میاں نواز شریف کی تصاویر آویزاں کرنے کا اہتمام کیا اس موقع پر ایک مختصر سی تقریب بھی منعقد کی گئی جس کی صدارت مسلم لیگ مدینہ منورہ کے چودھری صغیر احمد نے کی۔

تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ مسلم لیگ یوتھ ونگ مدینہ منور کے صدر ریاض حسین لکھویرا نے تلاوت کی۔ اس کے بعد ذوالفقار نے میاں محمد نواز شریف کو منظوم خراج تحسین پیش کیا۔

تصاویر آویزاں کرنے کے بعد صدر مسلم لیگ نے اپنے صدارتی خطبہ میں مسلم لیگ کی بے مثال کامیابی پر حاضرین کو مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ میاں نواز شریف کی قیادت میں ملک تمام بحرانوں سے نجات حاصل کرے گا۔ انہوں نے پاکستانی کمیونٹی سے اپیل کی کہ میاں صاحب کی اپیل پر ہر آدمی اپنے اپنے بنک اکاؤنٹ میں ہزار ہزار ڈالر بھیجے تاکہ معاشی بحران پر قابو پایا جا سکے۔ تقریب کے اختتام پر ملک و قوم کی سلامتی کی دعا کی گئی۔ مٹھائی تقسیم کی گئی اور اس طرح یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ اس تقریب میں مسلم لیگ کے جن کارکنوں نے شرکت کی ان کے نام یہ ہیں۔ رائے امجد علی، محمد افضل، الطاف بھٹی، خالد مقصود، کریم بخش شعیب، اقبال کھوکھر، ریاض حسین لکھویرا، ملک محمد الٰہی، روشن دین، راؤ تسلیم اختر، مشتاق انجم، سعید احمد، سائیں آفتاب، دیگر جن پاکستانیوں نے شرکت کی ان کے نام ڈاکٹر محمد اکرم، ولی اعجاز، جاوید بٹ اور پاکستان سے آئے ہوئے مہمان صحافی ایڈیٹر انچیف یوتھ انٹرنیشنل جناب مسٹر محمد صدیق القادری خصوصی طور پر شریک ہوئے۔

چوہدری صغیر تقریب تصویر کشائی کے موقع پر کارکنوں سے خطاب کر رہے ہیں۔

چوہدری صغیر "تقریب تصویر کشائی" کے موقع پر لیگی کارکنوں اور صحافی صدیق القادری کے ہمراہ

U-A-T پاک، سعودیہ فرینڈشپ زندہ باد

USMAN AIR TRAVELS (PVT) LTD
GOVT. LICENCE NO. 1384
MOBILE: 0321-7251960 TEL: 5690133-6
LINES:(DIRECT 5676666-510460)
FAX: 5689058
M-1 MEHRAN RESDENCY DR. DAWOOD,
POTA ROAD, CANTT. KARACHI.

MUHAMMAD USMAN
CHIEF EXECUTIVE

قابل افسوس حد تک بڑی تیزی سے کم ہو رہا ہے اس صورت حال کی ذمہ داری ہمارے پالیسی ساز اداروں پر بھی عائد ہوتی ہے۔ جنہوں نے اس شعبے میں ریسرچ کی ضرورت محسوس کی نہ ایمپلائر کی ڈیمانڈ اور ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے آئندہ بیس سالوں کے لئے پلاننگ کی اور نہ ہی ملک میں فنی تعلیم کو عام کر کے پڑھے لکھے ہنر مند ورکرز تیار کئے۔ جس کا خمیازہ آج پوری قوم بھگت رہی ہے۔ ملک میں بے روز گاری کا سیلاب ہے۔ غیر ملکی زرمبادلہ میں ناقابل یقین حد تک کمی واقع ہو گئی ہے۔

قارئین ہم نے اصل مسائل و حالات جاننے کے لئے بیورو آف امیگریشن اینڈ اوورسیز

محمد ابراہیم خان اپنے آفس بیورو کے افسران ایم ایم بھائیہ، شیخ رشید کے ہمراہ گفتگو کرتے ہوئے

امپلائمنٹ کے ڈائریکٹر جنرل محمد ابراہیم خان کے ساتھ انٹرویو کیا ہے۔

آپ کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں آپ کا شمار پاکستان کے قابل ترین، ذمہ دار، فرض شناس، خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار بیورو کریٹس میں ہوتا ہے۔ اپنی بے پناہ خدا داد صلاحیتوں، خوبیوں کو بروئے کار لاتے ہوئے خود کو ہر لحاظ سے ڈائریکٹر جنرل کے عہدے کا اہل ثابت کیا ہے۔

آپ کی خصوصی توجہ سے بیوروں کی کارکردگی میں اضافہ ہوا ہے بیورو کے بارے میں عوامی شکایات میں نہ صرف کمی ہوئی بلکہ ادارہ پر لوگوں کا اعتماد بحال ہوا ان کی شخصیت کا خاصہ ہے کہ اپنے فرائض کو نیک نیتی اور پر خلوص جذبہ کے ساتھ نہایت ذمہ داری کے تحت انجام دیتے ہیں۔ پرموٹرز حضرات میں آپ کی شخصیت کو انتہائی عزت و احترام حاصل ہے آپ نے 1992 میں ڈائریکٹر و جنرل کا چارج سنبھالا اور پہلے سال ایک لاکھ 92 ہزار پاکستانی ورکرز کو بیرون ملک روز گار کے لئے بھجوایا اس طرح 1993 میں ایک لاکھ 60 ہزار پھر 1996 میں جب آپ نے دوبارہ چارج سنبھالا تو ایک لاکھ انیس ہزار ورکرز کو بیرون ملک برسرروز گار کیا۔

یوتھ انٹرنیشنل۔ آپ کے بیورو آف امیگریشن کا سیٹ اپ کیا ہے؟

ابراہیم خان۔ ہمارا ادارہ بیرون ملک جانے والے ورکرز کی شرائط اور تنخواہ کو چیک کر کے پروٹیکٹ کرتا ہے باہر بھیجنے کا طریقہ کار حکومت کے قواعد و ضوابط کے مطابق واضع کر کے ریکروٹنگ ایجنٹس پرموٹرز کو لائسنس جاری کرتا ہے۔ مین پاور کی ایکسپورٹ کے بزنس کو پرموٹ کرتا ہے۔ بوگس ڈیمانڈ کے ذریعے فراڈ کی روک تھام کے اقدامات کرتا ہے۔ سیدھے سادھے غریب لوگوں کو ویزوں کے نام پر لوٹ کھسوٹ سے بچاتا ہے۔ بدعنوانی فراڈ کے مرتکب پرموٹرز ریکروٹنگ ایجنٹ کے لائسنس کینسل کر کے ان کے خلاف قانونی کارروائی کے ذریعے لوگوں کو ان کی رقوم واپس دلواتا ہے۔ مین پاور کی ایکسپورٹ کے شعبہ کی کڑی نگرانی کرتا ہے۔

یوتھ انٹرنیشنل۔ جو پرموٹرز ریکروٹنگ ایجنٹ بوگس ڈیمانڈ کے ذریعے لوٹ مار و سنگین بے قاعدگیاں

بیورو کریسی نے روایتی انداز میں مین پاور کے شعبے کو نظر انداز کیا ہے

کرتے ہیں۔ ان کے خلاف آپ کا بیورو کیا ایکشن لیتا ہے؟

ابراہیم خان۔ مین پاور کی ریکروٹمنٹ کے سلسلے میں بعض پرموٹرز سنگین بے قاعدگیوں کے ذریعے لوٹ مار کے مرتکب ہو رہے ہیں ایسا لگتا ہے زیادہ تر فراڈ ایسے پرموٹرز جنہیں نئے لائسنس ملے ہیں۔ وہ باہر سے جاب کر کے آتے ہیں۔ یہاں بوگس ڈیمانڈ کے ذریعے پیسے اکٹھے کر کے غائب ہو جاتے ہیں۔ جن پرموٹرز کے بارے میں لوگوں کی ہمیں شکایات موصول ہوتی ہیں جس سے رقم لیکر باہر نہیں بھیجا جاتا۔ ہم ان کے خلاف سخت ترین ایکشن لیتے ہیں اور ان کے پیسے واپس دلواتے ہیں۔ پچھلے تین سال کے دوران ہم نے ۲۹ پرموٹرز کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ان کے لائسنس کینسل کئے ہیں۔ ایف آئی اے اور پولیس میں ان کے خلاف کیس بنوائے ہیں۔ ہمارے سخت اقدام کی وجہ سے پرموٹرز میں موجود کالی بھیڑوں میں کمی ہوئی ہے۔

یوتھ انٹرنیشنل۔ پرموٹرز کے بارے میں اکثر اخبارات و جرائد سکینڈل شائع کرتے رہتے ہیں۔ مین پاور کے بزنس کو صاف و شفاف بنانے میں بیورو کیا اقدامات کر رہا ہے۔

ابراہیم خان۔ مین پاور کی ریکروٹمنٹ ایک بزنس ہے جس میں عزت بھی اور معقول دولت ہے۔ کسی کو ملازمت دلوانا عبادت ہے لیکن انسانوں کی سمگلنگ جیسے بے ہودہ دھندے میں ملوث فروشوں کی وجہ سے معاشرے میں پرموٹرز بدنام ہو رہے ہیں ہمیں چاہئے جہاں غلط ریکروٹنگ ایجنٹس کے خلاف کالی بھیڑوں کی نہ صرف نشاندہی کریں اپنی کمیونٹی سے انہیں نکال باہر کریں ان کے خلاف مشترکہ طور پر ایکشن لیکر انہیں کیفر کردار تک پہنچائیں ہمارا بیورو پرموٹرز کا احتسابی ادارہ ہے لوگوں کو کسی بھی پرموٹرز کے بارے میں کوئی شکایت ہو تو وہ چاہے کتنا ہی با اثر کیوں نہ ہو متاثرین بیورو میں آئیں میرے دروازے ان کے لئے کھلے ہیں۔ ہم انشاء اللہ فی الفور ایکشن لیکر ان کی ہوئی رقم واپس دلوائیں گے۔

یوتھ انٹرنیشنل۔ اگر ایک پرموٹرز لوگوں سے لیکر رفو چکر ہو جائے تو آپ ان کی رقم کیسے واپس کراتے ہیں؟

ابراہیم خان۔ بیورو کے پاس ہر پرموٹرز کی لاکھ کی سیکورٹی بطور ضمانت موجود ہوتی ہے۔ افراد کو ان کی سیکورٹی ضبط کر کے رقم واپس کی جاتی ہے۔

یوتھ انٹرنیشنل۔ جو پرموٹرز میڈیا میں اشتہاروں کے ذریعے بوگس ڈیمانڈ کو شو کر کے کروڑوں روپے لیکر رفو چکر ہو جاتے ہیں ایک لاکھ کی سیکورٹی سے متاثرہ افراد کی رقوم کیسے دلواتے ہیں۔؟

ابراہیم خان۔ لوگوں کو زیادہ شکایات بڑی کمپنیوں سے ہیں۔ اخبارات میں بڑے اشتہار چھپوا کر لوگوں سے ایڈوانس لاکھوں نہیں بلکہ کروڑوں لیا جاتا ہے جب ڈیمانڈ میچور نہیں ہوتی تو وہ رقم لے کر غائب ہو جاتے ہیں۔ اور ہمارے لئے مسئلہ بن جاتے ہیں ایسی صورت میں یقیناً ایک لاکھ کی سیکورٹی سے متاثرہ لوگوں کو پیسے واپس کرنا مشکل ہوتا ہے۔

یوتھ انٹرنیشنل۔ مین پاور کی سپلائی کرنے والے دیگر ملکوں میں پرموٹرز کی سیکورٹی پانچ لاکھ سے لاکھ کے درمیان ہے۔ جہاں فراڈ بہت کم ہوتے ہیں جبکہ ہمارے ہاں ایک لاکھ کی سیکورٹی ہے اور سب سے زیادہ، اس کا حل کیا ہے؟

ابراہیم خان۔ یہ بات درست ہے ایک لاکھ کی سیکورٹی سے پرموٹرز نے لاکھوں کا فراڈ کیا ہو میں رقم واپس دلوانا مشکل ہوتا ہے۔ لیکن فراڈ روکنا بہت ضروری ہے کہ سیکورٹی کی رقم میں

اضافہ کر دیا جائے۔ تا کہ اس بزنس میں صاف و شفاف اچھے پرموٹرز آگے آئیں۔ اگر کوئی فراڈ کرے تو کم از کم متاثرین کی رقم تو واپس کی جا سکے۔

یوتھ انٹرنیشنل۔ پاکستانی ورکرز کو بیرون ملک ملازمتیں دلوانے میں آپ کے بیورو کا کیا رول ہے؟

ہمارے پروٹیکٹرز ایک دن میں پرمیشن دیتے ہیں اور ایک دن میں پاسپورٹ پروٹیکٹ کرتے ہیں

ابراہیم خان۔ بیورو آف امیگریشن کا کام مین پاور کے بزنس کو پروموٹ کرنا ہے اور ایسی طریقہ کار پالیسی واضع کرنا ہے جس سے پاکستانی ورکرز کو بیرون ملکوں میں زیادہ سے زیادہ ملازمتیں حاصل ہو سکیں۔ ہمارے ادارے کے پاس فنڈز کی کمی ہے۔ ہم ہر سال 15 کروڑ کے قریب منافع حکومت پاکستان کو

اوورسیز محمد ابراہیم خان کے دوران انٹرویو مختلف پوز ایڈیٹر انچیف محمد صدیق القادری ڈی جی بیورو محمد ابراہیم خان کا انٹرویو لیتے ہوئے

دیتے رہے ہیں۔ جبکہ ہمارے ہیڈ آفس اور تمام ریجنل پروٹیکٹرز آفس کے کرایوں اور تنخواہوں سمیت سالانہ اخراجات صرف ڈیڑھ کروڑ ہیں۔

اگر حکومت پاکستان ہمارے بیورو کو تھائی لینڈ، فلپائن کی طرح با اختیار بنا کر آزاد کرے جس طرح ایکسپورٹ پرموشن بیورو قائم کر کے پاکستانی ایکسپورٹرز کے لئے "کیوک" سہولتیں ون ونڈو سسٹم شروع کیا ہے۔ اس طرز پر بیورو آف امیگریشن کو (مین پاور کی ایکسپورٹ کا با اختیار ادارہ بنا دیا جائے جو سہولتیں ایکسپورٹر کو حاصل ہیں وہی سہولتیں مین پاور کی ایکسپورٹ کرنے والوں کو دے کر اسے قومی انڈسٹری قرار دے دیا جائے۔ تو پاکستانی مین پاور کو کئی گناہ زیادہ بیرون ملک بھجوایا جا سکے گا۔ افسوس اس بات کا ہے حکومت پاکستان نے بیورو آف امیگریشن سے یہ کام لیکر اوورسیز ایمپلائمنٹ کارپوریشن کو دے دیا ہے جبکہ یہ کام بیورو کے دائرہ اختیار میں ہے کارپوریشن کا ہرگز نہیں۔ کارپوریشن کی کارکردگی بیورو کے مقابلے میں نہ ہونے کے برابر ہے مثال کے طور پر 1996 میں بیورو نے ایک سال میں ایک لاکھ انیس ہزار لوگوں کو بیرون ملک بھیجا ہے۔ جبکہ کارپوریشن نے بمشکل پانچ ہزار افراد بھی نہیں بھیجے جن میں حج سیزن کے لوگ بھی شامل ہیں جو تین ماہ کے لئے جاتے ہیں۔

حکومت کو چاہئے کہ پرموشن بیورو کی طرز پر با اختیار آزاد ادارہ قائم کریں۔ مین پاور کی نئی منڈیاں تلاش کر کے پاکستانی ورکرز کی غیر ملکوں میں زیادہ سے زیادہ کھپت کے لئے متحرک طریقہ سے کام کر سکیں۔

یوتھ انٹرنیشنل۔ پرموٹرز کا کہنا ہے کہ آپ کا ادارہ بیرون ملکوں میں ڈیمانڈ اور مین پاور کی تلاش میں کوئی مدد نہیں کر رہا۔ اس سلسلے میں بیورو آف امیگریشن کیا سہولتیں مہیا کر رہا ہے۔

ابراہیم خان۔ پرموٹرز کی یہ شکایت درست ہے کہ انہیں غیر ملکوں سے مین پاور کی ڈیمانڈ حاصل کرنے کے لئے ذاتی وزٹ کی وجہ سے مشکلات ہیں۔ دراصل ہماری حکومت نے بیورو آف امیگریشن کی افادیت کے بارے میں پاکستان میں مقیم غیر ملکی سفارت خانوں کو آگاہ کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کی۔ جس کی وجہ سے ہمارا بیورو پرموٹرز کو وزٹ ویزا کے سلسلہ میں مدد کرنے سے قاصر تھا۔ میں نے

بیورو آف امیگریشن کا کام مین پاور کے بزنس کو پرموٹ کرنا ہے

بحیثیت ڈائریکٹر جنرل محسوس کیا کہ ہمارے پرموٹرز کو واقعی مین پاور کی ڈیمانڈ کے سلسلے میں ذاتی وزٹ کی بہت پرابلم ہے۔ لہذا ہماری کاوشوں سے سعودی، کویت، ا۔مبیسز کے علاوہ دیگر ملکوں کی ا۔مبیسز نے ہمارے بیورو کی سفارش پر پرموٹرز کو وزٹ ویزا دینے پر آمادگی ظاہر کی ہے ہماری سفارش پر کئی پرموٹرز کو وزٹ ویزا ملے بھی ہیں بحیثیت ڈائریکٹر میری پرموٹرز ایسوسی ایشن کو دعوت ہے کہ وہ مین پاور کی تلاش میں اپنے اخراجات پر ڈیلی گیشن ڈیں۔ ہمارا بیورو پرموٹرز کے وفود کو وزٹ ویزا کے ساتھ ساتھ تمام تر سہولتیں مہیا کرے گا۔

یوتھ انٹرنیشنل۔ پرموٹرز کو بیرون ملک لیبر اتاشیز، پاکستانی کمیونٹی ویلفیئر اتاشیز سے شکایات ہیں آپ کا ادارہ اس سلسلے میں کیا اقدامات کر رہا ہے۔

ابراہیم خان۔ کمیونٹی ویلفیئر اتاشیز کے بارے میں شکایات ضرور ہیں کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو درست طریقے سے نبھا نہیں رہے ہیں۔ اصل مسئلہ کمیونٹی ویلفیئر اتاشی کی نا تجربہ کاری کا ہے۔ نان پروفیشنل ہونے کی وجہ سے پرموٹرز کی شکایات میں اضافہ ہوا ہے انہیں شکایات کی روشنی میں ملائشیاء اور دوبئی کے ویلفیئر اتاشیوں کے خلاف ایکشن لیکر انہیں واپس بلا لیا گیا ہے اگر حکومت پاکستان پروفیشنل لوگوں کو جو مین پاور کی ایکسپورٹ کے امور پر دسترس رکھتے ہوں کو بحیثیت کمیونٹی ویلفیئر اتاشی مقرر کرے تو پرموٹرز و لوگوں کی شکایات کا ازالہ ہو سکتا ہے۔ کمیونٹی ویلفیئر اتاشیوں کی بیورو آف امیگریشن کے مشورے سے تقرری کے بہت اچھے نتائج بر آمد ہو سکتے ہیں۔

یوتھ انٹرنیشنل۔ آپ کے بیورو میں کرپشن، رشوت اور بے قاعدگیوں کے اکثر الزامات اخبارات میں آتے رہتے ہیں کیا آپ نے اس ادارے کے لوگوں کا احتساب کیا ہے؟

ابراہیم خان۔ ہمارے بیورو میں پروٹیکٹرز صاحبان پرموٹرز کو پرمیشن دیتے ہیں۔ پاسپورٹ پروٹیکٹ کرتے ہیں۔ میں گارنٹی سے کہہ سکتا ہوں۔ ہمارے پروٹیکٹرز ایک دن میں پرمیشن دیتے ہیں اور ایک دن میں پاسپورٹ پروٹیکٹ کر کے دے رہے ہیں۔ یہ کام ہمارے افسران کی اولین ذمہ داریوں میں شامل ہیں۔ اگر کوئی پرموٹرز یہ کہتا ہے کہ پروٹیکٹرز زبردستی رشوت لیتے ہیں تو سراسر غلط الزام ہے اگر کوئی رشوت نہ بھی دے تو پھر بھی ایک دن میں پرمیشن اور پروٹیکٹ ہو گا۔ اگر کوئی رشوت مانگتا ہے تو میرے علم میں لائیں میں ایکشن لینے کے لئے تیار ہوں۔

حقیقت میں پرموٹرز حضرات لوگوں سے کافی رقوم لیکر انہیں باہر بھیجتے ہیں ویزوں کی خرید و فروخت میں براہ راست شامل ہوتے ہیں۔ اپنے غیر قانونی اور غلط کاموں پر پردہ ڈالنے کے لئے وہ بیورو

کے پروٹیکٹرز افسروں میں ایسے سہاروں کو ڈھونڈتے ہیں جو غلط کاموں میں ان کی مدد کریں۔ اگر ان کے غلط کام نہیں ہوتے تو بے بنیاد پراپگنڈہ کرتے رہتے ہیں۔ بعض پرموٹرز ملی بھگت کے ذریعے لوگوں سے پیسے لیکر فرار ہو جاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے اچھے کردار کے پرموٹرز بھی بدنام ہو رہے ہیں ہم نہیں چاہتے کہ پرموٹرز بدنام ہوں۔ میں یہ بات بڑے وثوق کے ساتھ کہہ سکتا ہوں بیورو میں جائز کام میرٹ پر بغیر رشوت و سفارش کے ہو رہے ہیں۔

یوتھ انٹرنیشنل۔ بوگس ڈیمانڈ کو روکنے کیلئے آپ کے بیورو نے کیا اقدامات کئے ہیں۔

ابراہیم خان۔ ہم نے بیرون ملکوں میں متعین اپنے لیبر اتاشیز کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنی پوری ذمہ داری کے ساتھ تحقیق و مکمل انفارمیشن لیکر ڈیمانڈ کو حقائق پر مبنی ہونے پر تصدیق کریں۔ اور فوراً بیورو میں فیکس کر دیں۔ ڈیمانڈ کی تصدیق کے لئے یو اے ای کویت کو چیک کرنے میں زیادہ مشکلات پیش آتی ہیں۔

کیونکہ ان ملکوں کے ویزے ایئرپورٹ پر لگتے ہیں سعودی عرب اور دیگر ملکوں کی ڈیمانڈ میں کوئی مشکل نہیں اگر یہاں سعودی ایمبیسی ڈیمانڈ ویزا کی پرمیشن کردے تو ہم فوراً پرمیشن دے دیتے ہیں۔ ہم نے ڈیمانڈ کی تصدیق کے سلسلے میں کافی سختی کی ہے۔ کسی قسم کی سفارش اور رشوت کو تسلیم نہیں کرتے جس کی وجہ سے بوگس ڈیمانڈ میں بہت کمی واقع ہوئی ہے۔ بعض کیمونٹی ویلفیر اتاشی کی لاپرواہی سے مسئلہ پیدا ہو جاتا تھا اس پر بھی ہم نے فوراً ایکشن لیتے ہوئے پابند کیا ہے وہ جعلی ڈیمانڈ کی تصدیق کریں۔ اس کی ہفتہ وار رپورٹ بیورو میں بھیجا کریں۔

فرسودہ قوانین بے جا رکاوٹیں و پابندیوں کے سبب مین پاور کی ایکسپورٹ میں مسلسل کمی ہوئی ہے

نئی منڈیوں کی تلاش میں پروموٹرز کو کوئی سہولت میسر نہیں

یوتھ انٹرنیشنل۔ بحیثیت ڈائریکٹر جنرل آپ کے پاس کوئی تجاویز ہیں جن پر عمل درآمد کرنے سے پاکستانی مین پاور کی ڈیمانڈ بڑھ سکتی ہے۔

ابراہیم خان۔ ہمارے ملک کو چونکہ غیر ملکی زرمبادلہ کی اشد ضرورت ہے یہ صرف مین پاور کی ایکسپورٹ کے شعبے سے ہی پوری ہو سکتی ہے۔ میری حکومت پاکستان کو تجویز ہے بیورو آف امیگریشن کو تجارتی بنیادوں پر دیگر ملکوں کی طرح با اختیار خود مختار ادارہ بنایا جائے۔

پرموٹرز حضرات کا ملک گیر کنونشن منعقد کر کے ان کی جائز تکالیف و مشکلات دور کر کے متحرک کیا جائے۔ جو پرموٹرز بیورو کے لائسنس یافتہ ہوں غیر ملکی سرکاری اداروں میں شامل کیا جائے۔ مین پاور کی بڑی ڈیمانڈ لانے والوں کو آسان اقساط میں قرضوں کی سہولتیں فراہم کی جائیں۔ اوورسیز مین پاور ایکسپورٹ ڈویلپمنٹ بنک قائم کر کے بیرون ملک جانے والے ورکرز کے تمام تر اکاؤنٹس اس بنک میں کھولے جائیں۔ "ہنڈی" کی بجائے رقوم [illegible] بنک کے ذریعے یقینی بنا دی جائے تو ملک میں نہ صرف بے روزگاری کم ہو گی بلکہ غیر ملکی زرمبادلہ کا سیلاب آئے گا جو ملک و قوم کی ترقی و خوشحالی کا پیش خیمہ ثابت ہو گا۔

اسلام آباد، کراچی سے سعودی عرب کے ویزے لگوانے کا مثالی ادارہ

ABHA OVER SEAS TRADERS

GOVT OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTER

LIC No. M.P.D. 1793/PWR/97/PAK

ADDRESS:- OPP. GHALLA GODOWN
KOHAT ROAD, PESHAWER.
PH: 0092-91-30911-30912
MOBILE: 0351-219242
TEL:-217625, 216665
MOBILE:- 0351291242

SHOUKAT BANGASH KHAN
MANAGING DIRECTOR

14 ہزار سے زائد ورکرز کو قانونی طور پر بیرون ملک روزگار دلوایا

پاکستان اوورسیز ایمپلائمنٹ پرموٹرز ایسوسی ایشن کراچی الٰہی بخش گجر سے گفتگو

چوہدری الٰہی بخش ایک وسیع القلب زندہ دل، خوش مزاج، ہمہ گیر ہمدردانہ شخصیت کے مالک ہیں۔

بزنس کے ساتھ ساتھ سماجی و سیاسی حلقوں میں متحرک ہیں۔ لاتعداد سماجی و فلاحی، ثقافتی تنظیموں کے سرپرست و روح رواں ہیں۔ سیاسی حلقوں میں وسیع اثر و رسوخ رکھتے ہیں۔ پنجاب ہوشیار پور کی گجر برادری کے نامور سپوت ہیں۔ برادری کے اجتماعی کاموں میں ہمیشہ سرگرم رہتے ہیں۔ برادری کی مرکزی تنظیم کے سینئر مرکزی نائب صدر ہیں۔

پروموٹرز برادری میں بابائے پروموٹرز کا درجہ رکھتے ہیں پروموٹرز کیمونٹی کے لئے ان کی خدمات گرانقدر ہیں جس کی وجہ سے ان کو عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ 1982ء میں زون کے وائس چیئرمین رہے 89 سے 92 تک چیئرمین رہے پھر 96-97-98 کے لئے سنٹرل چیئرمین اب 1998 کے لئے کراچی، کوئٹہ زون کے چیئرمین ہیں۔ 350 سے زائد پروموٹرز کے ترجمان ہیں۔ 21 مئی 1977 میں لائسنس حاصل کر کے مین پاور کے شعبے میں آئے۔ اس حساس اور نازک ترین شعبے میں دن رات انتھک محنت کر کے اپنی دیانتداری اور فرض شناسی کی بدولت کم از کم منافع پر 14 ہزار سے زائد ورکرز کو قانونی طریقہ سے بیرون ملک روزگار دلایا۔ انہیں یہ بھی اعزاز حاصل ہے کہ انہوں نے بحیثیت پاکستانی پروموٹرز کوریا کی مارکیٹ میں ہم وطن ورکرز کو متعارف کروایا۔ کورین مارکیٹ میں لیگل طریقہ سے پاکستانی ورکرز کو بھجوایا اب تک 1600 سے زائد ورکرز کو کوریا میں ملازمتیں فراہم کر چکے ہیں انہوں نے یوتھ انٹرنیشنل کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا۔

پاکستان اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز ایسوسی ایشن 1979 میں قائم ہوئی جس کا رجسٹریشن نمبر 136 ہے جو کہ منسٹری آف کامرس کے ساتھ ہے اس کا تعلق ڈائریکٹر ٹریڈ آرگنائزیشن سے ہے ہر پروموٹرز جو کہ لائسنس یافتہ ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ ایسوسی ایشن کا ممبر ہو۔

پرموٹرز بہت کم فراڈ کرتے ہیں اصل فراڈ غیر لائسنس یافتہ افراد کرتے ہیں

ییپا کے ہر دلعزیز قائد چوہدری الٰہی بخش پروموٹرز کے اجتماع سے خطاب کر رہے ہیں۔ سٹیج پر راجہ داؤد جنجوعہ، سلیم ملک، دیگر شخصیات موجود ہیں۔

چوہدری الٰہی بخش پوپا چار زون پر مشتمل ہے کراچی کوئٹہ زون۔ لاہور، راولپنڈی، اسلام زون، پشاور زون ان چاروں زونوں کے الیکشن ہر سال ہوتے ہیں۔ الیکشن میں کامیاب ہونے والے تین ممبران چیئرمین، سینئر وائس چیئرمین، وائس چیئرمین سنٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر ہوتے ہیں اور سنٹرل چیئرمین ہر سال ووٹنگ کے ذریعے منتخب ہوتا ہے۔ V.C.I اور V.C.II دیگر زونوں سے ہوتے ہیں۔

ان میں دو زون ایسے ہیں جن کے مسائل اور کارکردگی دوسرے دو زونوں سے زیادہ ہے مثلاً کراچی کوئٹہ زون۔ یہ زون سعودی قونصلیٹ کو ڈیل کرتے ہیں اور پروٹیکٹر کی مشکلات دور کراتے ہیں۔ اسی طرح راولپنڈی اسلام آباد A.K زون بھی اسلام آباد میں واقع سعودی قونصلیٹ اور پروٹیکٹرز راولپنڈی اسلام آباد کو ڈیل کرتے ہیں۔ لاہور اور پشاور زون صرف اپنے اپنے پروٹیکٹرز آفس کو ڈیل کرتے ہیں۔ سنٹرل ایگزیکٹو کمیٹی بیورو آف امیگریشن حکومت پاکستان منسٹری آف لیبر اینڈ مین پاور C.B.R اور سعودی ایمبیسی کو ڈیل کرتی ہے۔

ایمبیسی کو جو مشکلات درپیش ہوں ان کے حل کے لئے سنٹرل ایگزیکٹو کمیٹی ذمہ دار ہے اور تگ و دو کرتی ہے۔ مثال کے طور پر پہلے ہر سال O.P.F لائسنس کی تجدید ایک سال کے لئے ہوتی تھی جو کہ اب تین سال کے لئے ہو گئی ہے۔ امیگریشن فیس پہلے 2 ہزار تھی جو کہ اب 4 ہزار روپے ہو گئی ہے۔ پیپلز پارٹی کے گذشتہ دور حکومت میں O.P.F کے لئے مبلغ 500 روپے بڑھائے گئے لیکن O.P.F کے فنڈ کا درست مصرف نہ ہو سکا۔ امیگریشن قوانین میں کچھ تبدیلیاں ہوئیں مگر آرڈیننس میں ابھی تبدیلیوں کی ضرورت ہے۔ کیونکہ یہ آرڈیننس 1979ء میں بنا تھا اور اب تک بہت سی چیزوں کی تبدیلی ہو چکی ہے۔ ماضی میں جب افرادی قوت مہیا کرنے کا سلسلہ شروع ہوا اس وقت ویزے مفت ملتے تھے لیکن وقت کے ساتھ ساتھ حالات بدلنے لگے اب پوزیشن یہ ہے کہ وہ لوگ ویزوں کے پیسے وصول کرتے ہیں۔

ان حالات کے پیش نظر حکومت پاکستان کو چاہیے کہ امیگریشن کے قوانین میں تبدیلی کرے۔ اس سے ملک میں کرپشن ختم کرنے میں بھی مدد ملے گی اور پروموٹرز حضرات زیادہ تندہی اور محنت کی بدولت زیادہ سے زیادہ ڈیمانڈ حاصل کریں گے۔ میں بحیثیت چیئرمین پروموٹرز سے اپیل کرتا ہوں کہ حکومت پاکستان کے ساتھ تعاون کریں گے اور ملک میں زر مبادلہ کا سیلاب لائیں گے۔

بحیثیت پاکستانی پرموٹرز کوریا کی مارکیٹ میں ہم وطن ورکرز کو متعارف کروایا

یوتھ انٹرنیشنل پوپا کے کل کتنے ارکان ہیں؟

چوہدری الٰہی بخش اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے پاکستان میں اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز کی تعداد 1927 ہو گئی ہے اس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ پرائیویٹ سیکٹر میں پروموٹرز کتنی دلچسپی محنت اور لگن سے اس کار خیر میں مصروف ہیں۔ ہم پروموٹرز پاکستان میں بے روزگاری کے خاتمے اور حصول زر مبادلہ کمانے میں کلیدی کردار ادا کر رہے ہیں۔

پوپا اراکین کی ایگزیکٹو باڈی کے اراکین ظہیر الدین، اعجاز احمد، چوہدری محمد علی، حاجی امان اللہ خان، محمد اکرم قریشی اور دیگر ممبران و چیئرمین پوپا چوہدری الٰہی بخش کے ہمراہ

یوتھ انٹرنیشنل پروموٹرز میں بد عنوانی اور کرپشن کیوں ہے؟

چوہدری الٰہی بخش زیادہ تر فراڈ غیر لائسنس یافتہ سب ایجنٹ کرتے ہیں اصل پروموٹرز اس وقت فراڈ کرتا ہے جب اس کے ساتھ باہر سے فراڈ ہوتا ہے۔ ایسی صورت حال جب بن جائے تو کوئی بھی ادارہ یا حکومت اس کی مدد نہیں کرتے۔ ویزا قیمتی ہوتا ہے اور اس کی لیگل رسید نہیں ہوتی اگر ویزا دینے والا انکار کر جائے تو اس کی کوئی شنوائی نہیں ہوتی۔ زیادہ تر پروموٹرز کو بدنام کرنے میں بیوروکریسی کا ہاتھ ہے وہ کرپٹ لوگوں کی پشت پناہی کرتی ہے۔ جب ہم ایسوسی ایشن کے پلیٹ فارم سے شکایت کرتے ہیں تو کوئی ایکشن نہیں ہوتا بلکہ کرپٹ مافیاء کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ وزارت محنت، بیورو آف امیگریشن، پروٹیکٹرز اور ایف آئی اے جعلی ویزوں اور کرپشن کے دھندے میں ملوث ہیں۔

زیادہ تر فراڈ غیر لائسنس یافتہ ایجنٹ کر رہے ہیں

یوتھ انٹرنیشنل اخبارات میں پروموٹرز کے بارے میں کیا خبروں کا چھپنا درست ہے؟

چوہدری الٰہی بخش ہم اخبارات کی کسی بھی خبر کو درست نہیں سمجھتے وہ بغیر تحقیق کے سب کچھ لکھ دیتے ہیں جن کا حقائق سے کوئی واسطہ نہیں ہوتا کرپشن کو فروغ دینے والوں کے بارے میں کبھی کچھ نہیں لکھا جاتا۔ شریف لوگ ہی ان کے ہاتھوں بلیک میل ہوتے ہیں۔

یوتھ انٹرنیشنل کیا زیادہ لائسنس جاری ہونے سے کرپشن ختم نہیں ہو گی؟

چوہدری الٰہی بخش ہمارا تجربہ ہے کہ زیادہ لائسنس جاری ہونے سے کرپشن اور فراڈ میں اضافہ ہوا ہے۔ پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ کے دور میں جتنے بھی لائسنس جاری ہوئے وہ رشوت اور سفارش کے زور پر ہوئے۔ ناتجربہ کار اور غلط لوگوں کے اس فیلڈ میں گھس آنے سے کرپشن اور بدعنوانی میں اضافہ ہوا۔ بین الاقوامی سطح پر پاکستان کی ساکھ کو نقصان پہنچا۔ اگر اعداد و شمار کو دیکھا جائے تو پہلے کی نسبت مین پاور کا بزنس کم ہوا ہے۔ برگیڈیئر اکبر کے دور میں جب پروموٹرز 330 رہ گئے تھے وہ سب پروفیشنل اور تجربہ کار لوگ تھے۔ اس وقت کس قسم کی کوئی کرپشن نہیں تھی۔ جواب بیوروکریسی کی سرپرستی میں پھیل رہی ہے زیادہ تر فراڈ میں ایسے لیبر اتاشیز "انوول" ہیں جو نان پروفیشنل ہیں اور رشورت و سفارش پر سلیکٹ ہو کر صرف مال کمانے کے چکر میں ہیں اور ہر ناجائز کام کرتے ہیں جس سے پاکستان کی بدنامی ہو رہی ہے۔ ہمارا مشورہ ہے کہ بیرون ملک لیبر اتاشیز پروفیشنل اور تجربہ کار لگائے جائیں۔

یوتھ انٹرنیشنل وفاقی وزیر محنت و افرادی قوت پروموٹرز کو بدعنوان اور کرپٹ قرار دے چکے ہیں کرپشن میں ملوث افراد کے خلاف کارروائی بھی کر رہے ہیں کیا آپ مطمئن ہیں؟

چوہدری الٰہی بخش وفاقی وزیر محنت شیخ رشید احمد عوامی آدمی ہیں وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ کرپشن پروموٹرز میں نہیں بلکہ بیوروکریسی میں ہے ان کی اپنی وزارت محنت افرادی قوت کرپٹ افراد سے بھری پڑی ہے وفاقی وزیر کو ہماری دعوت ہے کہ وہ آئیں کرپشن کو ختم کرنے کا حلف دیں ہم ان کے ساتھ ہیں۔

یوتھ انٹرنیشنل آپ اپنی ایسوسی ایشن میں کرپشن کے خلاف کیا اقدامات کر رہے ہیں؟

کرپشن کے سدباب کے لئے ہم اپنے اپنے پلیٹ فارم پر متحرک ہیں

چوہدری الٰہی بخش کرپشن کے سدباب کے لئے ہم اپنے پلیٹ فارم سے پر عزم طریقے سے سرگرم ہیں ہماری کوششوں کی بدولت اس شعبے میں بڑی حد تک کمی واقع ہوئی ہے۔ غیر قانونی کاموں میں ملوث پروموٹرز کے خلاف ہم ایکشن لیتے ہیں اور اس کا خاص مدت تک لائسنس معطل کر دیتے ہیں۔ جو سنٹرل چیئرمین کے اختیار میں ہے جب تک حکومتی سطح پر کرپشن کے خاتمہ کے لئے سخت ترین اقدامات نہیں کئے جاتے اس وقت تک کرپشن پر قابو پانا مشکل ہے۔

یوتھ انٹرنیشنل آپ کے ایک سنٹرل چیئرمین پر کروڑ روپے کے فراڈ کا الزام ہے جو بیرون ملک فرار ہے۔ آپ کی ایسوسی ایشن نے اس کے خلاف کیا اقدامات کئے ہیں؟

چوہدری الٰہی بخش ہر شخص کا اپنا کردار ہوتا ہے سنٹرل چیئرمین نے ایک فرد کی حیثیت سے جو کچھ کیا اس میں ایسوسی ایشن ہرگز انوول نہیں بحیثیت چیئرمین کراچی زون میں نے اعلان کیا تھا اگر کسی شخص کی کوئی "پے منٹ" اس سنٹرل چیئرمین کے ذمہ ہے وہ ثبوت کے ساتھ آئے میں واپس کرنے کو تیار ہوں۔ مگر آج تک کسی شخص نے میرے ساتھ رابطہ نہیں کیا ہم کالی بھیڑوں کو جو اس مقدس پیشے کی بدنامی کا سبب بن رہی ہیں ایسوسی ایشن کے پلیٹ فارم سے اس کا احتساب کر رہے ہیں۔

یوتھ انٹرنیشنل کچھ پروموٹرز کا مطالبہ ہے کہ کرپشن ختم کرنے کے لئے سیکورٹی ایک لاکھ سے بڑھا کر دس لاکھ کر دی جائے۔ کیا اس سے کچھ فرق پڑے گا۔

چوہدری الٰہی بخش بے ایمان کو روکنے کے لئے سیکورٹی بڑھا کر روکنا کوئی مضبوط کسوٹی نہیں ہے اگر دس لاکھ روپے فیس کر دی جائے تو کرپٹ عناصر بیوروکریسی سے ملی بھگت کر کے کروڑوں روپے اکٹھا کر کے بھاگ سکتے ہیں۔ اگر لازماً سیکورٹی بڑھانا ہے تو ہمارا مطالبہ ہے کہ سیکورٹی کی رقم ڈیفنس سرٹیفکیٹ کی صورت میں رکھی جائے تاکہ پروموٹرز کو ان کی اپنی سیکورٹی پر معقول منافع ملتا رہے۔

یوتھ انٹرنیشنل کیا ملائشیا سکینڈل میں او ای سی کے افسران شامل تھے؟

چوہدری الٰہی بخش سکندر اسماعیل کرپٹ ترین لیبر اتاشیز تھا اس کی وجہ سے ملائشیا میں پاکستانی مفادات کو نقصان پہنچا اور پاکستانی لڑکیوں کی بدنامی ہوئی۔ ٹیلرنگ کمپنی کی ڈیمانڈ پروموٹرز نے صحیح حاصل کی لیکن بھرتی حکومت کے ذیلی ادارے "میسرز اوورسیز

TOP TASTE RESTAURANT

مطعم الذوق الرفیع مکہ المکرّمہ

سروس لاجواب

ذائقہ باکمال

شرطیہ تازہ کھانوں کا بہترین مرکز

انڈین' پاکستانی' چائنیز کھانوں کی وسیع ورائٹی' صاف ستھرا' پرسکون ماحول' شاندار پارٹی

مکہ المکرّمۃ العزیزیہ شارع العام عند مستشفیٰ الاھیلی السعودی' ت : 5583241

MAKKAH AL-MUKARAMAH AL AZIZIAH MAIN ROAD,
NEAR NATIONAL SAUDI HOSPITAL. TEL: 5583241

MADINAH FOOD CENTRE

مدینہ فوڈ سنٹر تمام غذائی اشیاء کا مرکز

جدہ حیّ العزیزیہ

شارع تاج الدین مکی فون

6701334 - 6700234

- پاکستان' بنگلہ دیش' انڈین فوڈ کا مرکز
- تازہ گوشت' سبزیاں دستیاب
- انٹرنیشنل فون' فیکس کی سہولت
- ہوم ڈلیوری سروس
- 300 ریال کی خریداری پر بہترین گفٹ
- مناسب دام

ایمپلائمنٹ کارپوریشن" نے کرائی تھی بھرتی کے وقت جو خواتین منتخب کی گئیں وہ مطلوبہ معیار کے مطابق نہیں تھیں۔ جب یہ خواتین ملائشیاء ہوائی اڈے پر پہنچیں تو وہیں سے کچھ اپنے آشناء کے گھر چلی گئیں کچھ بعد میں غلط حرکات میں ملوث ہو گئیں اور چند کا کردار مشکوک دیکھ کر ان کے ساتھ زیادتی کی گئی۔ جب بات پاکستانی سفارت خانہ تک پہنچی تو ملبہ پروموٹرز پر گرا اور ان خواتین کی واپسی کے ٹکٹ

چوہدری الٰہی بخش۔ ہماری حکومت نے سب سے زیادہ زرمبادلہ کما کر دینے والے اور بے روزگاری ختم کرنے والے اس ادارے کی طرف کبھی توجہ نہیں دی۔ ہر مرتبہ تنقید اور الزام تراشی کا نشانہ بنایا گیا مگر اس کے مقابلہ میں سری لنکا' چین' ویت نام' بنگلہ دیش' انڈیا' فلپائن' تھائی لینڈ' انڈونیشیاء اور کئی دیگر ممالک جو اپنے ملک کی افرادی قوت مہیا کرتے ہیں ان کے لیبر اتاشیز اور سفیر صاحبان بڑی لیبر اتاشیز اور سفیر صاحبان اگر بادل نخواستہ افرادی قوت کے بارے میں کوئی کوشش یا گفت و شنید کریں بھی تو صرف حکومت کے ذیلی ادارہ اوورسیز ایمپلائمنٹ' کارپوریشن کے لئے وگرنہ ان کو تو اپنے پرائیویٹ کاموں سے ہی فرصت نہیں ملتی۔ ملائشیا جیسے ملک کو کافی تعداد میں افرادی قوت کی ضرورت تھی۔ اور اب بھی ہے جس کو ہماری حکومت نے او' ای' سی کے حوالے کر کے ضائع کرا دیا اگر ملائشیاء

چوہدری الٰہی بخش اپنی ایگزیکٹو باڈی کے اراکین کے ساتھ اہم امور پر مشورہ کرتے ہوئے

ماٹے۔ پروموٹرز نے ٹکٹ فراہم ... ایسوسی ایشن کا نہیں تھا اس میں حکومت کا ذیلی ادارہ ملوث تھا۔ حکومت نے اپنے ذیلی ادارے کو بدنامی سے بچانے کے لئے ساری ذمہ داری پروموٹرز پر ڈال دی جو کہ سراسر زیادتی تھی۔ ہمارے وفاقی وزیر نے نہ تو او ای سی کا لائسنس کینسل کیا اور نہ ہی کرپٹ افسران کے خلاف کارروائی کی جن کی وجہ سے ہمیں اتنی ذلت اٹھانا پڑی۔

یوتھ انٹرنیشنل۔ کن ممالک میں ہماری مین پاور کی ضرورت ہے اور اس کو کیسے بڑھایا جا سکتا ہے؟

چوہدری الٰہی بخش۔ سعودی عرب' متحدہ عرب امارات اور دیگر عرب ممالک میں لیبر سے لے کر انجینئرز تک ہر قسم کی ڈیمانڈ موجود ہے زیادہ تر ٹیکنیکل ٹریڈ کی مانگ ہے۔ کوریا میں شروع سے ہی ایک مخصوص ٹریڈ ہے۔

ہماری کوششیں جاری ہیں اور امید ہے کہ آنے والے وقتوں میں ہم دیگر ٹریڈز میں بھی افرادی قوت کی ڈیمانڈ حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائینگے لیکن فی الحال کوریا میں بیرونی ممالک سے صرف ٹرینڈ لیبر کی ڈیمانڈ ہے۔ بیرونی ممالک میں کوئی ایسا ملک نہیں ہے جس میں انڈیا' سری لنکا' بنگلہ دیش کی افرادی قوت تو موجود ہو لیکن پاکستانی نہ ہو۔ پاکستانی لیبر میں ایک بڑا اہم مسئلہ ہے کہ یہ کسی بھی ملک میں صفائی کا کام کرنا پسند نہیں کرتے۔ ہماری لیبر بہت سخت ہے۔ لیکن بڑی ضدی اور غصے والی بھی ہے۔ ان کے مقابلہ میں دیگر ممالک کی لیبر پاکستانیوں سے کم تنخواہ پر بڑے اچھے طریقے سے کام کرتی ہے۔ ہم بیرون ملک روانگی سے قبل اپنے ورکر حضرات کو بہت تاکید کرتے ہیں مگر وہاں جا کر اپنی مرضی کرتے ہیں۔

یوتھ انٹرنیشنل۔ مین پاور میں اضافہ کے لئے آپ حکومت کو کیا تجاویز دینا چاہیں گے۔

امیگریشن آرڈیننس میں تبدیلی کی ضرورت ہے

بڑی کمپنیوں میں رابطہ کر کے اپنے پروموٹرز کو متعارف کراتے ہیں اور افرادی قوت کی ڈیمانڈ کے حصول کے لئے ہمہ وقت مستعد رہتے ہیں۔ ہمارے

میں پرائیویٹ سیکٹر کو متعارف کرا دیا جاتا تو ایسا کبھی نہ ہوتا او' ای' سی چونکہ حکومت کا ذیلی ادارہ ہے اور یہ حکومت کی زیر نگرانی چلنے والی دیگر فیکٹریوں اور پراجیکٹ کی طرح موجودہ ضروریات پوری نہیں کر سکتا۔ ہم حکومت سے پرزور اپیل کرتے ہیں کہ اس اہم مسئلے پر نظر ثانی کرے اور پرانی منڈیوں کے علاوہ نئی منڈیوں مثلاً" جاپان' تائیوان اور یورپ کے کچھ ممالک میں اپنے ڈیلی گیشن بھیجے۔ ان کے ساتھ پرائیویٹ سیکٹر میں سے بہت اچھی شہرت کے حامل پروموٹرز حضرات کو بھیجا جائے۔

چوہدری ذوالفقار علی
پروپرائٹرز شنو یب اوورسیز
ایمپلائمنٹ پرموٹرز
سیالکوٹ

چوہدری ذوالفقار علی ۱۹۹۰ء سے بحیثیت "پارٹنر" مین پاور کا بزنس کر رہے ہیں۔ ۱۹۹۷ء کو اپنے نام کا لائسنس لیا اور بزنس کو آگے بڑھانے میں سرگرم ہوگئے۔ انہوں نے ایک ملاقات کے دوران یوتھ انٹرنیشنل کو بتایا ریکروٹمنٹ کا شعبہ بہت اچھا ہے اس فیلڈ میں رہ کر انسان لوگوں کی خدمت بھی کرتا ہے اور ملک و قوم کی عزت بڑھانے کا سبب بھی بنتا ہے۔ پرموٹرز کے مسائل پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا حکومت پرموٹرز کے مسائل پر توجہ نہیں دیتی ہے۔ جس کی وجہ سے مین پاور کے بزنس میں مسلسل کمی واقع ہو رہی ہے۔ جو ملک و قوم کے مفاد میں بہتر نہیں ہے۔ حکومت کو چاہئے کہ وہ اس شعبے کی خود نگرانی کرے اور پرموٹرز حضرات کو مین پاور کے لئے نوکریاں تلاش کرنے میں بیرون ملک جانے کی سہولتیں فراہم کرے۔ تاکہ پرموٹرز وطن میں غیر ملکی سرمایہ کا سیلاب لانے میں اہم کردار ادا کر سکیں۔

حکومتوں کی مجرمانہ غفلت سے پروموٹرز کو نقصان پہنچا راجہ امیر الرحمان

راجہ امیر الرحمان کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں اپنی ذات میں ایک انجمن ہیں مانسہرہ ایبٹ آباد کی باعزت مذہبی فیملی سے تعلق رکھتے ہیں مشکلات سے دو چار پروموٹرز کے کام آنا اور ان کی مدد کرنا عین عبادت سمجھتے ہیں ایبٹ آباد سے ایم اے کامرس کا امتحان پاس کرنے سے قبل 1976ء میں بینک مینجر کی ملازمت اختیار کی پھر 1981ء میں ملازمت سے استعفیٰ کیا۔

مختلف بزنس کرنے کے بعد مین پاور کی ایکسپورٹ کے بزنس میں 1988ء میں آئے اور الوقاص انٹرپرائزز کے نام سے ریکروٹمنٹ کا لائسنس حاصل اب اپنے خاندان و بچوں کے لئے رزق حلال کمانے میں مصروف ہیں اپنے زمانہ طالب علمی میں مانسہرہ کالج یونین کے صدر رہے بے شمار قائدانہ صلاحیتوں کے مالک ہیں ان کا حلقہ ارباب شاعروں ادیبوں صحافیوں بیوروکریٹس بزنس مین و سیاستدانوں میں پھیلا ہوا ہے ان کی لائبریری میں 7000 سے زاید کتابیں ہیں غالب اقبال احمد فراز کی شاعری کو پسند کرتے ہیں۔

اولیاء کرام و روحانیت پر یقین رکھتے ہیں زمانہ طالب علمی میں ایوب خان کے مقابلے میں مادر ملت محترمہ فاطمہ جناح کے سپورٹر رہے شروع سے ہی مسلم لیگ سے وابسطہ ہیں بحیثیت پروموٹرز راجہ امیر الرحمان نے اس شعبے میں بھی اچھی خاصی عزت کمائی ہے۔

دو مرتبہ پیوپا ایسوسی ایشن کے وائس چیئرمین رہے اب تیسری مرتبہ پروموٹرز کی بھاری اکثریت سے چیئرمین منتخب ہوئے ہیں۔ پروموٹرز ان کی شخصیت پر بھرپور اعتماد کرتے ہیں انہوں نے پروموٹرز حضرات کے مسائل پر گفتگو کرتے ہوئے یوتھ انٹرنیشنل کو بتایا کہ جب تک حکومت مین پاور کے شعبہ کو بزنس کا درجہ نہیں دیتی اس وقت تک مین پاور کی ایکسپورٹ قومی سطح پر ترقی نہیں کرسکتی موجودہ امیگریشن قوانین جو اس شعبے میں تلوار کی طرح لٹک رہے ہیں ان قوانین کی وجہ سے پروموٹرز لاتعداد پریشانی و مشکلات کا شکار ہیں۔

ہماری حکومتوں کی مجرمانہ غفلت کی وجہ سے اس شعبہ کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے۔ حالانکہ ہمارے ملک کے پاس پاکستانی ورکرز کو بیرون ملکوں روزگار فراہم کرکے بے روزگاری پر قابو پانے کا واحد سنہری ذریعہ ہے مگر ہماری

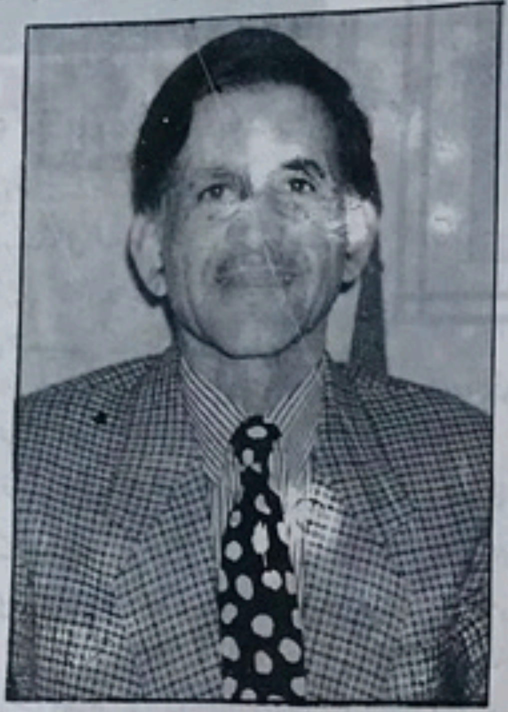

حکومتیں بیرون ملکوں میں روزگار کی تلاش میں اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز کی کوئی معاونت نہیں کرتیں۔

اسی وجہ سے قومی مفادات کے حصول اور زرمبادلہ کی فراہمی میں یہ شعبہ وہ کردار ادا نہیں کرسکا جو کرنے کا حق تھا بیرون ملک قرضوں کے بوجھ سے چھٹکارہ حاصل کرنے کا یہ واحد ذریعہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ پاکستانیوں کو بیرون ملک برسر روزگار کیا جائے اس سے ملک میں زرمبادلہ کا سیلاب آئے گا۔

وزیراعظم پاکستان میاں محمد نواز شریف گورنمنٹ سیکٹرز کو پرائیویٹ کر رہے ہیں اور دوسری طرف پرائیویٹ سیکٹرز مین پاور کے شعبے پر او ای سی کی اجارہ داری قائم کرکے زبردستی سفید ہاتھی سر پر بیٹھا دیا گیا ہے۔ بعض ملکوں میں مین پاور کے لئے صرف او ای سی کو اجارہ داری دے دی گئی ہے گورنمنٹ کی پوری مشینری اور سفارت خانے بھی او ای سی کے لئے مین پاور کے حصول میں زبردستی زور لگا رہے ہیں اس کے باوجود او ای سی گورنمنٹ کا کرپٹ ترین ادارہ بن کر ابھرا ہے۔ اس کرپشن کی وجہ سے ملائشیاء، کوریا، لیبیاء، کی مارکیٹیں پاکستان کے ہاتھ سے نکل گئی ہیں بلکہ پاکستان کی بدنامی بھی ہوئی ہے۔ پاکستانی لڑکیوں کے ملائشیاء سیکنڈل میں بھی او' ای' سی کا ہاتھ تھا۔ جس کی وجہ سے ریکروٹمنٹ کے شعبے کی بدنامی ہوئی۔

اس ادارے کے رشوت خور، نااہل افسران نے بعض کرپٹ لڑکیوں کی سفارش کی اور پاکستانی شریف لڑکیوں کی بدنامی کا سبب بنے یہ سب کچھ ہو جانے کے باوجود حکومت وزارت صحت و افرادی قوت نے او' ای' سی کے کرپٹ افسران کے خلاف کسی قسم کی کوئی کارروائی نہیں کی۔

ہمارا حکومت پاکستان سے مطالبہ ہے کہ ملائشیاء کوریا میں او ای سی کے کرپٹ ترین ادارے کو فی الفور ختم کردیں اور بیرون ملکوں میں پاکستان کی بدنامی کا سبب بننے والے افسران کے خلاف سخت ترین ایکشن لیا جائے۔

بیرون ملکوں میں لیبر اتاشی مقرر کرتے وقت پروموٹرز حضرات سے مشورہ کیا جائے جس طرح کمرشل آتاشیوں کے لئے پرائیویٹ سیکٹر سے باصلاحیت تجربہ کار کمرشل اتاشی مقرر کیے گئے تھے لیبر آتاشیز کو رشوت و سفارش سے ہٹ کر میرٹ کی بنیاد پر مقرر کیا جانا چاہئے۔ باصلاحیت لیبر آتاشیز ہی ملک و قوم کی خدمات میں اہم اور نمایاں کردار ادا کرسکتے ہیں۔

موجودہ تمام لیبر آتاشیز رشوت سفارش و سیاسی بنیادوں پر لئے گئے ہیں اس لئے وہ ملک و قوم کے لئے جذبہ ایمانی و خدمت خلق کا احساس نہیں رکھتے اسی وجہ سے بڑے بڑے پراجیکٹس بنگلہ دیش، فلپائن، سری لنکا، انڈیا، لیبر آتاشیوں کی سخت محنت اور دلچسپی کی بدولت پاکستان کے ہاتھ سے نکل جاتے ہیں۔

ہمارے لیبر آتاشیز قومی خزانہ پر بوجھ ہیں یہ ملک و قوم کی خدمت میں کوئی کردار ادا نہیں کرسکتے۔ لیبر آتاشیوں کو بیرون ملک جانے کے لئے ٹارگٹ دیا جانا چاہئے مکمل نہ کرنے کی صورت میں نااہل قرار دے کر کسی دوسرے کو موقع دیا جانا چاہئے۔

انہوں نے پروموٹرز میں کرپشن کے بارے میں بتایا ملک و قوم کے لئے روزگار کے مواقع حاصل کرنا عین عبادت ہے مگر کچھ کالی بھیڑوں کے اس شعبے میں گھس آنے سے یہ شعبہ بدنام ہوگیا ہے۔ مگر سب انگلیاں برابر نہیں ہوتیں۔ اگر برے لوگ ہوں تو اچھے بھی ہوتے ہیں لہٰذا اگر یہ کہا جائے کہ ریکروٹنگ کے شعبے میں اچھے لوگوں کی تعداد برے لوگوں کی نسبت بہت زیادہ ہے تو بے جا نہ ہوگا۔

کیونکہ نیک اور شریف النفس پروموٹرز کی وجہ سے ہی آج دیار غیر میں لاتعداد ورکرز برسر روزگار ہیں اور ملک کے لئے زرمبادلہ کی فراہمی کا سبب بن رہے ہیں۔ ریکروٹنگ کا شعبہ درحقیقت ملکی خدمت کا ذریعہ ہے جس کو قومی خدمت سمجھ کر ہی کرنا چاہئے۔ اور اپنے رزق کے ساتھ ساتھ دوسروں کو بھی رزق حلال کمانے کا ذریعہ فراہم کرنا چاہئے۔

پاک سعودی عرب دوستی زندہ باد

مدینہ المنورہ میں مقیم پاکستانی محب وطن، انتھک محنتی، قومی ترقی اور خوشحالی کے لئے سرگرم عمل بیرون ممالک میں مقیم پاکستانیوں کو چاہیے کہ پاکستان کی تعمیر و ترقی و خوشحالی میں اپنا اپنا حصہ ڈالیں زیادہ سے زیادہ زرمبادلہ بھجوائیں

مدینہ المنورہ میں مقیم ایک محب وطن پاکستانی

ڈاکٹر محمد خالد

مدینہ المنورہ سعودی عربیہ۔

پاکستان زندہ باد۔ پاک سعودیہ دوستی زندہ باد

ہم برمی نژاد پاکستانی مسلمان سعودی عربیہ میں پاکستان کی پہچان ہیں پاکستانی کی حیثیت سے اپنے خون پسینے کی کمائی زرمبادلہ کی صورت میں اپنے وطن عزیز پاکستان میں بھجوا رہے ہیں۔ ہماری وزیراعظم پاکستان میاں نواز شریف سے اپیل ہے کہ وہ برمی پاکستانی مسلمانوں سے اپنا کیا ہوا وعدہ پورا کریں ہمارے مسائل حل کرنے کے لئے پاکستان سفارت خانہ و قونصل خانہ کو ہدایات جاری کریں۔

منجانب:۔

شیخ مختار چیئرمین برمی نژاد پاکستانی (مکہ المکرمہ) اپنے ساتھیوں کے ہمراہ

شیخ مختار طبیب اسلامی

چیئرمین

برمی نژاد پاکستانی مسلمان کمیٹی

مکہ المکرمہ سعودی عربیہ

تجربہ کار افسران کو لیبر اتاشی مقرر کیا جائے

پاکستان اوورسیز ایمپلائمنٹ ایسوسی ایشن کے سنٹرل وائس چیئرمین جی آر خان سے انٹرویو

جی آر خان کی شخصیت پروموٹرز برادری میں جانی پہچانی ہے۔ بے لوث، ہمدرد سماجی شخصیت اور سیلف میڈ انسان ہیں۔ دوسروں کے کام آنا ان کی زندگی کا بہترین خاصہ ہے گذشتہ دس سالوں سے پروموٹرز کے مسائل کے حل کے بغیر کسی عہدے اور لالچ کے کوشاں رہے۔ جس کی وجہ سے پروموٹرز ان کی شخصیت پر بے حد اعتماد اور بھروسہ کرتے ہیں۔

ایسوسی ایشن کی سرگرمیوں میں 1998ء سے متحرک ہیں تین بار ایگزیکٹو باڈی کے ممبر رہے۔ پروموٹرز کمیونٹی کے لئے بے لوث قابل تعریف خدمات کے اعتراف میں اس سال پروموٹرز کی بھاری اکثریت نے انہیں اور ان کے دس ممبران کو کامیاب کرایا ہے پروموٹرز برادری کا ان کی شخصیت پر بڑا اعتماد ہے۔

گوجرہ ٹوبہ ٹیک سنگھ سے تعلق ہے 1960 سے 1980 تک پڑھائی کے سلسلے میں انگلینڈ میں رہے۔ واپسی پر 1985ء میں ایم پی اے کا آزاد الیکشن لڑا انتخابی سیاست سے مایوس ہو کر دوبارہ بیرون ملک چلے گئے پھر پاکستان مستقل قیام کی خاطر 1988 میں اپنا بزنس واسکو انٹرنیشنل کے نام سے لائسنس حاصل کر کے شروع کیا۔

5000 سے زائد پاکستانیوں کو بیرون ملک باعزت ملازمتیں دلوا چکے ہیں۔ پروموٹرز کے مسائل پر یوتھ انٹرنیشنل کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا لاہور زون میں پہلی مرتبہ ایک انتہائی متحرک کام کرنے والی باڈی آگے آئی ہے جو پروموٹرز کی بے لوث خدمت کر رہی ہے۔

ہر پروموٹرز کے مسائل کو ہر ممکن ذریعہ سے حل کرانے کی سخت جدو جہد کر رہی ہے۔ ایسوسی ایشن کو فعال کرنے سے پروموٹرز کے کام ہو رہے ہیں۔ پروموٹرز کو ہم نے پر امن خوشگوار ماحول دیا ہے۔ پروٹیکٹرز کے ساتھ ہمارے تعلقات مثالی ہیں۔

ہم نفرت کی بجائے باہمی تعلقات کو فروغ دے رہے ہے۔ ہمارے اچھے جذبات نیک خواہشات اور کام کرنے کو دیکھتے ہوئے چند شرپسند عناصر پروموٹرز کے اجتماعی مفادات کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا رہے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ شرپسندی کسی کو فائدہ نہیں پہنچا سکتی اور ایسوسی ایشن متحرک ہے مگر وہ اس کا شیرازہ بکھیرنے کے در پے ہیں۔

ہم پروموٹرز کے مسائل علاقے کی بجائے پر امن ٹیبل ٹاک کے ذریعے باہمی افہام و تفہیم سے حل کرنا چاہتے ہیں۔ جب کہ شرپسند عناصر پروٹیکٹرز آفس، بیورو آفس، حکومت اور سعودی **ایمبیسی** سے تعلقات کو بگاڑنا چاہتے ہیں یہ پالیسی کسی بھی صورت میں پروموٹرز کے مشترکہ مفاد میں ہرگز بہتر نہیں پروموٹرز کے اہم ترین پرابلم سعودی قونصلیٹ آفس، پروٹیکٹرز افس، انکم ٹیکس، پاسپورٹ اور وزٹ ویزا کے مسائل ہیں ان کو حل کرنے کے لئے بہت جلد جنرل باڈی کی میٹنگ جو گذشتہ 4 سالوں سے نہیں ہوئی بلوائیں گے۔

جس میں سنٹرل چیئرمین پیپا راولپنڈی، کراچی زون کے چیئرمینوں کو خصوصی طور پر مدعو کریں گے۔ اور مسائل کے حل کے لئے لائحہ عمل تیار کریں گے۔

جن مسائل پر فوری توجہ دینے کی ضرورت ہے ان میں پروموٹرز کو میڈیکل رپورٹ کی پرابلم تھی جس کی فیس 25 سو ہے جو کہ کم کرا کے 15 سو کرائی ہے۔ اس کے باوجود پروموٹرز کو میڈیکل سنٹرز والے پریشان کر رہے ہیں جان بوجھ کر ورکرز کو ان فٹ قرار دیا جاتا ہے دوبارہ میڈیکل کرانے کے لئے ٹال مٹول کی جاتی ہے غریب ورکرز کو میڈیکل کے نام پر سخت پریشان کیا جا رہا ہے میڈیکل سنٹرز کے مالکان کو ہمارا انتباہ ہے کہ وہ اپنا رویہ درست کریں ورکرز اور پروموٹرز کو ناجائز تنگ نہ کریں بصورت دیگر ہم سخت ایکشن لیں گے میڈیکل سنٹرز کی جانب سے زیادہ فیسوں کی وصولی جان بوجھ کر زیادہ فیس حاصل کرنے کے لئے ان فٹ کرنا غریب لوگوں اور پروموٹرز کے ساتھ سراسر زیادتی کے مترادف ہے۔ ہم وزیر اعظم پاکستان میاں محمد نواز شریف سے توقع رکھتے ہیں کہ وہ ہمارے مسائل حل کریں گے اگر ہمارے مسائل کم ہوں گے تو لوگ زیادہ تعداد میں بیرون ملک جائیں گے بے روزگاری بھی کم ہو گی ملک کو وسیع پیمانے پر زر مبادلہ بھی ملے گا وفاقی وزیر افرادی قوت شیخ رشید احمد، ڈائریکٹر جنرل بیورو آف امیگریشن محمد ابراہیم خان ہمارے مسائل کو بخوبی سمجھتے ہیں۔ ہم امید رکھتے ہیں کہ وہ اپنی پہلی فرصت میں ہماری "پرابلم" کو دور کریں گے۔

ہماری کوشش ہے کہ ہم ملائیشیا، کوریا، کویت، لیبیاء، بحرین، سعودی عربیہ، متحدہ عرب امارات، سلطنت اومان میں زیادہ سے زیادہ افرادی قوت سپلائی کریں۔ اوورسیز ایمپلائمنٹ کارپوریشن جو ایک خطرناک سفید ہاتھی ہے ملک و قوم پر ایک بوجھ بن چکا ہے۔

ہماری ایسوسی ایشن کوشش کر رہی ہے بیرون ملک اس کی مناپلی کو ختم کریں جو لیبر اتاشیز بیرون ملک تعینات ہیں ہماری ان سے بھی اپیل ہے کہ وہ قومی مفادات کو مد نظر رکھتے ہوئے پاکستانی ورکرز کے لئے ڈیمانڈ کے ذرائع ڈھونڈنے میں ہماری مدد کریں۔ بیرون ملک میں موجود لیبر اتاشیوں کی کارکردگی کوئی اچھی نہیں بیرون ملکوں سے جو ڈیمانڈ آ رہی ہیں وہ پرائیویٹ پروموٹرز کی کاوشوں کا نتیجہ ہے ان میں لیبر اتاشیز کا کوئی کردار نہیں۔ انہیں تو اپنے پرسنل مشغلوں سے ہی فرصت نہیں ملتی۔

ہمارا مطالبہ ہے کہ بیورو آف امیگریشن کے تجربہ کار افسران کو بیرون ملکوں میں لیبر اتاشی لگایا جائے۔ تا کہ وہ دوسرے ملکوں کے مقابلے میں زیادہ سے زیادہ افرادی قوت کی ڈیمانڈ حاصل کر کے کثیر زر مبادلہ کی فراہمی کا سبب بنے۔

انہوں نے کہا ہم اپنی کمیونٹی کو بزنس کا درجہ ہر حالت میں دلوا کر دم لیں گے اپنے ڈائریکٹر جنرل کی وساطت سے 1979 کے رولز کی دفعات میں ترامیم کرائیں گے۔

سعودی قونصلیٹ میں ہمارے پروموٹرز کے جو مسائل ہیں ان کو حل کرنے کے لئے ہم خلوص دل سے کوشاں ہیں اس سلسلے میں حکومت پاکستان اور وفاقی وزیر محنت و افرادی قوت شیخ رشید کو بھی ہمارا ساتھ دینا چاہیے۔

ہمارے شعبے کو صنعت کا درجہ دیا جائے

چوہدری محمد سعید

چوہدری محمد سعید ٹوبہ ٹیک سنگھ کی مشہور و معروف سیاسی سماجی کاروباری شخصیت ہیں زمیندار گھرانے سے تعلق ہے 97 کے الیکشن میں پیپلز پارٹی کے ٹکٹ پر جنرل ضیاء الحق (مرحوم) کے بیٹے ڈاکٹر انوار الحق کے مقابلے میں الیکشن لڑا نہایت شریف بے لوث ہمدرد دوست پرور مہمان نواز اور وسیع اثر و رسوخ کے حامل انسان ہیں۔

اپنے ایریا میں بزنس اور سیاست میں اچھی شہرت پائی ہے زمینداری کے ساتھ ساتھ ٹریولنگ کے بزنس سے تعلق رکھتے ہیں پروموٹرز کی تنظیم پروموٹرز رائٹس جس میں فیصل آباد سرگودھا ڈیرہ غازی خان صادق آباد رحیم یار خان اوکاڑہ کے پروموٹرز شامل ہیں۔

ان کی مشترکہ نمائندہ تنظیم کے چیئرمین ہیں پیپا کی موجودہ باڈی میں لاہور زون کے ایگزیکٹو ممبر ہیں انہوں نے پروموٹرز کے مسائل پر یوتھ انٹرنیشنل سے گفتگو کرتے ہوئے کہا۔ لاہور زون کی موجودہ ایگزیکٹو باڈی بے لوث خدمت کرنے والے پروموٹرز پر مشتمل ہے جو ایسوسی ایشن پر بوجھ بننے کی بجائے اسے اپنی مدد آپ کے تحت مضبوط و مستحکم کر رہے ہیں۔ جبکہ اس سے قبل نسیم نقی گروپ اور محمود ملک گروپ کی آپس میں چپقلش کی وجہ سے پروموٹرز کے اجتماعی مفادات کو بہت نقصان پہنچا یہ دنوں گروپ صرف لاہور تک محدود تھے لاہور کے پروموٹرز کی نمائندگی تھی۔ لاہور سے باہر کے پروموٹرز کو یہ لوگ لفٹ نہیں کراتے تھے ہم نے لاہور سے باہر کے پروموٹرز کو رائٹس کے نام پر یکجا کر کے ثابت کر دیا ہے کہ اتحاد میں برکت ہے اب چیئرمین کے علاوہ ایگزیکٹو باڈی کے سب عہدے دار اور ممبرز ایگزیکٹو باڈی آؤٹ آف لاہور ہیں۔ اپوزیشن کے پانچ اور ہمارے چھ ووٹ ہیں۔

اب موجودہ ایسوسی ایشن پہلے گروپوں کے مقابلے میں زیادہ کامیابی سے چل رہی ہے۔ ہم پوری یکسوئی کے ساتھ ایسوسی ایشن کے پلیٹ فارم پر پروموٹرز کے حقوق کی بحالی کے لیے کوشاں ہیں۔ پروموٹرز کے مسائل حل ہو رہے ہیں ہمارے موجودہ چیئرمین جی آر خان بڑی محنت اور کوششوں سے مسائل کو حل کرنے میں مصروف عمل ہیں۔ موجودہ باڈی کے آنے سے کسی پروموٹرز کو کوئی شکایت نہیں ہے۔ پہلے لاہور زون کے پروموٹرز کو اپنے کیسز جمع کرانے کا مسئلہ تھا موجودہ باڈی نے پروموٹرز کا یہ مسئلہ حل کر دیا ہے۔ اب اسلام آباد اور کراچی کے کیسز ایسوسی ایشن کی وساطت سے جمع ہوتے ہیں ہم بر وقت الیکشن کرائیں گے اگر پروموٹرز نے ہم پر اعتماد کیا تو ٹھیک وگرنہ خاموشی سے پیپا دوسروں کو سونپ دیں گے۔ ہماری ٹیم صاف ستھری روایات اور سیاست پر یقین رکھتی ہے۔

چوہدری محمد سعید نے بتایا ہم پروموٹرز گورنمنٹ کو سب سے زیادہ زرمبادلہ فراہم کر رہے ہیں۔ انکم ٹیکس صنعت

پرموٹرز کو اعتماد میں لے کر مین پاور کی نئی پالیسی تشکیل دی جائے

کاروں اور ایکسپورٹروں سے زیادہ دے رہے ہیں۔ اس کے باوجود ہمارے شعبے کو صنعت کا درجہ نہیں دیا گیا جب کہ ٹرانسپورٹ، فلم، ہوٹلینگ کو صنعت کا درجہ دیا گیا ہے۔ حکومتی سطح پر پروموٹرز کو کسی قسم کی کوئی سہولت حاصل نہیں لہذا ہمارا مطالبہ ہے حکومت پاکستان پروموٹرز کو پسند اور ناپسند کی بجائے کارکردگی کے لحاظ سے بیرون ملک سرکاری دوروں پر بھیجے خصوصاً" چھوٹے ایریاز کے پروموٹرز کو بھی اہمیت دی جائے۔ پروموٹرز کو اعتماد میں لے کر مین پاور کی نئی پالیسی تشکیل دی جائے مڈل ایسٹ لیبیا کوریا میں پاکستانی سفارت خانوں کو متحرک کر کے وطن عزیز کے لیے زیادہ ڈیمانڈ حاصل کرنے پر مامور کیا جائے۔

پیپا کو لاہور پروٹیکٹرز آفس سے کوئی شکایت نہیں غلام محی الدین (پروٹیکٹرز لاہور) ہمارے مسائل کو خوش اسلوبی سے حل کر رہے ہیں۔ انہوں نے تجویز دیتے ہوئے کہا بیورو آف امیگریشن کو چاہیے کہ ڈیرہ غازی خان رحیم یار خان صادق آباد بہاولپور ملتان کے پروموٹرز کی پرابلم حل کرنے کے لیے پروٹیکٹرز آفس کا کیمپ ملتان میں کھولا جائے تاکہ دور دراز کے پروموٹرز لاہور آنے کی بجائے ملتان سے کام کروا سکیں۔

میڈیکل سنٹرز کے مالکان غریب ورکرز کا زبردست استحصال کر رہے ہیں بلکہ کھلم کھلا دیدہ دلیری سے لوٹ رہے ہیں میڈیکل رپورٹس کیلئے ورکرز کو لاہور جانے میں بڑی دشواری ہے اخراجات ناقابل برداشت ہیں لہذا حکومت پاکستان کو چاہیے کہ وہ اپنا سفارتی حکومتی اثر و رسوخ استعمال کر کے گلف میڈیکل کونسل کی منظوری سے اسلام آباد لاہور کراچی کے علاوہ ملتان، فیصل آباد، سیالکوٹ، گوجرانوالہ میں میڈیکل سنٹرز کھولے جائیں۔ کسی پروموٹرز کو بزنس مین کی حیثیت سے ویزا جاری نہیں ہوتا جب بزنس پروموٹرز کو نہیں ملے گا تو پروموٹرز کس طرح مین پاور بزنس حاصل کرے گا وزارت محنت و افرادی قوت کو چاہیے کہ اس اہم مسئلہ جانب اپنی توجہ مرکوز کریں تاکہ ملک سے بے روزگاری کا خاتمہ کرنے کے لیے پروموٹرز بیرون ملک مین پاور کی ڈیمانڈ حاصل کر سکیں۔

چوہدری سعید نے وفاقی وزیر محنت و افرادی قوت شیخ رشید کے بلند بانگ دعوؤں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وزیر بیانات کے علاوہ ابھی تک پروموٹرز کے مسائل حل کرنے کی طرف سنجیدہ نہیں حالت یہ ہے جو پروموٹرز سب سے زیادہ انکم ٹیکس اور زرمبادلہ فراہم کر رہے ہیں انہیں نظر انداز کیا جا رہا ہے۔

تجربہ کار لائسنسڈ پاکستانی سفارت خانہ، قونصل خانہ کی ناقص کارکردگی ہمارے ورکرز کے ویزوں پر پابندی کا سبب ہے

پاکستان اوورسیز ایمپلائمنٹ ا[illegible]لی زرمبادلہ کے حصول کے لئے پرموٹرز اہم کردار ادا کرسکتے ہیں، ارشاد احمد قریشی

خان کی شخصیت پروموٹرز برادری میں جانی [illegible] ث' ہمدرد سماجی شخصیت اور سیلف میڈ ا[illegible] ئی کے کام آنا ان کی زندگی کا بہترین خاصہ [illegible] سالوں سے پروموٹرز کے مسائل کے حل [illegible] شعبہ میں کسی [illegible] ملک باعزت [illegible] سرگرم عمل ہے۔ مڈل ایسٹ خصوصاً سعودی عرب میں پاکستانی ورکرز بہترین تنخواہوں پر بھیج رہے ہیں۔ پاک سعودی عرب دوستی کے فروغ میں بھی قابل تعریف کردار ادا کر رہے ہیں۔ پروموٹرز برادری آپ کی بے لوث شخصیت کو بڑی عزت و محبت کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔

میاں محمد نواز شریف جیسی بین الاقوامی سطح کی پاپولر روشن خیال شخصیت کے اقتدار میں آنے سے پاکستان بھر کے پروموٹرز کو توقع تھی کہ مین پاور کے شعبے میں پاکستان کے دوست ملکوں میں ورکرز کے لئے روزگار کے ذرائع کھولے جائیں گے جس سے نا صرف بے روزگاری کو ختم کرنے میں مدد ملے گی بلکہ ملک میں زرمبادلہ کا سیلاب بھی آئے گا۔

مگر افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ موجودہ حکومت کو اقتدار میں آئے ہوئے 2 سال ہو چکے ہیں مگر ابھی تک اس اہم شعبہ کی طرف توجہ نہیں دی گئی اس ناگہانی صورت حال کے پیش نظر زرمبادلہ کی فراہمی کا اہم ترین سیکٹر بے شمار مشکلات و مسائل کا شکار ہے۔

حکومت پاکستان کی عدم توجہ کی وجہ سے زرمبادلہ کی فراہمی کا اہم شعبہ بے شمار مسائل کا شکار ہے۔

حکومت پاکستان سعودی عرب سے پاکستانی ورکرز کیلئے ویزوں کے کوٹہ میں اضافہ کروائے۔

خوشحالی میں کردار ادا کر سکیں۔

سعودی عرب میں بڑے بڑے پراجیکٹس شروع ہو رہے ہیں، جہاں ہزاروں نہیں لاکھوں افراد کی ضرورت ہے۔

وفاقی وزیر محنت و افرادی قوت کو چاہئے کہ وہ فوری طور پر سعودی عرب کا سرکاری دورہ کر کے پاکستان کے قومی مفادات کے حصول میں اہم کردار ادا کریں۔ پاکستان کے لئے سعودی عرب کوٹہ میں اضافہ کروائیں۔ پاکستانی سفارت خانہ و قونصل خانہ کی کارکردگی کا جائزہ لیں۔ جن کی ناقص کارکردگی کی وجہ سے پاکستان کو سعودی عربیہ برادر ملک میں مین پاور کے شعبے میں نقصان پہنچ رہا ہے۔ انہوں نے پروموٹرز کے مسائل کا ذکر کرتے ہوئے کہا بیوروکریسی کی بے جا پابندیوں اور رکاوٹوں کے سبب مین پاور کے سیکٹر کو ترقی نہیں مل رہی۔ پاسپورٹ کا حصول مشکل بنایا جا رہا ہے۔ ارشاد قریشی نے حکومت سے مطالبہ کیا حکومت مین پاور کے شعبے کو سرکاری سرخ فیتہ سے مکمل طور پر آزاد کر کے قومی مفادات کے حصول میں اس سیکٹر کو فعال بنائے تاکہ قومی ترقی اور زرمبادلہ کے حصول میں یہ سیکٹر اہم کردار ادا کر سکے۔

[illegible] مین پاور کی ایکسپورٹ کے پرائیویٹ سیکٹر کو فری ہینڈ دے

سعودی عرب مین پاور کے شعبے میں سب سے بڑی منڈی ہے۔ یہ واحد ملک ہے جہاں پاکستانی مین پاور سب سے زیادہ جاتی تھی اس ملک کا ویزا بند کر کے ملک کو اقتصادی لحاظ سے نقصان پہنچانے کے مترادف ہے۔ ایسے نگین حالات کے پیش نظر وزیر اعظم پاکستان میاں محمد نواز شریف جن کو سعودی عرب کی حکومت اور برادر عوام میں انتہائی عزت و احترام اور محبت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے چاہئے کہ وہ فوری طور پر اپنے ذاتی اثر و رسوخ کو استعمال کرتے ہوئے سعودی عرب کے لئے پاکستانی ویزوں کے کوٹہ کو بڑھائیں۔ تاکہ پاکستانی ورکرز زیادہ سے زیادہ سعودی عرب جا کر اپنے ملک و قوم کی ترقی اور

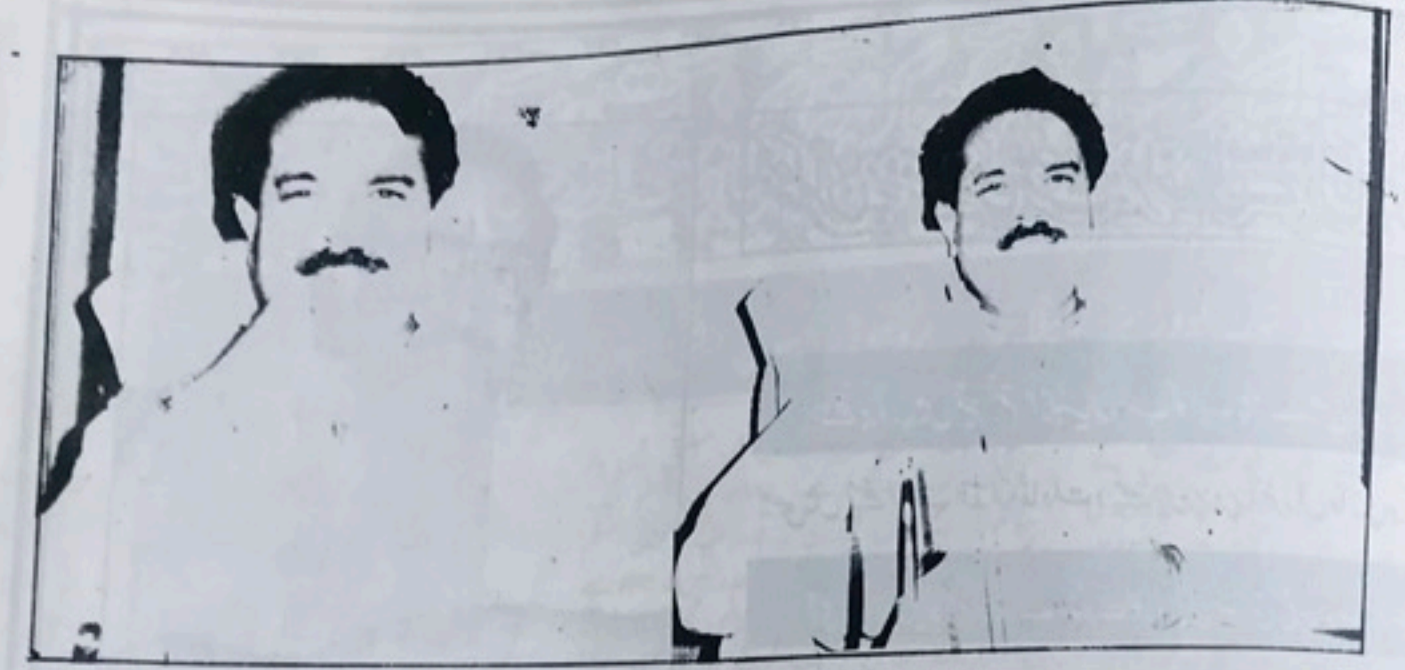

پرموٹرز کی گردنوں سے 79 ایکٹ کی تلوار ہٹائی جائے

کراچی کے نوجوان پرموٹرز اور ایگزیکٹو باڈی کے سینئر ممبر اعجاز احمد سے بات چیت

اعجاز احمد انتہائی تجربہ کار پروموٹر ہیں پاکستان اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز ایسو سی ایشن کراچی' کوئٹہ زون کی ایگزیکٹو باڈی کے سینئر ممبر ہیں 18 سال سے بزنس سے وابستہ ہیں 1993ء سے اپنا لائسنس حاصل کر کے کام کر رہے ہیں۔ مڈل ایسٹ میں سعودی عرب اور ملائیشیا میں مین پاور کو سپلائی کر رہے ہیں۔

اعجاز احمد نے گریجوایشن کراچی سے کی پھر اس بزنس میں وابستہ ہو گئے انہوں نے ہزاروں لوگوں کو بیرون ممالک میں باعزت ملازمتوں پر قانونی ذرائع سے بھیجا ہے۔

اعجاز احمد نے یوتھ انٹرنیشنل کو انٹرویو دیتے ہوئے بتایا کہ پاکستانی مین پاور کی کھپت کے لئے ضروری ہے کہ بیرون ملکوں میں اہل اور تجربہ کار لیبر اتاشیز کو بھیجا جائے ہر لیبر اتاشی کو مین پاور کے ذرائع ڈھونڈنے کا سالانہ ہدف دیا جائے جو لیبر اتاشی ہدف پورا کرنے میں ناکام رہے انہیں فوراً واپس بلایا جائے۔

اعجاز احمد نے کہا لیبیا کی مارکیٹ اوپن ہونے سے مین پاور کی کھپت کے کافی ذرائع پیدا ہوئے ہیں کیونکہ لیبیا ایک اسلامی اور پاکستان کا دوست ملک ہے۔ لیبیا میں پاکستانی مین پاور کو پسند کیا جاتا ہے کیونکہ پاکستانی مین پاور بہت محنتی اور جفاکش ہے مین پاور کی ڈیمانڈ بڑھانے کے لئے اپنی تجاویز

انہوں نے مزید کہا کہ مین پاور ایکسپورٹ کرنے والے پروموٹرز کی گردنوں سے 79 ایکٹ کی تلوار کو ہٹایا جائے۔ پروموٹرز کو فری ہینڈ دیا جائے ایماندار اور دیانتدار پروموٹرز کو گورنمنٹ کے اداروں میں باعزت مقام دیا جائے اعجاز احمد نے حکومت پاکستان کو تجویز دیتے ہوئے کہا اگر حکومت پاکستان پروموٹرز کی بھرپور طریقہ سے حوصلہ افزائی کرے تو پروموٹرز ملک کو زرمبادلہ کی فراہمی میں حیرت انگیز کارنامہ کر سکتے ہیں۔

حکومت کو مزید چاہئے کہ حکومتی سطح پر غیر ملکوں میں جانے والے وفود میں پروموٹرز کو نمائندگی دی جائے۔

پروموٹرز کے مسائل پر بات کرتے ہوئے اعجاز احمد نے کہا کہ پروموٹرز کو سعودی ایمبیسی اور سعودی قونصلیٹ سے بہت سارے مسائل ضرور ہیں لیکن ہم بزنس مین لوگ ہیں ہڑتالیں اور جلوس نہیں نکال سکتے محاذ آرائی یا پریشر کے ذریعے کام نہیں کروا سکتے ہم سفارتی حدود میں رہتے ہو۔ پروموٹرز کے مسائل حل کروانے کے لے سرگرم عمل ہمارے لیڈر چوہدری الٰہی بخش بہت اچھے ہیں بہت ایکٹو ہیں دن رات پروموٹرز کے مسائل حل کروانے کے لئے روجہد کر رہے ہیں ہماری ایسو سی ایشن کی کارکردگی دوسرے زونوں کے مقابلے میں بہت اچھی ہے انشاء اللہ ہم چیئرمین اور ایگزیکٹو باڈی کے تعاون سے اور مشترکہ کوششوں سے پروموٹرز کے مسائل حل کرانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

لیبیا کی مارکیٹ اوپن ہونے سے مین پاور کی کھپت کے کافی ذرائع پیدا ہوئے ہیں

دیتے ہوئے اعجاز احمد نے کہا منسٹری آف مین پاور اور وزارت خارجہ کے اشتراک سے مین پاور کا علیحدہ سیل قائم کیا جائے یہ سیل بیرون ملکوں میں پاکستانی پروموٹرز کے مین پاور کے حصول کے لئے وزٹ کرائے پروموٹرز کو بیرون ملکوں میں ڈیمانڈ کے حصول کے لئے ویزا اور دیگر سہولتیں فراہم کی جائیں ہر سال سب سے زیادہ مین پاور ایکسپورٹ کرنے والے پروموٹرز کو حکومتی سطح پر ایوارڈ دیئے جائیں تاکہ ملک کو کروڑوں روپے کا زرمبادلہ بھجوانے والوں کی بھرپور حوصلہ افزائی ہو سکے۔

حکمران پروموٹرز کی خدمت کو فراخدلی سے قبول کریں نصیر خان

اچھے بروں میں تمیز ختم' ایجنسیاں سب کو ایک پلڑے میں رکھ کر تولتی ہے

ایمبیسی میں بیٹھے ارباب اقتدار مفادات دیکھتے ہیں پروپرائٹر زال غازی ریکروٹنگ ایجنسی

قومی مفادات کیلئے کام کرنیوالے سفارت کاروں کی حکومتی سطح پر حوصلہ افزائی کی جائے

نصیر خان کا تعلق راولپنڈی سے ہے زمانہ طالب علمی میں ہاکی کے بہترین کھلاڑی رہے ایف اے کرنے کے بعد ڈیفنس میں ملازمت سے کیریئر کا آغاز کیا 1984ء میں سلطنت آف اومان مسقط ڈیفنس کی ملازمت کے لئے چلے گئے ملازمت کے ساتھ ساتھ ملکی خدمات کے جذبے کو بروئے کار لاتے ہوئے ایک مشن کے طور پر پاکستانی مین پاور کو پرموٹ کرنے کے لئے پارٹ ٹائم روزگار کے مواقع تلاش کرتے رہے جذبہ خدمت خلق و حب الوطنی کی بدولت کئی بڑی اور اہم فرموں میں جہاں پر ہزاروں انڈین ورکرز کام کرتے تھے وہاں پاکستانی ورکرز کو ملازمتیں دلوانے میں کامیاب ہوئے 1995ء سے ملازمت چھوڑنے کے بعد مسقط میں پاکستانی ورکرز کے لئے روزگار کے ذرائع ڈھونڈنے کا بزنس کر رہے ہیں۔

1995ء میں آل غازی مین پاور کے نام سے ریکروٹنگ کا لائسنس حاصل کیا ان کے دل میں پاکستانیت کا جذبہ موجود ہے جس کے سبب پاکستانیوں کو پرموٹ کرنے کا کوئی موقع ضائع نہیں ہونے دیتے۔

18 سال سے اس فیلڈ سے وابسطہ ہیں اب تک مسقط میں تین ہزار سے زائد پاکستانیوں کو باعزت روزگار دلوا چکے ہیں یہ دنیا بھر میں بسنے والے اوورسیز پاکستانیز کے لئے ایک اچھی مثال ہے کہ وہ دیار غیر میں رہ کر بھی اپنے بھائیوں اور ملک کے لئے خدمات دینے میں مصروف ہیں انہوں نے یوتھ انٹرنیشنل کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا حکومت کو چاہئے کہ ہمیں پرموٹرز کہنے کی بجائے خدمت گار کہا جائے ہم جس جذبے کے تحت کام کر رہے ہیں حکمرانوں کو چاہئے کہ اسے فراخدلی سے قبول کر لیں اور حکومتی سطح پر ہماری ان کوششوں کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہئے اچھے اور برے لوگ ہر جگہ پر ہوتے ہیں پروموٹرز میں بھی کچھ عناصر غلط ہیں لیکن ایجنسیاں سب کو ایک ہی پلڑے میں رکھ کر تولتی ہیں۔

پروموٹرز رزق کماتے ہیں فرق صرف اتنا ہے کہ کوئی زیادہ کماتا ہے اور کوئی کم مفت میں کوئی کسی کو نہیں بھیجتا بحیثیت پاکستانی میں نے تہیہ کیا ہے کہ صرف اپنے حصے کا رزق حلال کمانا ہے اور ملک و ملت کی خدمت کرنا ہے بڑی محنت و ہمت کی بدولت مسقط میں پاکستانی لابی تیار کی ہے جہاں بھی کوئی نیا پروجیکٹ ہوتا ہے ہم رابطہ کرتے ہیں اکثر دیکھنے میں آتا ہے ہائی پوسٹ پر انڈین ہونے کی وجہ سے

دیار غیر میں رہتے ہوئے ملکی خدمات کیلئے کوشاں ہیں' 3 ہزار سے زائد ورکرز کو روزگار دلوا چکے ہیں

پاکستانی مین پاور کی ڈیمانڈ ملنے کے چانس بہت کم ہوتے ہیں اگر حکومت پاکستان اپنے سفارتی و برادرانہ اثر و رسوخ سے اعلیٰ پوسٹوں پر پاکستانیوں کو لگوانے کے لئے کوشش کرے تو مین پاور بڑھانے کے بہت زیادہ ذرائع پیدا ہو سکتے ہیں۔

مین پاور بڑھانے میں لیبراتاشیز کی کارکردگی بھی بڑی اہمیت کی حامل ہے اس وقت بدمزاج سست کاہل و ناتجربہ کار لیبراتاشیوں کی وجہ سے مین پاور کی ڈیمانڈ حاصل کرنے میں ناکامی ہوئی ہے اگر لیبراتاشیز کو تعلیم' تجربہ و اہلیت کی بنیاد پر بھیجا جائے تو اچھے نتائج نکل سکتے ہیں۔

انہوں نے پروموٹرز کے مسائل پر گفتگو کرتے ہوئے کہا جب کوئی کمپنی ڈیمانڈ دیتی ہے تو ایمبیسی سے تصدیق کروانا پڑتا ہے ایمبیسی میں بیٹھے ارباب اقتدار و اختیارات جنہیں پاکستان کے مفادات سے کوئی دلچسپی نہیں

وہ صرف اپنا آرام اور ذاتی مفاد دیکھتے ہیں ٹال مٹول کرتے ہیں۔ ڈیمانڈ دینے والی کمپنیوں کو حراساں کرنے کے لئے پولیس کی طرح تفتیش کرتے ہیں جس کی وجہ سے وہ کمپنیاں

قومی زرمبادلہ کے حصول میں سرگرم کیمونٹی کی مشکلات دور کی جائیں محمود اصغر ملک

سینئر وائس چیئرمین پاکستان اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز ایسوسی ایشن لاہور زون

محمود اصغر ملک سیالکوٹ کی معروف سماجی و کاروباری شخصیت ہیں خدمت خلق کے جذبے سے سرشار ہیں۔ اپنے علاقہ کے لوگوں کی خدمت کے لئے سیاست میں سرگرم ہیں۔ ۱۹۸۳ء میں بلدیاتی الیکشن میں حصہ لیا پھر مسلسل تین بار کونسلر منتخب ہوتے رہے۔ ۱۹۸۵ء میں مسلم لیگ سیالکوٹ کے جنرل سیکرٹری رہے۔ اب پاکستان مسلم لیگ جونیجو گروپ سیالکوٹ کے صدر ہیں۔ ۱۹۹۲ سے بیرون ملک مین پاور کی سپلائی کا بزنس کر رہے ہیں۔ پرموٹرز کے مسائل پر بات کرتے ہوئے محمود اصغر نے کہا ہمارے پاکستانی لوگ بہت محنتی اور جفاکش ہیں۔ اس لئے بیرون ممالک میں ان کی بہت قدر کی جاتی ہے۔

انہوں نے حکومت سے اپیل کی کہ قومی زرمبادلہ کے حصول میں سرگرم کیمونٹی کی مشکلات دور کی جائیں پرموٹرز کو فری ہینڈ دے کر غیر ضروری عائد پابندیاں ختم کی جائیں۔ ۱۹۷۹ء کے ایکٹ میں ترامیم کی جائے انہوں نے حکومت کو تجویز پیش کی کہ لیبر اتاشیز "پیپا" کے مشورے سے لگائے جائیں مین پاور کے حصول میں پاکستانی سفارت خانوں کو متحرک کیا جائے اور سفارت کاروں کی ترقی کو "بزنس مین پاور" کی جاب سے منسلک کیا جائے۔ ایسے سفراء جو قومی خزانے پر بوجھ ہیں اور ملک کے زرمبادلہ کو بڑھانے میں ان کا عمل دخل کچھ نہیں ان کا احتساب کیا جائے۔ پرموٹرز ایسوسی ایشن کے عہدے داروں کو سرکاری دوروں میں نمائندگی دی جائے۔

مین پاور کا شعبہ ملک کو خود کفیل بنا سکتا ہے حکومت اسکو وسعت دینے کیلئے بہتر طریقہ کار اپنائے محمد شریف مرزا

محمد شریف مرزا پاکستان کے سینئر ترین پروموٹرز ہیں۔ آپ کا شمار پڑھے لکھے سلجھے ہوئے صاحب تجربہ کار پروموٹرز میں ہوتا ہے۔ انہوں نے یوتھ انٹرنیشنل کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا۔ پاکستان کے موجودہ معاشی بحران کا حل افرادی قوت کی بیرون ملکوں میں کھپت ہے۔ ہمارے ملک میں کثیر زرمبادلہ کا حصول مین پاور کے شعبہ سے ہی ممکن ہے۔ بد قسمتی سے حکومت پاکستان نامعلوم وجوہات کی بنا پر اس اہم ترین شعبے کی طرف توجہ نہیں دے رہی جس سے بیرون ممالک میں پاکستانی مین پاور کی ڈیمانڈ میں بڑی تیزی سے کمی آ رہی ہے۔ انہوں نے مثال دیتے ہوئے کہا ۲ سال قبل سعودی عرب میں ڈرائیور، ویٹر و دیگر ٹیکنیکل شعبوں میں پاکستانی ورکرز نظر آ رہے تھے۔ اب ان جگہوں پر بنگلہ دیش، انڈین، انڈونیشین نظر آ رہے ہیں۔ اس کی بڑی وجہ ہمارے سفارت کاروں کی ناقص کارکردگی اور لیبر اتاشیز کی مجرمانہ غفلت سستی نا اہلی سفارش اور رشوت کی بنیادوں پر سلیکٹ ہو کر آتا ہے۔ مڈل ایسٹ کے ملکوں میں ہماری لابی بہت کمزور ہونے کی وجہ سے ہم مین پاور کو لوز کرتے جا رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے ملکی مفادات کو ناقابل تلافی نقصان پہنچ رہا ہے۔

انہوں نے وزیراعظم میاں محمد نواز شریف سے اپیل کی کہ سفارتی سطح پر پاکستان کو مضبوط کرنے کی ضرورت ہے۔ آئی ایم ایف ورلڈ بنک سے قرضے لینے کی بجائے مین پاور کو بیرون ملکوں میں بھیجنے سے پاکستان بہت جلد قرضوں کے بوجھ سے چھٹکارہ حاصل کرے گا۔ جس سے زرمبادلہ کا سیلاب آئے گا۔ ملک، ملت کی خوشحالی اور ترقی کے لئے بہت ضروری ہے کہ حکومت اپنی سطح پر ورکرز کو بیرون ملک بھیجے تاکہ پاکستان واقعی ایشین ٹائیگر بن کر دنیا کے نقشے پر ابھرے گا۔

او ای سی قومی مفادات کو نقصان پہنچا رہا ہے: اکرام اللہ چیمہ

بیروزگاری کا خاتمہ و زرمبادلہ کی فراہمی کیلئے مین پاور ایکسپورٹ کی علیحدہ وزارت قائم کی جائے

پروموٹرز کی حکومتی سطح پر حوصلہ افزائی کرنے کی ضرورت ہے (ممبر ایگزیکٹو باڈی پیپا لاہور زون)

اکرام اللہ چیمہ 1977ء سے مین پاور کی ایکسپورٹ کے بزنس سے وابستہ ہیں ایک تجربہ کار اور ذہین پروموٹر کی حیثیت سے ملک کی پروموٹر برادری کے لئے آپ کی خدمات مثالی ہیں آپ نے نے پنجاب یونیورسٹی سے لاء گریجوایٹ کیا اور مین پاور کے بزنس سے منسلک ہو گئے۔ "پیپا" لاہور زون کی ایگزیکٹو باڈی کے ممبر ہیں۔

انہوں نے یوتھ انٹرنیشنل کو ایک ملاقات کے دوران بتایا ملک کو فارن ایکس چینج کی اشد ضرورت ہے اور اس کو حاصل کرنے کا واحد ذریعہ ایکسپورٹ ہے۔ مگر پاکستان میں نامساعد موسمی حالات اور قدرتی آفات کی وجہ سے ہماری اجناس کھیتوں میں ہی تباہ و برباد ہو جاتی ہیں۔ جس سے ملک کے زرمبادلہ پر اثر پڑتا ہے۔ اس سال چاول، کپاس کی اجناس میں کمی واقع ہوئی ہے جس سے ایکسپورٹ پیداوار متاثر ہوئی اور فارن ایکس چینج میں کمی واقع ہوئی۔

موجودہ حالات کے پیش نظر ہمارے پاس فارن ایکس چینج حاصل کرنے کا صرف ایک ہی طریقہ رہ جاتا ہے اور وہ ہے " مین پاور " یہ ایک ایسا شعبہ ہے جس کے ذریعے ہم بہت زیادہ زر مبادلہ حاصل کر سکتے ہیں۔ اس شعبے کو وسعت دینے کے لئے گورنمنٹ کو جامع منصوبہ بندی اور بہترین پلاننگ کرنے کی ضرورت ہے۔ اس شعبے پر کچھ خرچ نہیں

کو تعینات کیا جائے۔ او ای سی جو مین پاور کے بزنس میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے جو سفید ہاتھی کی طرح قومی مفادات کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا رہے ہیں ایسے ادارے کو فوراً بند کیا جانا چاہئے اور پرائیویٹ سیکٹر کو متحرک کیا جانا چاہئے۔

اکرام اللہ چیمہ نے وزیراعظم پاکستان سے اپیل

مین پاور کا شعبہ ملک کو خود کفیل بنا سکتا ہے حکومت اس شعبے کو وسعت دینے کیلئے بہتر طریقہ کار اپنائیں

ہوتا۔ مین پاور جیسے شعبے کو پروموٹ کرنے کے لئے بہترین طریقہ ہے کہ پروموٹرز کو بیرون ملک پاکستان ورکرز کے لئے جاب حاصل کرنے کے حصول کے لئے وزٹ ویزا جاری کروائے جائیں۔ پاکستانی سفارت خانوں، قونصل خانوں اور خصوصاً لیبر اتاشیوں کو ٹارگٹ دیا جائے کہ وہ متعلقہ محکموں کے پاس جا کر انہیں پاکستانی مین پاور کی افادیت سے آگاہ کریں۔ زیادہ سے زیادہ جابز کے مواقع کو حاصل کرنے کا اپنا حدف بنائیں۔

نا اہل اور غیر ذمہ دار لیبر اتاشیوں کو فی الفور واپس بلوایا جائے ایمان دار اور محب وطن لیبر اتاشی

کی کہ وہ ملک سے بے روز گاری کے خاتمے اور زرمبادلہ میں بھر پور اضافہ کے لئے مین پاور ایکسپورٹ کی علیحدہ وزارت قائم کر کے محنتی اور تجربہ کار شخص کو با اختیار وزیر بنائیں۔ جو بین الاقوامی مارکیٹ میں پاکستان ورکرز کے لئے جابز کے ذرائع پیدا کرنے کے لئے اپنی تمام تر توانائیاں اور روابط کو بروئے کار لائیں پرائیویٹ سیکٹرز کے پروموٹرز کی بیرون ملک جابز حاصل کرنے کے لئے حکومتی سطح پر بھر پور حوصلہ افزائی ہونی چاہئے۔ اور غیر ملکی سرکاری دوروں میں انہیں نمائندگی دی جانی چاہئے۔

پرموٹرز ایسوسی ایشن لنگڑی لولی ہے: نادر خان

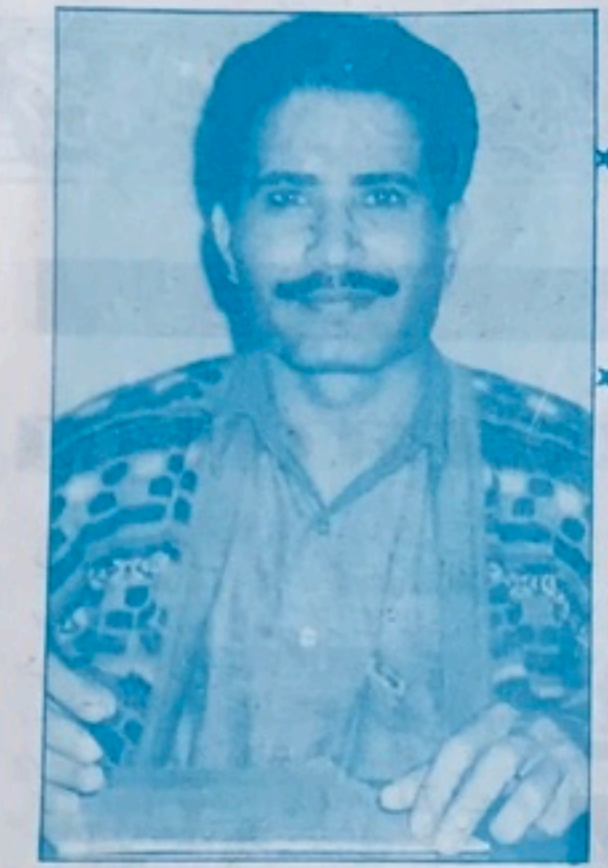

پروموٹرز ایسوسی ایشن "لنگڑی لولی" ہے یہ کسی بھی پروموٹرز کو بزنس کے حصول کی خاطر وزٹ ویزا نہیں لگوا سکتی ان خیالات کا اظہار نادر خان نے یوتھ انٹرنیشنل سے کیا انہوں نے کہا پروموٹرز ایسوسی ایشن مفاد پرستوں کا ٹولہ ہے ان کی وجہ سے پولیس، امیگریشن، ایف آئی اے، آئی بی، آئی ایس آئی تمام ایجنسیوں کی گرفت میں ہیں ان ایجنسیوں کے اہلکار جب چاہتے ہیں پروموٹرز کو دبوچ کر زبردستی لوٹ لیتے ہیں۔

ان کی کوئی شنوائی نہیں ہوتی ایسوسی ایشن والے خاموش تماشائی بنے رہتے ہیں جب کہ ہم پروموٹرز گورنمنٹ کے لائسنس یافتہ ہیں اور لیگل طریقے سے بے روزگاری کو بیرون ملک روزگار دلواتے ہیں۔ ہم 1980 سے اس بزنس سے وابستہ ہیں 1996 سے اپنے لائسنس پر مین پاور کی ایکسپورٹ میں سرگرم عمل ہوئے بڑی محنت اور ہمت سے اس شعبے میں عزت پائی ہے کسی کو روزگار دلانا عین عبادت ہے۔ یہ بڑا مقدس پیشہ ہے جس کی چند کالی بھیڑوں کی وجہ سے بدنامی ہو رہی ہے۔

حکومت کو اس شعبے کی طرف توجہ دینی چاہیے جب تک اس شعبہ کو بزنس کا درجہ نہیں دیا جائے گا یہ شعبہ ترقی نہیں کر سکتا یہ واحد ایسا بزنس ہے جس سے پاکستان کو زرمبادلہ بغیر کچھ انوسٹمنٹ کے مل رہا ہے حالانکہ اس شعبے کی راہ میں بے جا پابندیاں اور رکاوٹیں ہیں اگر ان کو دور کر دیا جائے تو پاکستان سے بے روزگاری کا سیلاب ختم کرنے میں بڑی مدد مل سکتی ہے۔

پرموٹرز بے جا پابندیوں کی وجہ سے نالاں ہیں

☆ پروموٹرز حکومت کی بے جا پابندیوں کی وجہ سے سخت نالاں ہیں۔

☆ 70 ایکٹ میں فوری طور پر تبدیلی کرنے کی ضرورت ہے۔

☆ پروموٹرز پولیس، ایف آئی اے و ایجنسیوں کے ہاتھوں بلیک میل ہو رہے ہیں۔

☆ کالی بھیڑیں سرکاری افسران کے ساتھ مل کر فراڈ کرتی ہیں رشوت و سفارش سے ان کی پشت پناہی کی جاتی ہے۔

حکومتی پالیسیوں کی بدولت مین پاور کی کھپت میں اضافہ کیا جا سکتا ہے

چوہدری عبدالقدوس

وفاقی وزیر پروموٹرز برادری کے مسائل حل کرنے میں مدد فراہم کریں' پروپرائٹر القدوس انٹرنیشنل راولپنڈی

چوہدری عبدالقدوس پروپرائیٹر القدوس انٹرنیشنل راولپنڈی نے اپنے ایک بیان میں وفاقی وزیر محنت و افرادی قوت شیخ رشید احمد کے گذشتہ دنوں دیئے گئے بیانات "ریکروٹنگ ایجنٹ عوام کو لوٹ رہے ہیں" کا سخت نوٹس لیتے ہوئے انہیں غیر ذمہ دارانہ اور لاعلمی پر مبنی قرار دیا۔

چوہدری عبدالقدوس نے کہا ہم پکے اور سچے مسلم لیگی ہیں۔ ہماری تمام تر ہمدردیاں مسلم لیگ کے قائد میاں محمد نواز شریف کے ساتھ ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ مسلم لیگی حکومت میں زیادہ سے زیادہ لوگ بیرون ملک جاکر اپنے پیارے ملک کو کثیر زر مبادلہ بھجوائیں۔

میاں محمد نواز شریف کی جرات مندانہ پالیسی کے مطابق مسلم لیگی وفاقی وزیر کو چاہیے تو یہ تھا کہ پاکستان کے پروموٹرز کے نمائندگان کے وفد کو بلا کر ان کے مسائل معلوم کرتے اور بیرون ملک مین پاور بھجوانے میں حائل رکاوٹوں کو دور کرتے اور اپنی زنگ آلود وزارت محنت و افرادی قوت کو زیادہ سے زیادہ بیرون ملک بھجوانے کے لیے متحرک کرتے۔ اور اس شعبہ میں جو کالی بھیڑیں کرپشن پھیلا رہی ہیں ان کے خلاف ایکشن لے کر سخت ترین اقدامات

> ملک میں بے روزگاری کے خاتمہ و زرمبادلہ کی فراہمی میں اپنا بھرپور کردار ادا کرتے رہیں گے

برائے سزا کرتے جبکہ حقیقت حال یہ ہے کہ حکومتی سطح پر بیرون ملک مین پاور کی ڈیمانڈ کے سلسلہ میں کوئی بھی سرکاری ادارہ پروموٹرز کی مدد نہیں کررہا بلکہ پروموٹرز کو ہر جائز و ناجائز طریقہ سے تنگ کررہا ہے۔

ان حالات میں وفاقی وزیر کو چاہیے کہ احتساب کا آغاز اپنی وزارت سے کریں اور آئندہ پروموٹرز برادری کے خلاف سوچ سمجھ کر بیانات کریں۔ اور اولین فرصت میں پروموٹرز کے مسائل حل کرنے انہیں بیرون ملک مین پاور کی ڈیمانڈ کے حصول میں ویزے کی سہولت فراہم کرنے کے اقدامات کریں۔ تاکہ پروموٹرز جائز اور قانونی ذرائع سے ویزا لے کر وزیر اعظم کی مہم قرض اتارو ملک سنوارو میں کثیر تعداد میں قومی تعمیر و ترقی میں اپنا بھرپور تاریخی کردار ادا کرسکیں۔

چوہدری عبدالقدوس نے موجود حکومت کو پروموٹرز (برادری) کی طرف سے ہر طرح کے تعاون کی پیشکش کرتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ملک میں بیروزگاری کے خاتمہ اور زیادہ سے زیادہ زرمبادلہ کے لیے پاکستان کے پروموٹرز اپنا جرات مندانہ کردار ادا کرتے رہینگے۔

پشاور میں میڈیکل سنٹر کھولا جائے

چیئرمین پیپیا قاضی فضل مقیم کا مطالبہ

فضل مقیم قاضی صوبہ سرحد کے سینئر تجربہ کار پروموٹر ہیں ریکروٹنگ ایجنٹوں کے بہت پاپولر لیڈر ہیں پروموٹرز برادری کے مسائل اور حقوق کے لئے شب و روز سرگرم نظر آتے ہیں آج کل پاکستان اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز ایسوسی ایشن کے چیئرمین ہیں۔ فضل مقیم قاضی نے ایک ملاقات میں یوتھ انٹرنیشنل میگزین کو بتایا کہ فرنٹیر بہت وسیع علاقہ ہے فرنٹیر کے لوگ چترال سے وانا تک دور دراز پہاڑوں میں پھیلے ہوئے ہیں دشوار گزار علاقوں کے لوگوں کو مڈل ایسٹ جانے کے لئے میڈیکل چیک اپ کروانے کے لئے بہت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے بیچارے بڑی مشکلوں اور تکالیف اٹھانے کے بعد پشاور آتے ہیں پھر پشاور سے اسلام آباد میڈیکل چیک اپ کے لئے جاتے ہیں جس کی وجہ سے ان کے تین چار دن ضائع ہو جاتے ہیں پیسوں کا ضیاع بھی بہت زیادہ ہوتا ہے اگر سعودی عرب کا سفارت خانہ اسلام آباد پشاور میں میڈیکل سنٹر کی منظور کروا دے تو لاکھوں لوگوں کو جو بیچارے بیرون ملکوں خصوصاً مڈل ایسٹ جاتے ہیں ان کو فائدہ پہنچے گا۔ فرنٹیر کے لوگ با آسانی پشاور میں اپنا میڈیکل چیک اپ کروا سکیں گے۔

فضل مقیم قاضی نے سعودی عرب سے اپیل کی ہے کہ۔

قومی مجرم لیبر اتاشیوں کا احتساب کیا جائے

حافظ مختار عباسی

حافظ مختار انتھک محنتی جواں ہمت سینئر پروموٹرز ہیں 1980 سے مین پاور کی ریکروٹمنٹ سے وابستہ ہیں افرادی قوت کی برآمد کے شعبہ میں انہوں نے کافی اچھی شہرت پائی ہے۔ 1994 سے اپنا لائسنس حاصل کر کے رزق حلال کی تلاش میں سرگرداں ہیں مڈل ایسٹ کے ساتھ ملائیشیا اور لیبیا میں افرادی قوت کے لئے کوشاں ہیں۔

حافظ مختار نے یوتھ انٹرنیشنل کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا ملائیشیا افرادی قوت کی بہت بڑی منڈی ہے جہاں ہزاروں نہیں لاکھوں مین پاور اور قومی مفادات کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے۔ انہوں نے کہا جس شخص نے ملائیشیا میں جعلی ڈیمانڈوں کے ذریعے کروڑوں روپیہ بطور رشوت کمایا جس کی نااہلی کی وجہ سے ملائیشیا میں پاکستانی لڑکیوں کا سکینڈل بنا اور ان کو واپس آنا پڑا ایسے قومی مجرم لیبر اتاشیوں کے خلاف احتساب سیل کو تحقیقات کر کے قرار واقعی سزا دینی چاہیے۔

ملائیشیا میں پرائیویٹ سیکٹرز کے پروموٹرز کو بے شمار پرابلم ہیں جن کا ذمہ دار سکندر اسماعیل ہے۔ جتنی بھی ملائیشیا سے مین پاور کی ڈیمانڈ آرہی ہیں وہ پرائیویٹ پروموٹرز اپنی جدو جہد کے ذریعے حاصل کر رہے ہیں۔ اوورسیز

> وزارت داخلہ کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے پاسپورٹ کا وصول مشکل ہوتا جارہا ہے

ایمپلائمنٹ کارپوریشن او' ای' سی کا ملائیشیا میں افرادی قوت کے حوالے سے کوئی رول نہیں (او' ای' سی) کے علاوہ پرائیویٹ سیکٹرز کو براہ راست ڈیمانڈ حاصل کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ اسی طرح لیبیا میں بھی پرائیویٹ سیکٹرز کی مین پاور کی ڈیمانڈ حاصل کرنے کی اجازت نہیں۔

حافظ مختار نے میڈیکل سنٹروں کی لوٹ کھسوٹ کا ذکر کرتے ہوئے کہا عرب ملکوں کی میڈیکل کونسل نے ان قصابوں کو جو پہلے ہی غریب ورکرز کو ذبح کر رہے تھے ان کو مزید لوٹ مار کی اجازت دے دی ہے۔ جس کی وجہ سے غریب ورکرز کا سرعام استحصال ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا ہمارا مطالبہ ہے کہ پرائیویٹ سیکٹرز کی ڈیمانڈ کو او ای سی سے پروٹیکٹ کرانے کی بجائے بیورو آف امیگریشن سے پروٹیکٹ کرنے کی اجازت دی جائے۔

پروموٹرز لاکھوں لوگوں کو بیرون ملک بھجوا کر کروڑوں ڈالر کا زرمبادلہ ملک کو فراہم کر رہے ہیں۔ پاکستان قومی زرمبادلہ کی فراہمی کے لیے ہنڈی سسٹم ختم کرے اور پروموٹرز سے تعاون کر کے بہترین لائحہ عمل تیار کیا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ ڈیمانڈ ملک کے لیے حاصل کی جاسکیں۔ ملائیشیا میں ایگریکلچرل' پام آئل' ربڑ پلانٹ' فیکٹریز اور کنسٹرکشن کے شعبے میں مین پاور کے وسیع ذرائع موجود ہیں۔

اسی طرح کوریا اور بوسنیا میں کنسٹرکشن میں ہزاروں ورکرز کی ضرورت ہے۔

وزارت داخلہ کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے بغیر رشوت پاسپورٹ کا حصول ناممکن ہوتا جارہا ہے پاسپورٹ کو آسان کرنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ گورنمنٹ کا لائسنس رکھنے والے پروموٹرز کے لیٹرپیڈ پر گارنٹی کے لیے نی الفور پاسپورٹ جاری کرنے کی اجازت دی جائے۔

جس طرح فلپائن' بنگلہ دیش' سری لنکا' نیپال' انڈیا میں کوئیک سروس ہے وہاں 72 گھنٹوں میں آدمی کو ایمپلائمنٹ کے لیے بیرون ملک بھیجا جاسکتا ہے حکومت کو مین پاور بھجوانے کے لیے یہ اقدامات کرنے چاہیے

وزارت محنت و افرادی قوت ان پڑھ و بیکار لوگوں کو لائسنس جاری کر رہی ہے: شاہجہاں

ریکروٹنگ کے شعبے میں کالی بھیڑوں کی آمد سے ملک کو زرمبادلہ نہیں مل رہا

منسٹری آف لیبر من پسند و چمچہ قسم کے پروموٹرز کو نواز رہی ہے، ان میں کوئی بھی مین پاور کا تجربہ نہیں رکھتا

ایف آئی اے پولیس و دیگر اداروں کی بلیک میلنگ سے پروموٹرز برادری سخت نالاں ہے (ممبر ایگزیکٹو باڈی سرحد زون)

شاہجہان کا شمار سرحد کے پڑھے لکھے اعلیٰ تعلیم یافتہ سلجھے ہوئے تجربہ کار پروموٹرز میں ہوتا ہے۔ جنہوں نے ملک میں زرمبادلہ کی فراہمی میں قابل تعریف کردار ادا کیا ہے۔ اب تک ہزاروں بے روزگار افراد کو دیار غیر میں باعزت روزگار فراہم کر چکے ہیں۔

شاہجہان نے گریجوایشن پشاور یونیورسٹی میں کیا ۱۱۹ میں فائنل ایئر کے طالب علم تھے کہ رزق حلال کی تلاش میں سروس کی بجائے ٹریولنگ کے بزنس میں آگئے گذشتہ ۱۰ سالوں سے ٹریولنگ کی فیلڈ میں اپنی ایجنسی کو دنیا کی بہترین ایجنسیوں میں منوایا ۵ سال سے پشاور اوورسیز کے نام سے کام کر رہے ہیں۔ جب سے پیپا میں شامل ہوئے ہیں۔ قابل تعریف کردار ادا کیا ہے۔ اس سال بنگش پروموٹرز گروپ کے نام سے پروموٹرز کے الیکشن میں حصہ لیا کل ممبران میں سے آدھے پروموٹرز بنگش گروپ کے کامیاب ہوئے۔ پاکستان اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز ایسوی ایشن سرحد زون کی ایگزیکٹو باڈی کے ممبر ہیں۔ شاہجہان نے یوتھ انٹرنیشنل سے پروموٹرز کے مسائل پر گفتگو کرتے ہوئے کہا وزارت محنت و افرادی قوت ان پڑھ، بدکردار نا تجربہ کار لوگوں کو لائسنس جاری کر رہی ہے۔ جس کی وجہ سے ریکروٹنگ کے شعبے کو شدید نقصان پہنچ رہا ہے۔ کالی بھیڑوں کی آمد سے ملک کو زرمبادلہ کی فراہمی میں دشواریاں آرہی ہیں۔ اگر ایمپلائر پروموٹرز کے سکینڈل سے ہٹ کر ڈیمانڈ دے بھی رہے ہیں تو وہ بہت کم ہے۔ یہ ڈیمانڈ حاصل کرنے میں ایمان دار و پڑھے لکھے پروموٹرز کا کمال ہے۔ جن کی شب و روز کی محنت اور کاوشوں کی بدولت ایمپلائرز میں پروموٹرز کا قدرے اعتماد بحال ہوا ہے۔ اگر ہماری حکومت اس شعبے کے ذریعے زرمبادلہ کا سیلاب چاہتی ہے تو نیک ایماندار پروموٹرز کو جن کی کارکردگی بہتر ہے۔

کیریئر کا آغاز جرمن فرم میں الیکٹریکل سپروائزر سے کیا

وزٹ ویزا و بیرون ملک دوروں کی سہولتیں دی جائیں۔ تاکہ پروموٹرز بیرون ملک جا کر ڈیمانڈ حاصل کریں۔

اب تک وفاقی وزیر محنت و افرادی قوت شیخ رشید احمد نے اپنے دوروں کے دوران بے روزگاروں کے لئے کچھ نہیں کیا اگر وہ ڈیمانڈ حاصل کرنے کے لئے پروموٹرز کو سہولتیں مہیا کرتے تو عین ممکن تھا کہ بے روزگاری میں کمی آتی مگر افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے۔ کہ وہ اپنے من پسند "چمچہ

> ویزا میں کرپشن ختم کرنے کیلئے
> ایمبیسی آف پاکستان کی تصدیق
> لازمی قرار دی جائے

قسم" کے پروموٹرز کو نواز رہے ہیں۔ شاہجہان نے کہا اوورسیز پاکستانیز کنونشن میں اوورسیز پروموٹرز کو نظر انداز کیا گیا جو لوگ بلوائے بھی گئے وہ حکومتی ارکان کے ورکرز تھے ہمارا وفاقی وزیر محنت و افرادی قوت شیخ رشید سے سوال ہے کہ بتائیں اس کنونشن میں کتنے لوگوں نے انویسٹمنٹ کی ہے۔ شاہجہان نے کہا یہ بات افسوسناک ہے کہ گورنمنٹ کی منسٹری آف لیبر اور مین پاور میں کوئی شخص ایسا نہیں جو بیرون ملک کی ایکسپورٹ کے بزنس کا وسیع یا کچھ تجربہ رکھتا ہو۔ صرف پروموٹرز ہی ہیں جو اس شعبے میں حکومت کی راہنمائی کر سکتے ہیں۔

شاہجہان نے حکومتی اداروں، ایف آئی اے، پولیس اور دیگر اداروں کی بلیک میلنگ کی پالیسی پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا ان اداروں کو کوئی حق نہیں ہے۔ کہ یہ باعزت پروموٹرز کو خوف زدہ یا ذلیل کریں۔ حکومت کو ایسے اداروں کو کنٹرول کرنا چاہئے جو خوف و ہراس پھیلا کر رشوت کے دروازے کھول رہے ہیں انہوں نے حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا کہ مین پاور کی فرسودہ پالیسی کو ختم کر کے جدید ترین تقاضوں کے پیش نظر پروفیشنل لوگوں کی رائے سے از سر نو ترتیب دیا جایا جس میں بیرون ملک جانے والے ورکرز اور اوورسیز پروموٹرز کو زیادہ سے زیادہ سہولتیں دی جائیں۔ پروموٹرز کے سروں پر ایجنسیوں کی تلوار لٹکانے کی بجائے۔ ایسے صرف بیورو آف امیگریشن اینڈ اوورسیز کے زیر کنٹرول رکھا جائے۔ ویزا میں کرپشن ختم کرنے کے لئے ایمبیسی آف پاکستان کی تصدیق کو لازمی قرار دیا جائے۔ ان اقدامات کو اٹھانے سے موجودہ معاشی بحران کو ختم کرنے اور ملکی خوشحالی حاصل کرنے کے لئے اہم پیش رفت ہو سکتی ہے۔

سعودی عرب کی بڑی کمپنیوں میں پاکستانی لیبر بھیجنے کا اعزاز رکھتے ہیں: خواجہ مسعود محبوب

خواجہ مسعود محبوب کا نام پروموٹرز برادری میں بڑا اہم ہے پروموٹرز کے مسائل کو حل کرنے کے لیے جذبہ خدمت خلق سمجھتے ہوئے بغیر کسی لالچ کے سرگرم عمل رہتے ہیں۔ انتہائی خوش مزاج اور ملنسار انسان ہیں۔ ان کی لاتعداد خوبیوں کی وجہ سے پروموٹرز برادری نے ان کو پیپا راولپنڈی اسلام آباد زون کی ایگزیکٹو باڈی کا ممبر منتخب کیا۔

سعودی عرب کچھ عرصہ ملازمت کے بعد پاکستان میں افرادی قوت کی برآمد کے بزنس میں آئے 1990 میں اپنا لائسنس حاصل کر کے اس شعبے میں متحرک ہوئے اور سعودی عرب کی بڑی بڑی کمپنیوں کو پاکستان سے مین پاور برآمد کرتے رہے۔ ان میں الادن گروپ شرکہ زاہد الحسن الہ بلوشی کنٹریکٹنگ سی مین ایسٹ جمعہ عرب امارات میں البدر کنسٹرکشن کمپنی موسہ الدام الحوبائی کے علاوہ سلطنت اومان اور کویت کو بھی مین پاور سپلائی کرتے رہے۔ 4 ہزار سے زائد ورکرز کو بیرون ملک ملازمتوں کے لیے بھیج چکے ہیں۔

خواجہ مسعود نے ایک ملاقات میں یوتھ انٹرنیشنل کو بتایا کہ ہم جذبہ خدمت خلق کے تحت ایسوی ایشن کی باڈی میں آئے ہیں تاکہ پروموٹرز ہمیں کام کے حوالے سے یاد رکھیں۔ ہم پروموٹرز برادری کے مشترکہ نمائندے ہیں ہمارا کبھی بھی پروموٹرز کے ساتھ جھگڑا نہیں ہوا۔ اپنی برادری کے وسیع تر مفادات میں مل جل کر کام کرنا چاہتے ہیں۔

ہم ایسوی ایشن کے پلیٹ فارم پر وفاقی وزیر محنت و افرادی قوت شیخ رشید احمد ڈائریکٹر جنرل بیورو آف امیگریشن محمد ابراہیم خان کی گائیڈنس میں پروموٹرز کا ایک وفد کوریا' ملائیشیا' تائیوان' سنگاپور' لیبیاء لے جانا چاہتے ہیں۔ اس وفد کی تیاری میں ہماری ڈائریکٹر جنرل بیورو آف امیگریشن سے اپیل ہے کہ وہ مدد کریں۔ ہم ذاتی اخراجات سے مین پاور کی ڈیمانڈ اور مارکیٹ کے سروے کے لیے ملک کے عظیم تر مفاد میں بزنس مطالعاتی دورے کرنا چاہتے ہیں۔ اس سلسلے میں وزارت محنت و افرادی قوت کو چاہیے کہ ہمارے وفد کی بھرپور حوصلہ افزائی کی جائے انہوں نے حکومت سے اپیل کی کہ جس طرح ایکسپورٹرز کو بزنس کا درجہ حاصل ہے اس طرح ہمیں بھی مراعات دی جانی چاہیے۔

ملکی مفاد کی خاطر ریکروٹنگ کے شعبے کو بزنس کا درجہ دیا جائے: فاروق احمد پراچہ

فاروق احمد پراچہ انتہائی محنتی جواں ہمت جذبہ خدمت خلق سے سرشار خوشاب کے رہنے والے ہیں مشہور پروموٹرز ہیں۔ 1970 سے ٹریولنگ ریکروٹمنٹ کے شعبے سے منسلک تھے۔ 1988 میں مین پاور کا اپنا لائسنس حاصل کیا 9 سال کے عرصے میں تقریباً تین ہزار کے قریب افراد کو حصول روزگار کے لیے بیرون ملک بھجوا چکے ہیں پیپا کراچی زون کی ایگزیکٹو باڈی کے سینئر ممبر ہیں۔ انہوں نے یوتھ انٹرنیشنل کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا

بیرون ممالک میں ورکرز کی بہت ڈیمانڈ ہے۔ مگر بدقسمتی یہ ہے کہ ہماری حکومت اس طرف توجہ نہیں دے رہی پاکستانی سفارت خانے قونصل خانے کے افسران رشوت سفارش پر یقین رکھتے ہیں ذاتی دوستوں کو قومی مفادات پر ترجیح دی جاتی ہے۔ وزارت محنت و افرادی قوت او ای سی کے ذریعے ہزاروں پرائیویٹ پروموٹرز کو نظر انداز کر رہی ہے۔ اگر سہی معنوں میں دیکھا جائے تو او ای سی میں کرپشن انتہاء تک پہنچ چکی ہے۔ اور اس ادارے کی وجہ سے پاکستان کی بین الاقوامی دنیا میں رسوائی ہو چکی ہے۔ ملائیشیا جیسے ملک میں جہاں مین پاور کی اشد ضرورت محسوس کی جا رہی تھی او

ای سی کی مجرمانہ کارکردگی کی بنا پر انڈیا نے ڈیرے جمالئے ہیں اور تمام تر ڈیمانڈ کو پورا کر رہا ہے او' ای' سی کے نااہل افسران اپنا راشی پیٹ پالنے کے لیے گھناؤنے جرائم کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ وفاقی وزیر محنت و افرادی قوت کو چاہیے کہ او ای سی میں کرپٹ عناصر کا احتساب کریں لوٹ مار کرنے والے افسران کو فی الفور فارغ کر کے سزا دی جائے۔ حکومت کو چاہئے کہ وہ پاکستانی سفارت خانوں کو ہدایات کریں۔ کہ پروموٹرز اور او' ای' سی کے ادارے کو یکساں اہمیت دی جائے ہم اگر بیرون ملک سے اپنے ذاتی بل بوتے اور تعلقات کی بنا پر ڈیمانڈ حاصل کرتے ہیں تو سفارت خانہ قونصل خانہ کی بے جا پابندیوں کی وجہ سے پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے رشوت کی بناء پر ملک و قوم کے وقار کو مجروح کیا جا رہا ہے۔

موجودہ حکومت بھاری مینڈیٹ لے کر برسراقتدار آئی ہے انہیں چاہیے کہ عوام کی فلاح و بہبود کے لیے مین پاور کی ایکسپورٹ کی جامع پالیسیاں مرتب کرے۔

انہوں نے مطالبہ کیا مین پاور کے شعبے کو پرائیویٹ انڈسٹری قرار دیا جائے۔ حکومتی "لیول" پر پروموٹرز کو جائز سہولتیں اور مراعات دی جائیں اچھے تجربہ کار پروموٹرز کو بیرون ملکوں میں لیبر اتاشیز مقرر کیا جائے یہ واحد بزنس ہے جس میں کچھ خرچ نہیں ہوتا اور زرمبادلہ کی فراہمی کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔

حکومت ٹریولنگ شعبے میں نوجوانوں کی حوصلہ شکنی کررہی ہے چوہدری انور

چوہدری محمد انور ایڈووکیٹ

ڈائریکٹر جدہ پاک ٹریولز گجرات

ٹریولنگ کے شعبے میں بڑا سکوپ ہے یہ فیلڈ دور جدید کا اہم ترین شعبہ ہے ان خیالات کا اظہار چوہدری محمد انور ایڈووکیٹ نے یوتھ انٹرنیشنل کو انٹرویو دیتے ہوئے کیا۔

چوہدری انور کا تعلق گجرات چکوری بھلووال کی زمیندار فیملی سے ہے اثرورسوخ رکھنے والے عوامی آدمی ہیں۔ گوجر یوتھ فورم کے وائس چیئرمین اور مسلم لیگ کے سرگرم کارکن ہیں۔ علاقائی سیاست میں ان کو عزت کا مقام حاصل ہے۔ اپنا ذاتی ٹریولنگ کا بزنس ہے جس کو ایمانداری کے ساتھ چلا رہے ہیں۔ انہوں نے ٹریولنگ کے شعبے میں مسائل کا ذکر کرتے ہوئے کہا حکومت ایک لاکھ روپیہ سیکورٹی لیتی ہے۔ اس کے عوض کوئی سہولت نہیں دیتی نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کی بجائے حوصلہ شکنی کی جاتی ہے۔ اتنی انویسٹمنٹ کے باوجود جائز ذرائع سے کام بہت قلیل ہے جبکہ شناختی کارڈ پاسپورٹ آفسوں کے باہر بیٹھنے والے غیر قانونی ایجنٹ ہم سے زیادہ کما لیتے ہیں۔ وزیراعظم پاکستان میاں محمد نواز شریف کو چاہئے کہ پڑھے لکھے ہنرمند نوجوانوں کو زیادہ سے زیادہ بیرون ملک ملازمتوں کے مواقع فراہم کرنے کے اقدامات کریں۔ تاکہ پاکستانی نوجوان باہر جاکر سخت محنت کے ذریعے زرمبادلہ کما کر پاکستان کو خوشحال بنانے کی جدوجہد کریں ان اقدامات کے ذریعے یقیناً ٹریولنگ اور ریکروٹمنٹ کے بزنس میں تیزی آئے گی۔

[illegible]

ملک مجاہد علی ۱۹۸۳ء سے مین پاور کے بزنس سے وابستہ ہیں لائسنس سکور ورتھ بینکرز کے نام سے حاصل کیا اور پھر شب و روز محنت سے ہزاروں پاکستانی ورکروں کو بیرون ملک حصول روزگار کے لئے بھجوایا ملک مجاہد علی نے یوتھ انٹرنیشنل سے گفتگو کرتے ہوئے کہا آج پروموٹرز سخت پریشانی و تذبذب کا شکار ہیں ہم اپنی محنت، تعلق اور اثرورسوخ استعمال کرتے ہوئے بیرون ملکوں سے ویزے منگواتے ہیں۔ پروٹیکٹر آفس بھاری محنت سے لائے ہوئے ویزوں پر ہزاروں روپے [illegible] وصول کرتا ہے حکومت ہمیں ویزوں کے معاملہ میں کسی قسم کی کوئی رعایت نہیں دیتی۔ ہمیں پروموٹرز کو خوف و ہراس میں رکھا جاتا ہے۔ ایمرلی [illegible] والے نئے پروموٹرز کی مدد نہیں کرتے حالانکہ ان کو چاہئے کہ مین پاور کے لائسنس یافتہ نئے پروموٹرز کو گائیڈ کریں اور غیر ملکی دوروں میں اپنے ساتھ لیکر جائیں۔ پروموٹرز کی حوصلہ شکنی کی بجائے ان کی حوصلہ افزائی کی جائے اور رشوت مافیاء کو ختم کیا جائے۔

امیگریشن قوانین میں ترامیم کی جائیں

اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز ایسوسی ایشن کے چیئرمین محمد صدیق خان سے خصوصی انٹرویو

محمد صدیق خان، فلاحی، سماجی، ہردلعزیز، جہاندیدہ بے لوث و نڈر شخصیت ہیں پروموٹرز برادری کے لئے گرانقدر خدمات سرانجام دے رہے ہیں جس کے عوض آپ کو اچھے الفاظ میں یاد کیا جاتا ہے آپ کی انتھک محنت کی بدولت پاکستان پروموٹرز کی اکثریت نے آپ کو اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز ایسو سی ایشن کا سنٹرل چیئرمین منتخب کیا ہے۔ جبکہ 1990ء سے لیکر 1997ء تک راولپنڈی، اسلام آباد زون کے مسلسل چیئرمین منتخب ہوتے رہے ہیں۔

انہوں نے یوتھ انٹرنیشنل کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی فلاح و بہبود، ترقی و خوشحالی میں ہمارا اہم رول ہے۔ پروموٹرز بے روزگاری کے خاتمہ اور زرمبادلہ کی فراہمی میں بھی قابل قدر خدمات دے رہے ہیں۔ جس کو تاحال محسوس نہیں کیا گیا حالانکہ اگر دیکھا جائے تو بے جا پابندیوں کے باوجود اس شعبے نے بڑا اہم کردار ادا کیا ہے جو کہ ملکی سلامتی و استحکام کے فروغ میں نمایاں ہے۔

یوتھ انٹرنیشنل:۔ پیپا ایسو سی ایشن کن مقاصد کے لئے بنائی گئی؟

محمد صدیق خان:۔ پاکستان اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز ایسو سی ایشن منسٹری آف کامرس گورنمنٹ پاکستان کے لائسنس 135 کے تحت رجسٹرڈ ہے منسٹری آف کامرس ٹریڈ آرگنائزیشن کے قانون کے مطابق الیکشن ضروری ہیں ایسو سی ایشن کا مقصد پروموٹرز کے اجتماعی مشترکہ حقوق کے لئے جدوجہد کرنا پروموٹرز کو درپیش مسائل کے حل کے لئے اقدامات کرنا مین پاور کی برآمد پر بے جا پابندیوں کے خلاف آواز بلند کرنا اس شعبے میں رشوت، سفارش، کرپشن کو ختم کر کے پاک و شفاف طریقے سے مسائل حل کرنا ہے۔

یوتھ انٹرنیشنل:۔ پیپا ایسو سی ایشن کی سنٹرل باڈی کس طرح ہے؟

محمد صدیق خان:۔ سنٹرل ایگزیکٹو باڈی کے گیارہ ممبر ہیں جو اپنے اپنے زونوں کے چیئرمین، وائس چیئرمین ہیں، محمد صدیق خان (سنٹرل چیئرمین راولپنڈی) جی آر خان (وائس چیئرمین لاہور زون I) چوہدری الٰہی بخش (وائس چیئرمین کراچی زون II) سنٹرل ایگزیکٹو ممبران راولپنڈی سے راجہ امیرالرحمان (چیئرمین راولپنڈی)، عبدالصمد خان (وائس چیئرمین i) سردار عبدالرزاق (وائس چیئرمین ii)، محمود اصغر ملک (وائس چیئرمین لاہور i) محمد اشرف راجہ (ii وائس چیئرمین کراچی و کوئٹہ زون) ظہیر خان (وائس چیئرمین i)، امان اللہ خٹک (وائس چیئرمین پشاور ii) ہدایت اللہ خان (چیئرمین پشاور زون) حبیب علی (وائس چیئرمین i) شامل ہیں۔

یوتھ انٹرنیشنل:۔ پیپا سنٹرل چیئرمین کے فرائض کیا ہیں؟

محمد صدیق خان:۔ آئین کے مطابق سنٹرل چیئرمین آئینی طور پر پاکستان اوورسیز ایمپلائمنٹ ایسو سی ایشن کا سربراہ ہوتا ہے۔ اپنی رولنگ دے سکتا ہے۔ سنٹرل چیئرمین کی رائے کو اہمیت حاصل ہوتی ہے اور یہ ایک سال کی مدت کے لئے منتخب ہوتا ہے۔

> پرموٹرز بے روزگاری کے خاتمے اور زرمبادلہ کی فراہمی میں قابل قدر خدمات سرانجام دے رہے ہیں

یوتھ انٹرنیشنل:۔ پاکستان کے کتنے پروموٹرز آپ کی ایسو سی ایشن کے ممبر ہیں نیز ان کے مسائل کیا کیا ہیں؟

محمد صدیق خان :- ایک ہزار کے قریب پروموٹرز ہیوپا ایسوسی ایشن کے متحرک ممبر ہیں جہاں تک مسائل کا تعلق ہے تو ان کے لاتعداد مسائل ہیں جن کو فی الفور حل کرنے کی ضرورت ہے۔

1- 1979ء کا امیگریشن آرڈیننس جو کہ 18 سال پہلے بنا تھا اس وقت ڈالر کی قیمت تین روپے تھی اب 56 روپے ہے

ایک ہزار کے قریب پروموٹرز ہماری تنظیم کے ممبر ہیں

پروموٹرز کے کنونشن سے راجہ امیرالرحمان خطاب کر رہے ہیں سٹیج پر محمد صدیق خاں' مولانا عبدالستار خان نیازی' عبدالصمد اورکزئی موجود ہیں

اس قانون میں تبدیلی کی اشد ضرورت ہے۔ کیونکہ موجودہ حالات میں ویزوں اور دیگر اخراجات میں بہت فرق آ چکا ہے۔ 1979ء ایکٹ کو موجودہ حالات اور ضرورتوں کے مطابق تبدیل کر کے بنگلہ دیش' نیپال' انڈیا' سری لنکا کی طرز پر ریکروٹنگ کو بزنس انڈسٹری کا درجہ دیا جانا چاہئے۔ تاکہ دیگر ملکوں کی طرح پاکستانی پروموٹرز بھی آزاد و خود مختار طریقے سے افرادی قوت بیرون ملکوں میں سپلائی کر سکیں۔ تاکہ اوورسیز پروموٹرز بیرون ملک جانے والے ورکرز سے رقم لیکر رسید دے سکیں۔

2- بلیک مارکیٹنگ کو روکنے کے لئے او۔ ای۔ پی کو ویزا کی قیمت اور دیگر اخراجات لینے کی اجازت دی جائے۔

3- حکومت پاکستان کے لائسنس ہولڈر ہونے کے باوجود ہمیں متعلقہ امیدواروں سے پاسپورٹ لینے کی اجازت نہیں ہے اگر بیرون ممالک سے ہمیں ڈیمانڈ آئے تو موجودہ طریقہ کار کے مطابق ہمیں اجازت لینا پڑتی ہے جس پر بہت ٹائم لگتا ہے۔ ایمپلائر کے پاس وقت کی کمی ہوتی ہے لہٰذا وہ فوراً" دوسرے ممالک کا رخ کرتے ہیں۔

جب ہم کوائف کے ساتھ پاسپورٹ کی فوٹو کاپی بھیجتے ہیں تو پھر ویزے کی اپروول آتی ہے دیگر ملکوں میں پروموٹرز کو اجازت ہے کہ باہر جانے کے خواہش مند لوگوں سے پاسپورٹ لیکر رکھ سکتے ہیں جبکہ ہمارے فرسودہ قوانین کے تحت پروموٹرز پاسپورٹ کیا اس کی فوٹو کاپی بھی نہیں رکھ سکتے ہیں۔

اسی وجہ سے برق رفتار دوڑ میں ہماری مین پاور کی ڈیمانڈ کم سے کم تر ہوتی جا رہی ہے۔ ہمارے پروموٹرز تقریباً" 25 ہزار کے قریب ورکرز کو بیرون ممالک میں برسرروزگار کر چکے ہیں جو کہ ملک کو کروڑوں روپے کے زرمبادلہ کی فراہمی کا سبب بنے ہیں اگر یہ کہا جائے کہ پروموٹرز ہی فارن ایکسچینج کا سب سے بڑا ذریعہ ہیں تو بے جا نہ ہو گا۔

اتنی بڑی قومی خدمت کے عوض ہمیں بردہ فروش کہا جاتا ہے اور حوصلہ افزائی کی بجائے حوصلہ شکنی کی جاتی ہے بزنس مین ایکسپورٹر کو ویزا اور روزٹ کرنے کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ جبکہ ہمارے پروموٹرز کو یہ سہولت میسر نہیں جو کہ ناانصافی ہے۔

فارن آفس و اعلیٰ سیٹوں پر بیٹھے ہوئے افسران پیسے لیکر سفارشی لیٹر اپنے عزیزوں و رشتہ داروں کو دیتے ہیں کسی پروموٹرز کو سفارشی لیٹر جاری نہیں کیا جاتا۔

بقیہ ۱۰۵ پر

پروموٹرز کی علیحدہ مین پاور ایکسپورٹ وزارت قائم کی جائے گی

سارے پروموٹرز کے کنونشن میں محمد صدیق خان' چوہدری الٰہی بخش' ... مقیم قاضی' ثناء اللہ کا گروپ فوٹو

مسلم لیگی حکمران قربانیاں دینے والے کارکنوں کو نظرانداز کر کے ستم ڈھا رہے ہیں

ندیم ملک صدر پاکستان مسلم لیگ یوتھ ونگ

جواں ہمت خوش گفتار ندیم ملک ان لوگوں میں شامل ہیں جو منزل کے حصول کے لئے سخت محنت اور طویل جدوجہد پر یقین رکھتے ہیں اپنی راہ میں حائل رکاوٹوں کو خاطر میں لائے بغیر مشن کی تکمیل کے لئے طویل جدوجہد پر گامزن رہتے ہیں۔ قید و بند کی تکالیف کی پرواہ کئے بغیر شب و روز مصروف عمل ہیں۔

فی زمانہ ستاروں پر کمند ڈالنے والے ایسے جاں نثاروں کی ہمارے ملک میں بہت کمی ہے مگر پھر بھی ایسے گوہر پارے ہمارے اردگرد نظر آتے ہیں۔ ندیم ملک کی انہی اعلیٰ خوبیوں کے مالک ہیں انہوں نے سخت محنت اور طویل جدوجہد کے بعد اپنی شخصیت کو منوایا ہے آپ ایک تلہ گنگ ضلع چکوال کی باوقار بزنس مین اعوان فیملی سے تعلق ہے۔ ندیم ملک کے بھائی مزمل ملک راولپنڈی کی مشہور سماجی و سیاسی شخصیت ہیں۔ ندیم ملک کا شمار خود بھی قربانیاں دینے والے مسلم لیگی نوجوانوں میں ہوتا ہے۔

گارڈن کالج سے گریجویشن کرنے کے بعد ایم اے سیاسیات کے فائنل میں تھے۔ والدہ صاحبہ کی وفات کے صدمے سے انہیں تعلیم کو خیرباد کہا اور بزنس میں آنا پڑا ندیم ملک نے ٹھیکداری' پراپرٹی اور کار ڈیلرنگ کے بزنس میں خوب محنت کر کے بحیثیت بزنس مین شہرت حاصل کی۔ آپ کا خاندانی تعلق مسلم لیگ سے ہے۔ مسلم لیگ کے لئے آپ کی اور آپ کے خاندان کی بے شمار قربانیاں ہیں۔ جس کا اعتراف اعجاز الحق' راجہ بشارت اور چوہدری تنویر بھی کرتے ہیں۔ تحریک نجات کے دوران ندیم ملک بڑی جرات مندی کے ساتھ پولیس کی حراست سے فرار ہو کر پی پی کی حکومت کے جلسوں میں متحرک رہے۔ ہائی کورٹ میں توڑ پھوڑ کے الزام میں 39 دن جیل کی سلاخوں میں پابند سلاسل رہے 14 دن شہباز شریف بکس میں قید کاٹی پولیس کے چھاپوں اور سخت ترین خوف وہراس کے باوجود لال کرتی۔ راولپنڈی کینٹ میں اعجاز الحق' راجہ بشارت اور چوہدری تنویر کی رہنمائی میں مسلم لیگ کے لئے بے لوث ہر اول دستہ کی حیثیت مسلسل جدوجہد کرتے رہے۔ ندیم ملک نے مسلم لیگ کی تحریک نجات اور انتخابی مہم میں اپنی جیب سے دل کھول کر

تحریک بحالی جمہوریت کے اسیران کی رہائی کے لئے مسلم لیگی خواتین کا اجتماع

خرچ کیا۔ سیاست اور بزنس کے ساتھ ساتھ ندیم ملک سماجی' مذہبی کاموں میں بھرپور حصہ لیتے ہیں۔ آپ تنظیم نوجوانان اہلسنت کے صدر اپنے علاقہ کی میلاد کمیٹی کے بھی صدر ہیں سواں ویل VELLEY SWAN لائنز کلب راولپنڈی کے صدر ہیں۔ اس سے قبل کلب کے خزانچی' سیکرٹری اور سینئر نائب صدر بھی رہ چکے ہیں۔

ندیم ملک کا کہنا ہے کہ انہیں لائنز کلب میں لانے میں محترمہ نیلوفر بختیار کی شخصیت کا بڑا عمل دخل ہے نیلوفر کی جاندیدہ اور متحرک شخصیت انہیں باعزت پلیٹ فارم مہیا کرنے میں اہم کردار ا[...] کیا ہے۔

ندیم ملک کا پاکستان مسلم لیگ کی حکومت [...] مشورہ ہے کہ وہ اولین فرصت میں ایسے ورک[...] جنہوں نے برے وقت میں کھل کر مسلم لیگ ا[...] میاں نواز شریف کا ساتھ دیا ہے۔ مشکل ترین وق[...] میں بھی مسلم لیگ کے ساتھ تکلیفیں اٹھا کر [...] بھرپور ساتھ دیا ہے اسے ورکرز کو ہرگز نظر ان[...] نہیں کرنا چاہیے بلکہ ان کے مسائل کی طر[...]

نوجوانوں کے معاشی و اقتصادی مسائل کو حل کرنے کیلئے چھوٹے قرضے دیئے جائیں

ندیم ملک وفاقی وزیر شیخ رشید کے ہمراہ

میں بھرپور کردار ادا کرنے کا موقعہ دیا جائے آئندہ بلدیاتی الیکشن میں یوتھ ونگ کے متحرک عہدیداروں کو ٹکٹ دیئے جائیں۔ یوتھ کی ضرورت کو مسلم یوتھ ونگ کے نوجوانوں کے مسائل حل کرنے کا پابند

ندیم ملک راجہ بشارت، محمد اعجاز الحق اور دیگر شخصیت کے ہمراہ

لیگی یوتھ ونگ کو ملکی سطح پر متحرک کرنے کا اعزاز حاصل ہے یوتھ منسٹری میں نوجوانوں کو نمائندگی دی جائے

مکمل کر قائد پاکستان میاں نواز شریف کا ساتھ دیں سکیں۔

ندیم ملک نے نوجوانوں کے امور کے وفاقی وزیر شیخ رشید احمد کو جو مسلم لیگ یوتھ ونگ کے دلعزیز نوجوان قائد ہیں خراج تحسین پیش کرتے ہوئے مشورہ دیا کہ یوتھ ونگ کو ملکی سطح پر متحرک

ہے۔ یوتھ منسٹری میں یوتھ کو بھرپور نمائندگی دی جائے علاوہ غیر ملکی دوروں میں یوتھ کے عہدیداروں کو بھی بھیجا جائے۔ نوجوان ... یوں کو آسان اقساط میں قرضے جاری کئے جائیں۔ یوتھ ونگ کے عہدیداروں کو پارٹی اور حکومتی پروگراموں

کیا جائے۔ چھوٹے قرضے یوتھ ونگ کے نوجوانوں کو دیئے جائیں تاکہ وہ اپنی اقتصادی حالت کو درست کر کے آئندہ پارٹی کے لئے قربانیاں دینے کے لئے تیار ہیں۔

مین پاور سپلائی کا قابل فخر وبااعتماد ادارہ

AL-GHAZI
OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTERS

O-E-P Licence No. MPD/1318/KARACHI

TEL: 4310517-4310927 FAX: 4538309
1-A / 6, Block No. 6, Nursery Chowk,
Shahrah-e-Faisal, PECHS, Karachi.
Pakistan.

M. Naseer Khan

پاک، سعودی لازوال دوستی زندہ باد

NASHEMAN INTERNATIONAL TRAVELS
OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTERS

LICENCE NO. MPD/1571/KAR

TEL: 445825 FAX:092-21-445825
207 KHAYYAM CHAMBERS,
P.E.C.H.S. NURSERY SHAHRAH-E-FAISAL,
KARACHI. PAKISTAN

پاک، سعودیہ برادرانہ تعلقات زندہ باد

FAROOQ PARACHA OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTERS

Licence No. 0703 / KAR

PH: 2412357 - 2434267 RES: 4973960
FAX: 0092-21-2418259 TLX: 20882, AASHI PK
1115 - UNI PLAZA I I CUNDRIGAR ROAD,
KARACHI (2) PAKISTAN

M. FAROOQ PARACHA

ہم سعودی عرب کے ساتھ برادرانہ تعلقات پر فخر کرتے ہیں

KASHI ENTERPRISES
OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTERS

O-E-P Licence No. 0698/RWP

PH: 567949, 581542, 583767 RES: 592179
FAX: 092-51-567949 MOBILE: 0351-372838
0FFICE:
5-PINE COMPLEX, IFTIHAR JANJUA ROAD,
RAWALPINDI CANTT.
RESIDENCE
H. NO: 231 ST. NO: 13 CHAKLALA,
SCHEME III RAWALPINDI CANTT. PAKISTAN

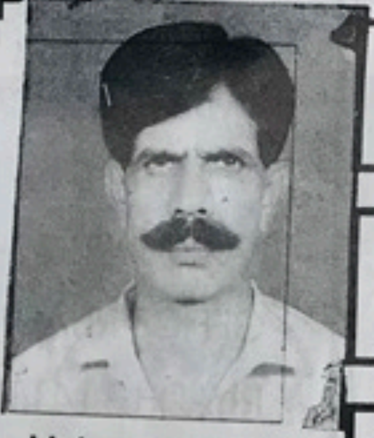

Major Muhammad Ameer
(retd)

سعودی عرب میں مقیم پاکستانی شخصیات

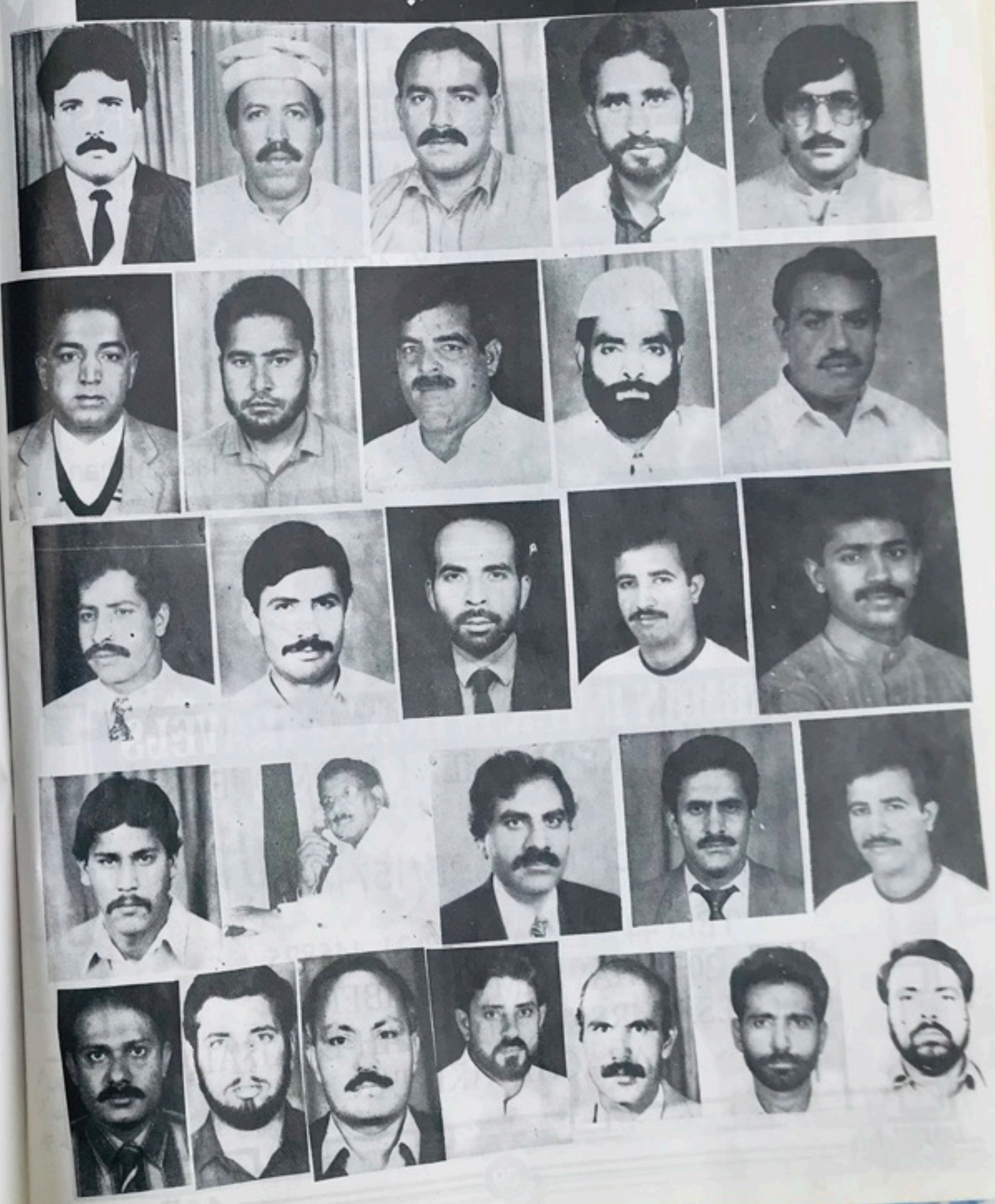

پاک سعودیہ دوستی زندہ باد پاک سعودیہ دوستی زندہ باد

S. K. INTERNATIONAL

OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTERS

O-E-P Licence No. MPD/1181/RWP

Muhammad Saeed Khan
Chief Executive

PH: 818047, 816010, 270797
FAX: 051-816384 TELEX: 545448 WAQAS-PK
1-C SUPERMARKET, ISLAMABAD.

بیرون ممالک مین پاور سپلائی کا قابل فخر و با اعتماد ادارہ

BLUE MOON ENTERPRISES

LIC M.P.D 1074/RWP

HEAD OFFICE:-
MOON PLAZA, MAIN AIRPORT ROAD,
RAWALPINDI CANTT, PAKISTAN.
TEL:- 584644, 515320, RES:- 590818
FAX:- 0092-51-566213
OFFICE RIYADH:- P.O.BOX 4885
RIYADH 114112
PHONE: 4777538-4782047 FAX:- 4780437
TLX:- 407323

SARDAR ALTAF HUSSAIN
CHIEF EXECUTIVE

تصویری جھلکیاں

مدینہ المنورہ مسلم لیگ کے عہدیدار محمد صدیق القادری کے ساتھ امیر حمزہ کے مزار پر

مکہ المکرمہ میں مقیم پاکستانی شخصیات ایڈیٹر انچیف محمد صدیق القادری کے ہمراہ

مدینہ المنورہ کے مسلم لیگی رہنما شمہان صحافی محمد صدیق القادری کے ہمراہ

مکہ المکرمہ میں مقیم پاکستانی

میانواز شریف کے مدینہ المنورہ میں حاضری کے موقعہ پر مسلم لیگی کارکنوں کا گروپ فوٹو

محمد ابراہیم بلوچ اپنے ارباب شیخ احمد صلاح تجوم سے ایوارڈ لیتے ہوئے

سعودی عربیہ میں پاکستانی محنت کش' سعودی عرب میں پاکستانی ورکر

مکہ المکرمہ میں مقیم پاکستانیوں کا گروپ فوٹو

ایڈیٹر انچیف یوتھ انٹرنیشنل مکہ المکرمہ میں قائم برصغیر کے تاریخی مدرسہ میں

سعودی عرب مسلم لیگ کے صدر قاری شکیل احمد' امان اللہ خان اور دیگر ساتھیوں کے ہمراہ مسلم [illegible]

جدہ میں مقیم باشعور مسلم لیگی شخصیات "گوجر پوری" قاری شکیل ایک تقریب میں مہمان صحافی صدیق القادری کے ہمراہ

مدینہ المنورہ پیپلزپارٹی کے عہدیداروں کی محمد صدیق القادری کے اعزاز میں دی گئی دعوت کے موقعہ پر گروپ فوٹو

[illegible] ابرار صلاح کے ہمراہ

مسلم لیگی عہدیدار مدینہ المنورہ میں وزیر اعظم میاں نواز شریف کے ہمراہ

مکہ المکرمہ میں مقیم پاکستانی بچے سامر سلطان، [illegible] سلطان، یحییٰ عبداللطیف، حسن بوبسیط

ایک پاکستانی جمال کی شادی کی تقریب میں احمد بخش لہری اور دیگر حضرات

محمد اسلم مارتھ زیدی، بشارت دیگر پیپلزپارٹی کے عہدیدار مدینہ المنورہ میں

مدینہ المنورہ میں مقیم پاکستانی پیپلزپارٹی کے عہدیداروں کا گروپ

ڈاکٹر سید انصرام علی

پاکستانی کا پاسپورٹ حاصل کرنے کیلئے پریشانی اٹھانا پڑتی ہے سفارتخانہ کے لوگ رشوت کے چکر میں ظالمانہ و بے رحمانہ سلوک کرتے ہیں برمی نژاد مسلمانوں کے مسائل

قارئین:۔ مکہ المکرمہ میں میرا پاکستان ہاؤس میں قیام تھا۔ وہاں ہمارے دوست مسلم لیگ مکہ المکرمہ کے صدر مختار قریشی نے پاکستانی برمی مسلمانوں کے وفد کی ملاقات کرائی برمی پاکستانی مسلمانوں کے وفد کی قیادت شیخ مختار کررہے تھے۔ پاکستانی شہریت یافتہ برمی مسلمانوں نے اپنے مسائل سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا۔ کہ 1932-1942 کے دوران برما میں مسلمانوں پر بڑا ظلم و ستم ہوا تھا جس کی پاداش میں برما کے نہتے مسلمان وہاں سے ہجرت کر کے مختلف ملکوں پاکستان، سعودی عرب، دوبئی، بنگلہ دیش میں جا بسے برمی پاکستانی مسلمانوں نے بتایا بنگالی اور برمی لوگوں میں زیادہ فرق نہیں ہے۔ تحریک پاکستان میں ہمارے بزرگوں نے حصہ لیا تھا۔ ہم ان کی اولادیں ہیں۔ جب مشرقی پاکستان جدا ہوا تو ہم مغربی پاکستان کراچی میں تھے اب بھی ہماری اکثریت کراچی میں آباد ہے اور جس کے مکمل ثبوت ہمارے پاس موجود ہیں۔ سعودی عرب میں موجود پاکستانی سفارت خانہ اور **قونصلیٹ خانہ** ہمیں بحیثیت پاکستانی ڈیل کرتا تھا۔ کیونکہ ہم پاکستانی ہونے کے ناطے کراچی سے پاکستانی پاسپورٹوں پر سعودی عرب آئے تھے۔ اب چند سالوں سے پاکستان سفارت خانہ اور قونصل خانہ نہ صرف ہمارے ساتھ سوتیلی ماں جیسا سلوک کررہا ہے۔ بلکہ ہمیں کہا جاتا ہے کہ تم برما کے ہو جبکہ ہم پاکستانی ہیں۔ ہمارے گھر پاکستان میں ہم زرمبادلہ بھی پاکستان ہی بھیجتے ہیں۔ پاکستان کا پاسپورٹ نہ ملنے سے ہمیں پریشانی لاحق رہتی ہے۔ جب کہ سفارت خانہ کے لوگ مال کمانے کے لیے ہمارے ساتھ انتہائی ظالمانہ اور بے رحمانہ سلوک کر رہے ہیں۔ پانچ سو ریال لے کر صرف چھ ماہ زیادہ سے زیادہ ایک سال کی تجدید کی جاتی ہے۔ پاسپورٹ کی تجدید نہ ہو تو ہمارا اقامہ نہیں بنتا اگر اقامہ نہ ہو تو ہم نہ کام کر سکتے ہیں نہ سفر کر سکتے ہیں اور نہ ہی ہسپتال جا سکتے ہیں۔

شیخ مختار نے بتایا کہ ہم زیادہ تر پاکستانی برمی لوگ دینی تعلیم میں دلچسپی رکھتے ہیں پاکستان میں بھی ہمارے لوگ زیادہ تر دینی مدرسوں میں ملازمت کرتے ہیں۔ جب کہ ہم سچے پاکستانی ہیں ہمارے آباو اجداو ضرور برمی تھے۔ جب ہم پاکستان میں پیدا ہوئے ہمارے شناختی کارڈ اور پاسپورٹ پاکستان کے ہیں۔ تو پھر ہمارے ساتھ ایسا سلوک کیوں ہے؟

شیخ مختار اور ان کے وفد کے ارکان نے بتایا سعودی عرب میں ایسے برمی لوگ بھی موجود ہیں۔ جو پاکستانی شہریت نہ رکھنے کے باوجود جعلی پاکستانی پاسپورٹ رکھتے ہیں یہ پاسپورٹ سفارت خانہ کے لوگ بھاری رشوت لے کر بناتے ہیں۔ جن لوگوں کے ناجائز جعلی پاسپورٹ ایشو ہوتے ہیں۔ انہیں ضرور کینسل کیا جائے لیکن جو اصل پاکستانی شہریت رکھتے ہیں۔ بہت ہی مدت سے پاکستان میں مقیم ہیں۔ انہیں ہرگز تنگ نہ کیا جائے کیونکہ پاکستان ہمارا ملک ہے۔ ہمیں پاکستان سے بے پناہ محبت ہے۔ برمی پاکستانیوں نے کہا ہمارا خاندانی تعلق بھی مسلم لیگ سے ہے۔ ہم پاکستانی پاسپورٹ رکھنے والے برمی نژاد پاکستان سے آئے ہوئے ہیں۔ یہاں ہم نے برمی نژاد پاکستانی مسلم سماجی کمیٹی بنائی ہوئی ہے جس کے 200 کے قریب ممبر ہیں۔ ہم نے 1994ء میں بھی مسلم لیگ کے فنڈز کے لیے ایک ہزار امریکن ڈالر کا چندہ دیا تھا۔ اب بھی وزیر اعظم پاکستان میاں محمد نواز شریف کی اپیل پر لبیک کہتے ہوئے قرض اتارو ملک سنوارو مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہوئے زیادہ سے زیادہ زرمبادلہ پاکستان بھیج رہے ہیں۔ ملک کی خوشحالی اور تحفظ کے لیے ہر قربانی دینے کے لیے ہمہ وقت تیار ہیں۔ ہمارا مطالبہ ہے ہمارے پاکستانی بھائیوں کی طرح ہمیں بھی پانچ سال کا پاسپورٹ جاری کیا جائے اور حکومت کی مقرر کردہ فیس لی جائے۔

برمی نژاد پاکستانی پاسپورٹ ہولڈروں کے وفد نے بتایا کہ میاں محمد نواز شریف سے ہماری ملاقات ہوئی تھی۔ انہوں نے ہمارے مسائل کے حل کا وعدہ کیا تھا۔ اب وہ وزیراعظم پاکستان ہیں ان کی حکومت سے ہماری اپیل ہے کہ ہمارے مسائل حل کیے جائیں۔ سفارت خانہ اور قونصل خانہ سے راشی اور کرپٹ افسران کو برطرف کر کے ایماندار اور دیانتدار افسران کو تعینات کیا جائے۔

برمی پاک[illegible] کے [illegible] و تحفظ [illegible] لیے
ہمہ وقت تیار ہیں شیخ مختار

مین پاور ایکسپورٹ کے شعبے کو ری آرگنائز کیا جائے

بلیو مون انٹرپرائزز کے چیف ایگزیکٹو سردار الطاف سے گفتگو

سردار الطاف راولپنڈی کے پاپولر ہر دلعزیز پروموٹرز ہیں آپ نے نہایت قلیل عرصے میں ریکروٹمنٹ کے شعبے میں اپنی دیانت داری اور فرض شناسی کی بدولت خاصی شہرت و عزت پائی ہے۔ انتھک محنت اور مشکل ترین حالات میں جذبہ

حب الوطنی کے تحت مین پاور کی ایکسپورٹ میں اپنا اور پاکستان کا نام روشن کیا ہے۔

1990 سے 1997 تک 20 ہزار سے زائد پاکستانی ورکروں کو بیرون ملک سعودی عرب، ملائیشیا اور مڈل ایسٹ کی ریاستوں میں ملازمتیں دلوا کر ملک کو کروڑوں روپے کا زرمبادلہ فراہم کرنے کا سبب بنے ہیں۔ انہوں نے یوتھ انٹرنیشنل کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا حکومت پاکستان کو چاہئے مین پاور کی ایکسپورٹ کے شعبے کو ری آرگنائز کر کے ون ونڈو سسٹم اور کوئیک سروس شروع کریں۔ اقتصادی ترقی کے لئے بیرون ممالک زرمبادلہ حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ جس سے ملک میں بے روزگاری کے سیلاب کو روکنے میں مدد ملے گی۔ اپنے پروموٹرز کی حکومتی سطح پر حوصلہ افزائی ملک میں غیر ملکی دولت کو کما کر لانے میں مزید مددگار ثابت ہو گی۔ انہوں نے سعودی عرب کے قومی دن اور شاہ فہد کی حکومت کے پندرہ سالہ گولڈن عصری دور حکومت پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا۔ خادم الحرمین الشریفین کنگ فہد عبدالعزیز سعودی کراؤن پرنس، عبداللہ بن عبدالعزیز السعود وائس کراؤن پرنس سلطان بن عبدالعزیز، آل سعود پرنس نائف بن عبدالعزیز السعود، پرنس سلمان بن عبدالعزیز پرنس ماجد بن عبدالعزیز۔ یونس عبدالصمد بن عبدالعزیز اور سعودی برادرز کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ ہم پاکستان اور سعودی عرب کی ترقی اور خوشحالی کے لئے دل کی گہرائیوں سے دعاگو ہیں۔

ڈاکٹر سید انصرام علی کی صاحبزادی عائشہ سید انصرام کی شادی خانہ آبادی

کون نہیں جانتا کہ پاکستانی اپنی تہذیب و ثقافت، تمدن، کلچر کو فروغ دینے میں کوشاں رہتے ہیں۔ وطن میں ہوں یا دیار غیر۔ پاکستانیت کا پرچار ان کے انگ انگ میں رچا بسا ہوتا ہے۔ خوشی ہو یا غم قوم کی عزت و وقار کو ہمیشہ سربلند رکھتے ہیں ایسا ہی ایک واضح ثبوت مدینہ المنورہ میں مقیم معروف پاکستانی شخصیت ڈاکٹر سید انصرام علی کی صاحبزادی عائشہ سید انصرام علی کی شادی خانہ آبادی کا ہے۔ اس شادی میں مدینہ طیبہ کی لوکل و عرب فیملیوں کے علاوہ ہر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے پاکستانیوں کی بہت بڑی تعداد نے شرکت کی۔

اس بابرکت شادی کی یہ بہت بڑی خوبی تھی کہ پاکستان کے ثقافتی ماحول کو دیار غیر میں پہلی مرتبہ متعارف کروایا گیا۔ جس کو سعودی فیملیوں نے پہلی مرتبہ دیکھا اور انتہائی پسندیدگی کا اظہار کیا۔ اور اس طرح یہ شادی پاک سعودی کلچر کے فروغ میں پہلی پیش رفت ثابت ہوئی۔ ہمارا ادارہ یوتھ انٹرنیشنل عائشہ سید انصرام علی کو زندگی کے نئے سفر کا آغاز کرنے پر مبارکباد پیش کرتا ہے اور ڈاکٹر سید انصرام علی کے ساتھ دعاؤں میں برابر کا شریک ہے۔

دلہن سید عائشہ انصرام اپنے دولہا اور عزیز و اقارب کے ہمراہ

ڈاکٹر سید انصرام شادی کی تقریب میں پی ایم اور ڈاکٹر خالد اور ان کی بیگم کے ہمراہ [illegible] کی

شادی کی تقریب میں پاکستانی و عرب خواتین ڈھولک بجاتے ہوئے

تقریب میں پاکستانی ملبوسات پہنے نوجوان لڑکیاں

میری پسندیدہ غزلیں

غزل

ملک ایاز محمود- صادق آباد

آ جانِ وفا جلوہ دکھانے کے لئے آ
کاشانِ گلشن کو سجانے کے لئے آ

بے تاب نگاہوں کا بھرم ٹوٹ نہ جائے
لرزیدہ نگاہوں میں سمانے کے لئے آ

چترائی نگاہوں کی شمع بجھانے چلی آ
بجھتی ہوئی شمع جلانے کے لئے آ

مایوس زندگی میں پھر آ جائے گی بہار
روٹھی ہوئی الفت کو منانے کے لئے آ

بلبل سی چہکتی ہوئی آواز کہاں ہے
دل سوز کوئی نغمہ سنانے کے لئے آ

بیتابیِ الفت کا فسانہ سنے گا کون؟
آ پھر میری چاہت کو جگانے کے لئے آ

کاجل کی لکیروں میں یہ شب کا ہے ماتم
آ لوٹ کے ہر غم کو بھلانے کے لئے آ

دل آج بھی تیری ہی الفت پہ ہے بے تاب
آ جانِ جہاں وعدہ نبھانے کے لئے آ

غزل

علی مراد نو آبادی_ کراچی

کوئی جو روٹھ گیا اس کو مناؤں کیسے
زخم جو دل کو ملا ہے وہ دکھاؤں کیسے

تو نے پھیر لیں آنکھیں بڑی خاموشی سے
اپنی ان آنکھوں کی پیاس بجھاؤں کیسے

یوں اچانک تیرا ہم مخاطب ہونا
تیری ان شوخ نگاہوں کو بھلاؤں کیسے

میرے سینے میں اٹھی پیار کی چاہت پل بھر
سوگئے ہیں جو وہ جذبات لگاؤں کیسے

اتنا نازک ہے تیرا دل ہمیں معلوم نہ تھا
میں پشیمان ہوں کتنا یہ بتاؤں کیسے

غزل

محمد وسیم- گوجرانوالہ

کوئی اتنا بے رنگ ہو. سکتا ہے
ہوتا کیا ہے دکھتا کیا ہے

شہر کی گلیاں ویران سی ہیں
کسی بھیدی نے چراغاں لوٹا ہے

جہاں کبھی سنی نہ جائے گی
اے سر کس در پہ جھکا ہے

اپنائیت مرکھپ گئی ہے کہیں
جسے مطلب ہے وہ اپنا ہے

نفرت ترقی کو چھو رہی ہے
محبت کا معیار گر رہا ہے

دل و نظر کو کسی طور سمجھاؤ
آج کل حسن بڑا بے وفا ہے

سوائے محبت کے حاصل تجھے تو
وراثت میں بہت کچھ ملا ہے

غزل

میں جس کی جستجو میں کہیں کا نہیں رہا
حیرت ہے کہ وہ شخص بھی میرا نہیں رہا
گرچہ شہر میں بھی کوئی اپنا نہیں رہا
لیکن میں ایک پل بھی تو تنہا نہیں رہا
یا اس کے پاس دینے کو کچھ خیرات نہیں
یا پھر مرے ہاتھ میں کاسہ نہیں رہا
میں اس سے ساتھ چھوڑنے کا کیا گلہ کروں
جب میرے ساتھ ہی میرا سایہ نہیں رہا

جنید آذر

دوستی

جب تم کسی سے دوستی کرلو تو پھر اس پر شک مت کرو، نہ کسی سے مشورہ کرو اور نہ کسی سے اس کے بارے میں سوال کرو- کیوں کہ ممکن ہے تمہیں اس کا دشمن مل جائے اور وہ اس میں وہ عیب بتائے جو اس میں نہ ہو اور اس طرح تم میں خواہ مخواہ دوری پیدا ہو جائے-

سچ مچ

ایک صاحب کسی کے ہاں بن بلائے مہمان بن کر گئے اور بس جم گئے- میزبان ان سے عاجز آگیا ایک دن میزبان کو ان سے چھٹکارا ترکیب سوجھ ہی گئی- اس نے اپنی بیوی کو خواہ مخواہ ڈانٹنا شروع کر دیا- بیوی ویسے ہی بن بلائے مہمان سے عاجز تھی اوپر سے شوہر کی ڈانٹ پھٹکار سنی تو بولی-

میں بھی تمہارے ساتھ رہنا نہیں چاہتی اپنی ماں کے گھر جا رہی ہوں-

مہمان میاں بیوی کا جھگڑا دیکھ کر بوکھلا گیا اور خاموشی سے سامان سمیٹ کر گھر سے باہر نکل گیا- اس کے جانے کے بعد شوہر نے بیوی سے کہا-

ارے تم تو ناراض ہوگئیں ! میں تو جھوٹ موٹ تمہیں ڈانٹ رہا تھا تاکہ یہ بن بلائے مہمان تو کسی طرح جان چھوڑے-

بیوی مسکرا کر بولی "تو میں کون سا سچ مچ میکے جا رہی تھی"۔

اتنے میں دروازے میں سے بن بلائے مہمان اندر داخل ہوا اور بولا:

"تو میں کون سا سچ مچ یہاں سے جا رہا تھا"۔

دلچسپ پہیلیاں

پری زادہ چمن آباد کا دو رنگ رکھتا ہے ادھر ماتھے پہ سرخی ہے ادھر گورا ہے رنگ اس کا اگر تم آپ کو اس کو تو وہ "آسیب" بن جائے- پرانے مرتبانوں سے کرو معلوم حال اس کا۔

بچی شہد کھا کر پرورش پاتا ہے وہ توتا تم اس کا خون پی کر اس کی ہڈی پھینک دیتے ہو الف اللہ کا تم میم ہے اس میں محمد کا طبیعت شاد ہوتی ہے سب اسکا نام لیتے ہو-

جواب: 1۔ سیب 2۔ آم

OVER THE TOP OF THE WORLD
FOR THE RECRUITMENT OF

LUNA CORPORATION

MANPOWER CONSULTANT LIC. NO 669/LHR.

HEAD OFFICE: 201-IRFAN CHAMBERS, 130-TEMPLE ROAD, LAHORE (PAKISTAN)
TEL: (042) 7324850-7231744-7359042
FAX: (0092-42) 7234174

BRANCH OFFICE: P.O. BOX: 39825, AL-RIYADH 11489, SAUDI ARABIA
TEL: (01) 4114884
FAX: (01) 4114884

ESTABLISHED IN 1974

Abid Latif Sandhu
Chief Executive

Zahid Latif Sandhu
Senior Executive

Manpower Requirements The Right Choice Will Always Be

پاک عرب دوستی زندہ باد

بیرونِ ممالک میں بسلسلہ روزگار ورکرز بھجوانے کا قابلِ فخر و باعتماد ادارہ

YOUSAFSONS ASSOCIATES

Overseas Employment Promoters

Lic. No MPD / 1435 / LHR / 92

Aminabad Road, Pul Aik Sialkot,

Pakistan. Ph: Tel Off: 56714 - 86089

Tel. Res: 88567, Fax: 920432-563567

Mahmood Asghar Malik
Proprietor

بقیہ: مجرمانہ عمرہ

اور حکومت پاکستان سعودی عرب کی حکومت کے ساتھ تعاون کر کے کوئی ایسا قابل عمل نظام بنائے جس سے عمرہ کے نام پر غیر قانونی طور پر یا محرم بنا کر آنے والے افراد کی حوصلہ شکنی ہو ایسے ٹریول اور ریکروٹنگ ایجنٹ جو صرف ٹکٹوں کی فروخت کی خاطر عمرہ زائرین کو جان بوجھ کر سعودی قوانین کے بارے میں آگاہ نہیں کرتے اور لوگوں کی سادگی اور لاعلمی کا فائدہ اٹھاتے ہیں اور انہیں غیر قانونی دھندہ کرنے والوں کے ساتھ بھیج دیتے ہیں۔ خاص طور پر وہ افراد جو بوڑھے مردوں اور خواتین کے ذریعے نشہ آور اشیاء باہر بھجواتے ہیں ایسے خطرناک عزائم رکھنے والے افراد کے خلاف سخت ترین اقدامات کیے جائیں اور ایسی ٹریول اور ریکروٹنگ ایجنسیاں جو اس مکروہ دھندے میں ملوث ہیں ان کے نہ صرف لائسنس کینسل کردیئے جائیں بلکہ ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور ایف آئی اے کے ذریعے عمرہ مافیا کے خلاف سخت آپریشن کیا جائے۔

بقیہ: حجاج اکرام

نہ صرف حاجیوں کو ناقابل بیان پریشانی اٹھانا پڑی بلکہ وزارت حج کے حکام کو بھی ندامت کا سامنا کرنا پڑا۔ بعض رہائشی مکانات کا انتظام کیا بھی گیا تو وہ حرم کعبہ اور مسجد نبوی سے اسقدر فاصلے پر تھے کہ بوڑھے حجاج کو مختلف مناسک کی انجام دہی میں مشکل پیش آتی یہ الگ بات ہے کہ ہمارے حاجی دیگر اسلامی ممالک کے حجاج کے مقابلے میں کم کرایہ دیتے ہیں جس کی وجہ سے ان کے لیے مکہ مکرمہ اور مدینہ میں نزدیک ترین اور بہتر مکانات کے حصول میں مشکل پیش آتی ہے۔

پچھلے سال ایک اندازے کے مطابق سو سے زائد عازمین حج وفات پاگئے۔ مریضوں کی بڑی تعداد شفا خانوں اور ڈسپنسریوں میں موجود نظر آتی تھی مگر پاکستان سے ان کی خدمت کے لیے آئے ہوئے ڈاکٹر صاحبان اپنے فرائض منصبی ادا کرنے کی بجائے سارا سارا دن عبادت میں مشغول رہتے اور مریض لائن میں لگے ان کے عبادت سے فارغ ہونے کا انتظار کرتے رہتے۔ مریضوں کو یہ شکایت بھی تھی کہ معیاری ادویات وی آئی پی افراد کے لیے مخصوص کر دی جاتی ہیں جبکہ عام حاجیوں کو سستی اور غیر معیاری ادویات فراہم کی جاتی ہیں یہی وجہ ہے کہ ان ادویات میں یا تو اثر نہیں ہوتا یا ان کی ڈیٹ ایکسپائر ہوتی ہیں۔

یہ افراد تھک ہار کر جب پاکستان ہاؤس میں اپنی فریاد لے کر جاتے ہیں تو وہاں بھی ان کی داد رسی کرنے والا کوئی نہیں ہوتا کیونکہ پاکستان ہاؤس میں حاجیوں کی راہنمائی اور مدد کے لیے قائم کیے جانے والے دفاتر وی آئی پی افراد کے زیر استعمال ہوتے ہیں سابقہ دور حکومت میں پاکستان ہاؤس کی دونوں عمارتوں میں پارلیمنٹ کے ارکان اور ان کے اہل خانہ قابض تھے۔ ماسوائے چند مہمانوں کے زیادہ تر نے نہ تو کرایہ دیا اور نہ ہی کھانے کا بل ادا کرنے کی زحمت کی۔ ڈائریکٹر جنرل اور ڈائریکٹر حج مشن مکہ المکرمہ کا زیادہ تر وقت ان سرکاری مہمانوں کی خاطر مدارت میں گزرتا ہے اور اپنی پرابلم کے حل کے لیے فریاد لے کر آنے والے حجاج اکرام کی شنوائی نہیں ہو پاتی۔

حجاج اکرام یہ شکایت بھی کرتے ہیں کہ حج ویلفیر فنڈ سے خریدی گئی گاڑیوں پر بھی وی آئی پی افراد کا قبضہ ہوتا ہے عام آدمیوں سے مراعات چھین کر وی آئی پی افراد میں تقسیم کردی جاتی ہیں۔

پاکستان میں خاندانی سسٹم کی وجہ سے حجاج کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ ایک ہی بس ایک ہی کمرے اور عمارت میں رہائش پذیر ہوں یہ صرف اسی صورت میں ممکن ہو سکتا ہے جب حجاج کی آمد کا پروگرام اور پلاننگ کا فائنل شیڈول قبل از وقت مرتب ہو تاکہ حجاج اکرام کی مکمل تفصیلات کمپوٹرائزڈ کر کے الاٹمنٹ کے نظام کو بہتر بنایا جائے۔

حال ہی میں منیٰ میں کیمپوں میں آگ لگ جانے سے کئی پاکستانی ہلاک ہو گئے یہ آگ چاہے حاجیوں کی لاپرواہی سے لگی لیکن سفارت خانہ کو چاہئے کہ کیمپوں کو آگ پروف بنایا جائے یا پھر کیمپوں میں آگ بجھانے والے آلات نصب کیے جائیں تاکہ کسی بھی بڑے نقصان سے بچا جاسکے۔ اس حادثے میں جاں بحق ہونے والے بیشتر افراد کو بھی بر وقت طبی امداد نہ مل سکی۔ عازمین حج کو طبی سہولتیں فراہم کرنے کے لیے ڈائریکٹوریٹ حج مکہ اور مدینہ کو چاہئے کہ وہ پرائیویٹ عارضی کلینک بنائے جہاں پر ہر طرح کے آلات اور ادویات مہیا ہوں۔

حجاج اکرام کو پیش آنے والی رہائشی مشکلات کے پیش نظر عمارتوں کے بدعنوان ٹھیکیداروں کو نہ صرف بلیک لسٹ قرار دیا جائے بلکہ ان کو رقوم کی ادائیگی بھی روک دی جائے ان ڈائریکٹرز کو جو اس بدعنوانی میں ملوث ہیں فوری طور پر معطل کیا جائے کیونکہ ان بدعنوان اور دھوکے باز افراد کی وجہ سے ہزاروں پاکستانی حجاج اکرام ان گنت مشکلات کا شکار ہوتے ہیں۔ الغرض خانہ خدا اور روضہ رسول ﷺ پر حاضری دینے والوں کو مکمل تحفظ فراہم کیا جائے کہ وہ بے خوف و خطر عبادت کر سکیں۔

بقیہ: سردار صابر خان

5- کونسل کو بیرون ملک میں پاکستانیوں کے لئے روزگار کی فراہمی کا ٹارگٹ دیا جائے۔

6- مین پاور کی ڈیمانڈ رکھنے والے ملکوں میں بہت ہی تجربہ کار اور قابل ترین متحرک قسم کے لیبر اتاشیز مقرر کئے جائیں۔

7- سینئر پروموٹرز کے بیرون ملکوں میں دورے کرائے جائیں۔

8- بیرون ملکوں میں پاکستان لیبر کو متعارف کرانے کے لئے سیمینار اور کانفرنسیں منعقد کی جانی چاہئے۔

9- پاکستانی سفارت خانہ' قونصل خانہ او ای سی کو متعارف کروانے کی بجائے پاکستان کے پرائیویٹ سیکٹر کو متعارف کرائیں۔

10- سفارت خانہ و قونصل خانہ کو مین پاور کی تلاش کا ٹارگٹ دیا جائے پروموشن کو افرادی قوت کی تلاش سے منسلک کردیا جائے۔

س: پروموٹرز پاکستانی معیشت کو سنبھالا دینے کے لئے کیا کردار ادا کرسکتے ہیں؟

ج: موجودہ نازک ترین حالات میں حکومت کو چاہئے کہ پروموٹرز کو نظر انداز کرنے کی بجائے اس سیکٹر کی بھرپور حوصلہ افزائی کی جائے ملک کے معاشی بحران پر قابو پانے کے لئے یہ اہم کردار ادا کرسکتے ہیں فلپائن' تھائی لینڈ' انڈونیشیاء' سری لنکا' بنگلہ دیش' نیپال' انڈیا وغیرہ کے پروموٹرز اپنے حکومتی نمائندوں کی قیادت میں افرادی قوت کی تلاش میں گلف ملکوں میں جاتے ہیں اگر ہماری حکومت ایسے اقدامات کرے تو ہم بھی مین پاور کے شعبے میں کسی ملک سے پیچھے نہیں رہیں گے۔

س: کیا ہمارے لیبر اتاشیز اپنی ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں؟

ج: جی نہیں پروفیشنل ناتجربہ کار لیبر اتاشیوں کی وجہ سے پاکستان اپنی مین پاور کی ڈیمانڈ لوز کر رہا ہے اچھی شہرت کے حامل پروموٹرز میں سے لیبر اتاشیز لگائے جانے چاہئے مین پاور کیا ایکسپورٹ کے کنٹریکٹ میں باہمی افہام و تفہیم کے لئے مختلف ملکوں کے پروموٹرز کی کانفرنس منعقد کرانے سے مشترکہ لائحہ عمل تیار کیا جاسکتا ہے۔ اس سے مین پاور کو بڑھانے میں مدد مل سکتی ہے موجودہ لیبر اتاشیز نااہل اور رشوت خور ہیں پاکستان کی فلاح و بہبود کے لئے خود کو پیش کرنا اور جذبہ خدمت خلق اپنانا ان راشیوں کے بس کی بات نہیں۔

س: پاکستان کی مین پاور میں کس چیز کی کمی ہے؟

ج: ہمارے ورکرز میں ٹیکنیکل کام کی کمی ہے اور جدیدیت کے تقاضوں کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے۔ سرکاری سطح پر ٹیکنیکل تعلیم کو لازمی اور عام کیا جانا چاہئے پلمبرنگ' الیکٹریشن' کارپینٹرنگ' مشین آپریٹر اور ٹیلرنگ' ڈرائیونگ وغیرہ کے چار چار ماہ کے کورسز ہونے چاہئے صرف ہیڈکوارٹر' ضلع' تحصیل' گاؤں کی سطح پر ٹیکنیکل ورکرز سکول قائم ہونے چاہئے۔

18 سال سے 34 سال تک نوکری حاصل کرنے والے بے روزگار پڑھے لکھے نوجوانوں کو ٹیکنیکل کورس کروا کر برسر روزگار کیا جاسکتا ہے۔

ٹیکنیکل تعلیم عام ہونے سے ہم صرف کلرک پیدا کرنے کی بجائے ہنر مند نوجوان نسل پیدا کریں گے جو بیرون ملکوں سے اپنے لئے روزگار اور ملک و ملت کے لئے زرمبادلہ کمانے کا ذریعہ بنیں گے۔

س: ایجنٹ پاکستانی ورکرز کو چھوڑ کر دوسرے ملکوں کا رخ کیوں کرتے ہیں؟

ج: پاکستان میں ہنر مند افراد کی کمی ہے پڑھے لکھے نوجوان کمپیوٹر ٹیکنالوجی سے واقف نہیں ہیں ہونا تو یہ چاہئے ڈگری یافتہ نوجوانوں کو حکومتی سطح پر کمپیوٹر کورسز کروائے جائیں اور لینگوئج سنٹر کھولے جائیں جہاں پر مختلف ممالک کی زبان سکھائی جائے انگلش انٹرنیشنل زبان ہے مگر افسوس کہ ہمارے پڑھے لکھے نوجوانوں کو بھی اچھی طرح نہیں آتی۔

س: آپ حکومت سے کیا توقع رکھتے ہیں۔

ج: موجودہ حکومت بھاری مینڈیٹ کے ساتھ برسراقتدار آئی ہے اس کا یہ فرض بنتا ہے۔ کہ عوام کے مسائل حل کئے جائیں اور تمام پالیسیاں عوام کی فلاح و بہبود کو پیش نظر رکھ کر بنائی جائیں ہمارے ملک میں بے روزگاری' مہنگائی' غربت افلاس بہت زیادہ ہے لہٰذا ان مسائل کو فی الفور حل کرنے کی ضرورت ہے۔

بقیہ: فضل مقیم خان

فرنٹیر کے لوگوں کی سہولت کے لئے پشاور میں میڈیکل سنٹر کھولنے کے آرڈر کرے۔

فضل مقیم نے بتایا کہ صوبہ سرحد کے پروموٹرز سعودی ویزا قونصلیٹ اسلام آباد' کراچی دونوں کی کارکردگی سے بہت خوش ہیں دونوں قونصلیٹ پروموٹرز کے ساتھ بہت اچھے طریقے سے پیش آتے ہیں ہمیں ان دونوں قونصلیٹ سے کوئی تکلیف نہیں ہماری مشکل نہیں ہے پروموٹرز سعودی حکومت سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ مین پاور کے حصول میں پاکستان ورکرز کو بحیثیت مسلم براورز تاکہ پاکستانی محنتی ورکرز سعودی عرب کی تعمیر و ترقی میں زیادہ سے زیادہ خدمت کا موقعہ دیں۔

بقیہ: محمد صدیق خان

بزنس میں لین دین کے فراڈ میں قانون کے مطابق ایک سال کی سزا ہے جبکہ ایک ریکروٹنگ ایجنٹ اگر پیسے لیکر ورکرز کو باہر نہ بھیج سکے تو 14 سال کی سزا ہے جو کہ ظلم و ناانصافی ہے۔

پروموٹرز 30 ہزار کا ویزا خرید کر 5 ہزار میں فروخت کرے یہ کہاں کا انصاف ہے حکمرانوں کو سوچنا چاہئے کہ ایسے سنگین ترین حالات میں پاکستان کو کیسے ڈیمانڈ مل سکتی ہے۔

یہاں پر غور طلب بات یہ ہے کہ گورنمنٹ پاکستان کا لائسنس یافتہ ریکروٹنگ ایجنٹ 5 ہزار سے زیادہ نہیں لے سکتا جبکہ عام ایجنٹ جتنے چاہئے وصول کرلے قانون کی نگاہ میں وہ مجرم نہیں۔

ہم جانتے ہیں کہ پروموٹرز میں بعض عناصر غلط ہوں گے مگر سب کو ایک ہی پلڑے میں رکھ کر تولنا ٹھیک نہیں فراڈ کیسوں کو روکنے کے لئے 79 کے ایکٹ میں تبدیلی ناگزیر ہے۔

ہمارا حکومت پاکستان سے مطالبہ ہے کہ پروموٹرز ایسوسی ایشن کے تعاون سے امیگریشن قانون میں ترامیم کی جائے پروٹیکٹرز میں رشوت و کرپشن کو ختم کیا جائے۔

صدر وزیر اعظم' وفاقی وزراء سرکاری دوروں میں چیمبرز آف کامرس کے عہدیداروں کی طرح پروموٹرز کی ایسوسی ایشن کے نمائندوں کو بھی اہمیت دیں۔

1- کوریا' ملائشیاء اور لیبیا کو پرائیویٹ سیکٹرز کے لئے اوپن کیا جائے۔

2- لیبر اتاشیوں کو رشوت و سفارش کے ذریعے بھجوانے کی بجائے اہلیت اور تجربہ کی بنیاد پر سلیکٹ کیا جائے۔

3- جن ممالک میں لیبر اتاشیز نہیں ہیں ان کی اسامیاں پر کی جائیں۔

4- ملائشیا اور کوریا کے لیبر اتاشیز کی مجرمانہ نااہلی کی وجہ سے پاکستانی مین پاور کی ڈیمانڈ کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے ان کے خلاف سخت ترین ایکشن لینے کی ضرورت ہے۔

5- او' ای' سی کرپٹ ترین ادارہ بن گیا ہے جس کے واضح ثبوت ہمارے پاس موجود ہیں اس کا سخت ترین احتساب کر کے فی الفور بند کر دینا چاہئے۔

6- او۔ پی۔ ایف میں ورکرز کے کروڑوں روپے کے ویلفیئر فنڈ کو ورکرز کی فلاح و بہبود پر خرچ کیا جائے۔

7- او۔ پی۔ ایف کے بورڈ آف گورنرز میں پروموٹرز ایسوسی ایشن کو نمائندگی دی جائے۔

8- پروموٹرز کی علیحدہ مین پاور ایکسپورٹ وزارت قائم کی جائے اس کا مشیر پروموٹرز کے منتخب نمائندے کو لیا جائے۔

9- پاسپورٹ میں پولیس کلیرنس لاگو کرنے سے رشوت کے دروازے کھل گئے ہیں وقت کے ضیاع اور رشوت نے لوگوں کو پریشانی میں مبتلا کر دیا ہے۔

10- پروموٹرز کے سلیکٹ کردہ ورکرز کے پاسپورٹ کے حصول میں پولیس انکوائری ختم کی جائے۔

11- میڈیکل سنٹرز کی بھاری فیسوں اور ان فٹ قرار دینے سے بھی لوگوں کو کافی مشکلات کا سامنا ہے ہماری گلف ہیلتھ وفد سے گزارش ہے کہ حیدر آباد' ملتان' کوئٹہ' ڈی جی خان' گوجرانوالہ' پشاور' ڈی آئی خان سوات میں میڈیکل سنٹرز کھولیں تاکہ کرپشن اور فیسوں میں کمی واقع ہو۔

12- بیورو آف امیگریشن کے منفی ہتھکنڈوں کی وجہ سے مین پاور کی ڈیمانڈ میں کمی واقع ہوئی ہے۔

13- بیورو اف امیگریشن کو بااختیار و خود مختار ادارہ بنا کر آزاد کر دیا جائے تاکہ مین پاور سیکٹر میں کھل کر کام ہو سکے۔

ہم اوورسیز پروموٹرز کا ملک گیر کنونشن ملکی زرمبادلہ کو بڑھانے کے لئے میرٹ ہوٹل اسلام آباد میں کرا رہے ہیں جس میں میاں محمد نواز شریف (وزیر اعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان) کو مہمان خصوصی مدعو کر رہے ہیں۔ اس کنونشن میں تقریباً 2 ہزار کے قریب پروموٹرز شریک ہوں گے۔ جس میں مین پاور کی نئی پالیسی کو مرتب کرنے اور پروموٹرز کے مسائل حل کرنے میں مدد ملے گی۔

پاکستان، سعودی عرب برادرانہ ایثار و قربانی سے لبریز دوستی مرحبا مرحبا

Leading Manpower Exporters From Pakistan.

Personnel Services Bureau

MANPOWER SUPPLIERS

CONTRACTORS AND CONSULTANTS

O.E.P.L. No. 0345 / KAR

چوہدری الٰہی بخش

پاکستان اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز

چیئرمین

ایسوسی ایشن۔ سندھ، بلوچستان زون

136 / B, Sindhi Muslim

Co - operative Housing

Society, P.O. Box. 6377,

Karachi 75400. Pakistan.

CH. ILLAHI BAKHSH

Chairman

Ph: Nos. 4549650, 4549651, 4549652. Fax: Nos. 4548748,

4526858, Mobile: 0321 - 7252776

ادارہ کا سلسلہ شروع کیا جائے تا کہ قومی ... کے جذبے کے تحت پروموٹرز آگے بڑھیں اور ملک سے بے روزگاری کا خاتمہ ہو سکے۔

راولپنڈی کے ہردلعزیز سماجی، ثقافتی کاروباری پروموٹرز شخصیت محمد نسیم اختر چیئرمین النصیفا انٹرنیشنل اوورسیز پروموٹرز

محمد نسیم اختر صدیقی راولپنڈی کے سماجی، ثقافتی حلقوں کی مشہور شخصیت اور معروف پروموٹر ہیں۔ ملنساری، بے لوث ہمدردی اور فرض شناسی ان کی طبیعت کا خاصہ ہے انہوں نے قلیل مدت میں خون پسینے کی محنت کر کے تین سو سے زائد پاکستانیز ورکرز کو بیرون ملک سعودی عرب میں ملازمتیں فراہم کر کے ملک کو کثیر زرمبادلہ کا سبب پیدا کیا ہے۔

نسیم صدیقی نے پولی ٹیکنیکل کالج سے سول انجینئرنگ کرنے کے بعد ایرپورٹ ڈویلپمنٹ اتھارٹی کو جائن کیا پھر سعودی عرب اور دوبئی میں بحیثیت انجینئر ملازمت کی پھر 1995 مئی میں اپنا ریکروٹمنٹ کا لائسنس لصیفا انٹرنیشنل کے نام حاصل کرنے کے بعد سعودی عرب اور دوبئی میں پاکستانی مین بتایا کہ نئے پروموٹرز کو ایسوی ایشن بالکل گائیڈ نہیں کرتی جس کی وجہ سے نئے پروموٹرز کو اپنے جائز مسائل حل کرانے میں بھی دشواری پیش آتی ہے۔ سعودی ویزا قونصلیٹ میں ویزے لگوانے کے لئے ایسوی ایشن کا لسٹ تیار کرنے کا موجودہ طریقہ کار بے کار ہے ہر ہفتہ ہیڈ آفس میں پروموٹرز کے ویزوں کی لسٹ تیار کرنے کے موجودہ طریقہ کار میں بے قاعدگیوں اور بے اصولی کی وجہ سے اکثر لڑائی جھگڑے ہوتے ہیں جس کی وجہ سے پروموٹرز کا بہت زیادہ نقصان ہے ان کے ویزے ایکسپائر ہو رہے ہیں۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ اس مسئلے کا فی الفور حل تلاش کیا جائے۔

حوال ہمت، سخت محنتی اور جذبہ خدمت خلق رکھنے والے انسان ہیں۔ انہی شہرت اور ایمان داری کی بدولت مین پاور کی ایکسپورٹ کے شعبے میں نیک نامی حاصل کی ہے۔ 1991ء میں لائسنس حاصل کر کے اپنی انتھک محنت کی بدولت قانونی ذرائع سے پاکستانی بے روزگاروں کو بیرون ملک روزگار فراہم کرنے کا سلسلہ شروع کیا۔

اب تک 3 ہزار کے قریب افراد کو حصول روزگار کے لئے بیرون ملک بھجوا چکے ہیں۔ انہوں نے یوتھ انٹرنیشنل سے پروموٹرز کے مسائل پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت سے بہت سی توقعات وابستہ ہیں وزارت محنت و افرادی قوت کو چاہیے کہ وہ پروموٹرز برادری کے مسائل حل کریں اب تک پروموٹرز امیگریشن 79 کے فرسودہ ایکٹ کی وجہ سے بے شمار قانونی بے ضابطگیوں کی وجہ سے پریشانی میں مبتلا ہیں۔ پولیس و ایف آئی اے کے اہلکار رشوت کا بازار گرم کئے ہوئے ہیں۔

بقیہ ہے بقیہ ہاں

بدل ہو کر پاکستان سے مین پاور چاہتے ہوئے ہم مجبوراً دوسرے ملکوں سے منگواتے ہیں۔ کیونکہ دوسری ایمبیسیوں کے لوگ ڈیمانڈ دینے والی فرموں کو ویلکم کرتے ہیں۔ اور تعاون کرتے ہوئے انہیں سفارت خانے کی طرف سے اعتماد دلاتے ہیں۔

ہماری وزارت محنت و افرادی قوت نے آج تک کبھی غور نہیں کیا کہ ایمپلائر کو تین دن میں انڈیا سے مین پاور مل جاتی ہے۔

مگر ہمارے ہاں سلسلہ مختلف ہے اسی وجہ سے ہم پیچھے رہ گئے ہیں۔ اگر ہماری ایمبیسیوں کے سفارت کار ایمانداری حب الوطنی کے جذبے کے تحت ڈیمانڈ کی تصدیق میں بے جا رکاوٹیں ڈالنے کی بجائے اپنے سفارتی اثر و رسوخ سے بڑی کمپنیوں کے اعلیٰ پوسٹوں پر متعین افراد سے رابطہ کریں پروموٹرز کی بڑی فرموں سے ملاقاتیں کروائیں تو بہت جلد اچھے نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔

ہم پروموٹرز بڑی مشکل سے ڈیمانڈ حاصل کرتے ہیں لیکن ایمپلائر کمپنیوں کو فون کر کے مجبور کرتے ہیں کہ وہ پرائیویٹ سیکٹرز کے پروموٹرز کی بجائے گورنمنٹ کے ادارے او ای سی سے مین پاور حاصل کریں۔

یہ پرائیویٹ پروموٹرز سے سراسر زیادتی اور ناانصافی ہے پروموٹرز بیرون ملک جا کر بھاری اخراجات کر کے ڈیمانڈ حاصل کرتے ہیں تو ایمبیسیوں والے تصدیق کرنے سے انکار کر دیتے ہیں۔ کہ یہ سرکاری ادارے کی ڈیمانڈ صرف او ای سی کے ... پرائیویٹ سیکٹرز کے ہزاروں پروموٹرز پر ... او ای سی جیسے ناقص ادارے کو مسلط کر دیا گیا ہے حالانکہ کئی بڑی عرب کمپنیاں پاکستان سے ڈیمانڈ حاصل کرنے کی بجائے دوسرے ملکوں کو ترجیح دے رہی ہیں کوریا، ملائشیا میں او ای سی کو بلیک لسٹ کر دیا گیا ہے۔

انہوں نے حکومت سے اپیل کی کہ وہ ایمبیسی کو ہدایت کریں کہ وہ پروموٹرز کی اپنی محنت اور کوششوں سے حاصل کردہ ڈیمانڈ کو کینسل کر کے زبردستی او ای سی کو دینے کی بجائے پروموٹرز کی حوصلہ افزائی کریں۔ وفاقی وزیر محنت و افرادی قوت شیخ رشید احمد کو چاہئے کہ وہ ایسے اقدامات کریں کہ جن سے ایک ہفتہ کے اندر اندر ورکرز بیرون ملک بھیجے جا سکیں۔ پروموٹرز کو عزت و احترام دیکر قومی خدمت میں ان کی پشت پناہی کی جائے سب سے زیادہ مین پاور بیرون ملک بھیجنے والوں کے لئے قومی

...ئے سعودیہ لازوال دوستی زندہ باد

برلب نیشنل ہائی وے (600 فٹ چوڑی ڈبل کیرج جی ٹی روڈ) اور شاہراہِ اسلام آباد پر واقع
اسلام آباد زون 5 کا 800 کنال قطعہ اراضی پر مشتمل عظیم الشان رہائشی منصوبہ

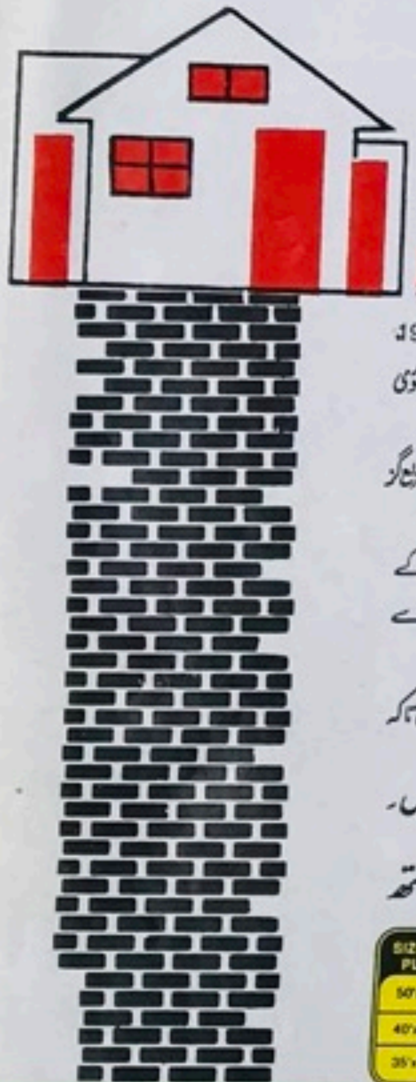

جدہ ٹاؤن

NOC#CDA/PLW-RP2(537)/90/786

زون 5 اسلام آباد

جدہ ٹاؤن زون 5 اسلام آباد کا واحد منصوبہ ہے جسے سی ڈی اے اسلام آباد نے کیپٹل ٹیریٹری زوننگ ریگولیشنز 1992ء کے تحت جملہ شرائط پوری کرنے پر NOC جاری کیا ہے اور سی ڈی اے کے پلاننگ ڈویژن نے Layout Plan کی منظوری دی اور جس میں حصول اراضی کے بعد ترقیاتی کام شروع ہو چکے ہیں۔

(90 x 50) 500 مربع گز کے پلاٹس کی بکنگ مکمل ہو چکی ہے (80 x 40) 355 مربع گز اور (70 x 35) 272 مربع گز کے پلاٹس محدود تعداد میں باقی ہیں۔ پہلے آیئے پہلے پایئے کی بنیاد پر بکنگ جاری ہے۔

انتظامیہ جدہ ٹاؤن اپنے جملہ ممبران کو یقین دلاتی ہے کہ PHASE I اور PHASE II کے جملہ ترقیاتی کام سی ڈی اے اسلام آباد کے معیار اور قوانین کے مطابق مقررہ وقت (جون 1997ء) سے قبل ہی ان شاءاللہ دسمبر 1996ء تک مکمل کر لئے جائیں گے۔

تمام ممبران سے گذارش ہے کہ اپنے بقایا جات جلد از جلد ادا کریں اور اقساط کی ادائیگی کا بروقت اہتمام کریں تاکہ ترقیاتی کاموں کی رفتار مزید تیز ہو سکے۔

ہم اپنے تمام ممبران کے بھرپور تعاون اور اعتماد کے شکر گزار ہیں۔

انتہائی مناسب قیمت اور اقساط کی سہولت کے ساتھ

SIZE OF PLOT	TOTAL COST	MEMBERSHIP FEE	DOWN PAYMENT	QUARTERLY 9 INSTALMENTS
50'x90'	تمام پلاٹس کی بکنگ مکمل ہو چکی ہے۔			
40'x80'	Rs. 275,000	Rs. 1,000	Rs. 28,500	Rs. 27,500
35'x70'	Rs. 210,000	Rs. 1,000	Rs. 22,000	Rs. 21,000

- 50% ادائیگی پر 5% اور یکمشت ادائیگی پر 10% ڈسکاؤنٹ کی سہولت اور فوری رجسٹری۔
- بکنگ کیلئے مطلوبہ رقم کا ڈرافٹ "GILANI HOUSING CORPORATION, ISLAMABAD" کے نام بنوا کر ہمارے سعودی عرب میں مقرر کردہ نمائندہ کے حوالہ کریں۔

ممبر شپ فارم، بروشر، بکنگ و دیگر معلومات کیلئے ہمارے نمائندہ سے رابطہ کریں

M. ASLAM ANJUM
FAX. (02) 6610127
P.O. BOX 8413 JEDDAH 21482

رابطہ آفس سعودی عرب
جدہ

M. ASLAM ANJUM (JEDDAH)

SYED M. MAKHDUM GILANI
CHAIRMAN

گیلانی ہاؤسنگ کارپوریشن انٹرنیشنل (پرائیویٹ) لمیٹڈ

Head Office: 1 Block 46, Blue Area, Islamabad.
Tel: 051-822126-819669 Fax: 051-222880

کرم فرماؤں کی سہولت کے پیش نظر
آبپارہ آرکیڈ
کی تخریبہ پیشکش
اقساط کی ادائیگی کی مدت
اب
1 سال کی بجائے 2 سال

پہلے آیئے ▬ پہلے پایئے

عصر حاضر کا جدید رہائشی و کاروباری منصوبہ

Roof Rights

آبپارہ آرکیڈ

بہترین محل وقوع

اسلام آباد کے دل سیکٹر G-6/1 جہاں سے آبپارہ مارکیٹ، ہوٹل ہالے ڈے ان، بلیو ایریا میلوڈی مارکیٹ، لال مسجد اور کمیونٹی سنٹر صرف 2 منٹ کے فاصلے پر

اہم خصوصیات

- پینے کے پانی کیلئے واٹر فلٹر
- وسیع کار پارکنگ
- گرم پانی کیلئے انسٹنٹ گیس گیزر ککنگ رینج
- کشادہ اور ہوا دار دوکانیں۔
- دوکانیں اور فلیٹس مکمل الیکٹرک فٹنگ کے ساتھ
- فلیٹ دو بیڈ روم – دو باتھ روم، کچن ڈرائنگ/ڈائننگ اور سٹور پر مشتمل معہ روم گیس ہیٹر اور ائیر کنڈیشنر

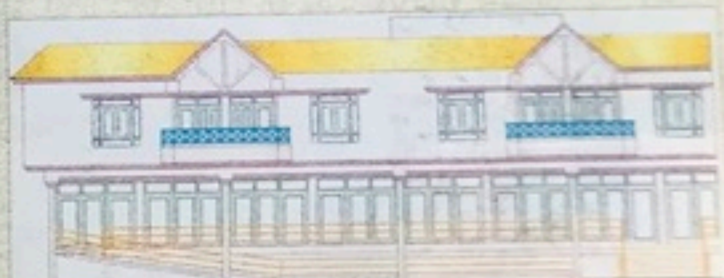

REVISE PAYMENT SCHEDULE.

	Size s.ft covered area	Total Price Rs.	Down Payment Rs.	Balance in 8 quarterly Instalments Rs.
Flat	940	14,40,000	2,88,000	1,44,000
Ground Floor Shop	10.5x33.5=348	8,10,000	1,62,000	81,000
Basement Shop	10.5x40=415	4,95,000	99,000	49,500
Complete Unit	One flat + 2 shops on ground floor + 2 shops in Basement	40,50,000	8,10,000	4,05,000

All payment in Pak Rupees.
5% discount on lumpsum payment.
10% discount on complete unit lumpsum payment.

انعامات بذریعہ قرعہ اندازی

فلیٹس کی بکنگ پر	آلٹو کار
گراؤنڈ فلور کی دوکانوں کی بکنگ پر	ایک لاکھ روپیہ
بیسمنٹ کی دوکانوں کی بکنگ پر	پچاس ہزار روپیہ
مکمل بکنگ پر	عمرہ کے دو ٹکٹ

معلومات اور بکنگ کے لیے

PED POTOHAR ESTATE DEVELOPERS

ARCHITECT ENGINEER, TOWN PLANNERS, CONTRACTORS, BUILDERS & REAL ESTATE DEVELOPERS

8-Civic Centre, Melody Market, Islamabd-Pakistan. Tel: 278212, Tel+Fax: 92-51-814049

The

Lahore-Pakistan

Monthly World Wide
English/Urdu News
Magzine (REG: 8503)

پاکستان خلیج عرب برادرانہ تعلقات زندہ باد

مشرق وسطی سعودی عرب، قطر، متحدہ عرب امارات، کویت، سلطنت آف اومان اور بحرین

میں بسلسلہ روزگار جانے والوں کے لئے **خوشخبری**

میڈیکل ٹیسٹ کروانے کے لئے ٹیکنیکل کمیٹی گلف کوآپریٹو کونسل برائے ہیلتھ کی طرف سے فسٹ کلاس کے منظور شدہ میڈیکل سنٹرز جن کی جدید ترین سہولیات، معیار دیانت، فرض شناسی اور اعلی کارکردگی پہ آپ بھرپور اعتماد کرسکتے ہیں۔

نوٹ: اسلام آباد کے سفارتخانوں کے علاوہ کراچی کے قونصلیٹ خانوں کے لئے بھی منظور شدہ ہیں۔

From **Dr. Shehzad Waseem** (Medical Director)

G.C.C.
G.C.C. Diagnostic Centre
Approved G.C.C. Health Committee for Middle East
522-A MARGALLA ROAD, (SERVICE ROAD (NORTH))
F-10 ISLAMABAD - PAKISTAN.
PHONE OFFICE: 298512-298513 FAX: 298666

K.D.C.
Khaleej Diagnostic Centre
Approved G.C.C. Health Committee for Middle East
283/6 MAIN PESHAWAR ROAD, (NEAR RACE COURSE GROUND)
SADDAR, RAWALPINDI. PHONE: 516612